NOT FOR SALE HELPING NOTES

نوٹس

برائے

لسٹB-1&A

طالب حسین1025/HC
0300-2029007

نوٹس برائے لسٹ B-1 & A

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ نمبر
1	پولیس رولز	3 سے 47
2	تعزیرات پاکستان	48 سے 68
3	ضابطہ فوجداری	69 سے 82
4	لوکل اینڈ سپیشل لاء	83 سے 98
5	پولیس آرڈر 2002ء	99 سے 104
6	عملی کاروائی	105 سے 141

برائے دعا:۔ طالب حسین 1025/HC
0300-2029007

پولیس رولز

1934ء میں پولیس رولز بنائے گئے پولیس رولز تین جلدوں پر بنائے گئے تھے ان تینوں کو ختم کر کے ایک ہی کتاب بنائی گئی جتنی بھی پولیس فورس ہے جتنے بھی پولیس کے ارکان ہیں ان کے لئے جو قواعد وضوابط بنائے گئے ہیں یہ پولیس رولز ہیں اور یہ قواعد وضوابط سب پر لاگو ہیں۔

باب نمبر1 تنظیم محکمانہ

فقرہ نمبر1-2 انسپکٹر جنرل پولیس

آئی جی صوبے کی پولیس کا سربراہ اعلیٰ ہے اور وہ صوبے کے اندر تمام پولیس فورس کے نظم وضبط اور انتظام کے ذمہ دار ہیں اور وہ تمام امور متعلقہ محکمہ پولیس میں صوبائی حکومت کو صلاح مشورہ دیں گے اور آئی جی کی امداد کے لئے DIG اور AIG جو صوبائی حکومت مقرر کرتی ہے مدد کرتے ہیں۔

فقرہ نمبر1-5 جماعت

حدود علاقہ مکان تبدیلی اور ذمہ داری تبادلہ ایک صوبے کے اندر جتنے بھی افسران بھرتی ہیں ان سب کو ملا کر ایک جماعت بنائی گئی ہے اس جماعت کا نام محکمانہ پولیس ہے اس کے علاوہ تحتی تقسیم مثلاً ٹریفک پولیس، تھانہ پولیس، پولیس چوکی، پولیس لائن یا سی آئی اے میں ہوں۔

فقرہ نمبر1-8 سپرنٹنڈنٹ پولیس

ہر ضلع میں ضلع پولیس کے سربراہ SP ہوں گے اور وہ ضلعی پولیس کے تمام معاملات متعلق نظم وضبط اور ان کی تعلیم وتربیت کے ذمہ دار ہوں گے اور اس بات کے بھی ذمہ دار ہوں گے کہ ضلع کے اندر جتنی پولیس فورس ہے وہ اپنے فرائض کی درست طور پر سرانجام دے رہے ہیں اور ہر ضلع میں ایک یا زیادہ SP صاحبان تعینات کیے جائیں گے جن کا تعین صوبائی حکومت کرے گی اور ایک ضلع کے اندر بھرتی شدہ اور مقرر کردہ پولیس افسران کی تعداد بارے میں بھی صوبائی حکومت ہی فیصلہ کرے گی ضلع کے اندر جتنی بھی پولیس فورس ہے ان کے ذمہ جو کام لگائے گئے ہیں وہ اپنا فرض درست طریقے سے نبھا رہے ہیں۔

فقرہ نمبر1-10 حدود علاقہ تھانہ جات

دفعہ 4 ضابطہ فوجداری میں تھانہ جات کی حدود مقرر کر دی گئی ہے اور تھانہ جات کے علاوہ پولیس چوکیاں بھی تھانہ جات کی حدود علاقہ اور ان کی تعداد میں کمی بیشی کرنے کا اختیار صوبائی حکومت کو ہے۔

فقرہ نمبر10-1 درجات و مراتب افسران پولیس

۱) اصطلاح گزٹ شدہ پولیس افسر کا اطلاق انسپکٹر جنرل، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل، ڈپٹی انسپکٹر جنرل، اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل، سپرنٹنڈنٹ، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر ہوتا ہے۔

۲) اصطلاح ماتحت پولیس افسر کا اطلاق انسپکٹر، پراسیکیوٹنگ انسپکٹر، سب انسپکٹر، اسٹنٹ سب انسپکٹر، ہیڈ کنسٹیبل پر ہوتا ہے۔

۳) اصطلاح ماتحت اعلیٰ کا اطلاق اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور اسکے بالاتر رتبے کے ماتحت پولیس افسر پر ہوتا ہے۔

۴) اصطلاح ماتحت ادنی کا اطلاق ماتحت پولیس افسر (جو ماتحت اعلیٰ پولیس افسر نہ ہو) پر ہوتا ہے۔

باب نمبر4 پارچات

فقرہ نمبر4-3 منظور شدہ وردی میں جائز تبدیلیاں

تمام عہدے کے پولیس افسران وردی کے ساتھ کوئی ایسی چیز نہیں پہن سکتے جس کا حکم آئی جی صاحب نے یا کہ صوبائی حکومت نے منظور نہ کیا جیسا کہ وہ وردی کے ساتھ پگڑی نہیں باندھ سکتے کسی پولیس افسر کو یہ مجاز نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے وردی میں کوئی تبدیلی کرے صرف SSP ضلع کو اختیارات حاصل ہیں کہ وہ موسم کے لحاظ سے وردی میں جائز تبدیلیاں کرسکتا ہے۔

کنسٹیبل سے لے کر انسپکٹر تک کی وردی میں تبدیلی کرسکتا ہے۔

فقرہ نمبر4-4 تمام ڈیوٹیوں پر یونیفارم پہنی جائے گی

۱) تمام پولیس افسران تمام پریڈوں اور ڈیوٹی پر یونیفارم پہنیں گے ایسے تمام امور کی انجام دہی کیوقت جس میں بطور پولیس افسران کو اپنے اختیارات استعمال کرنے پڑیں تو اس وقت اسے باوردی ہونا چاہیے ایسے حکم کا اطلاق ایسے پولیس افسران پر نہیں ہوگا جنہیں سادہ کپڑوں کی ڈیوٹی پر مامور کیا جاتا ہو۔ غیر منظور شدہ وردی پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۲) موسمی حالات کے پیش نظر SP صاحب اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ پولیس افسران کس قسم کی وردی پہنیں گے۔

۳) دیہاتی تھانہ جات میں ان میں تعینات پولیس افسران ان پر بھی یہ حکم پابندی سے لاگو ہوگا۔ انہیں بھی وردی کی پابندی کرنا لازمی ہوگی اور جب کبھی دفعہ 353 ت پ کے تحت پولیس افسران کے حق حفاظت خود اختیاری کیصورت SP صاحب اس بات کی تسلی کریں گے کہ بوقت ڈیوٹی پولیس افسر منظور شدہ وردی میں ملبوس تھا۔

۴) عدالتوں سے منسلک افسران بھی نمونہ کی وردی پہنیں گے۔

۵) ناچ گانے کے پروگرام میں پولیس افسران وردی نہیں پہنیں گے کہ کوئی پولیس افسر ایسے ڈراموں اور کھیل تماشوں میں کسی کو اپنی یونیفارم پہننے کے لئے نہیں دیں گے۔

فقرہ نمبر4-7 ریکروٹوں کا کٹ (اہم)

ہر ایک ریکروٹ کو بھرتی ہوتے وقت وردی کی درج ذیل اشیاء تقسیم کی جائیں گی۔

۱) باران کوٹ (۲) ایک عدد جیکٹ (۳) تین عدد سفید بنیان (۴) کینوس کے سفید بوٹ ایک عدد

(۵) ایک عدد برمبس (۶) ایک عدد کٹ بیگ (۷) ایک عدد جرسی اونی (۸) دو عدد جوڑے وردی

(۹) ایک عدد مچھر دانی (۱۰) ایک چمڑے کی بیلٹ (۱۱) ایک جوڑا سیاہ بیلٹ (۱۲) ایک جوڑا شولڈر بیج

(۱۳) ایک عدد محافظ (۱۴) ایک عدد چپل سیاہ (۱۵) ایک عدد وسل

بھرتی کے وقت ہر ریکروٹ کو دو جوڑے جراب دیے جائیں گے اور کورس ختم ہونے پر مزید دو جوڑے جراب دیے جائیں گے اور آئندہ ہر 6 ماہ بعد ایک جوڑا جراب تقسیم کی جائیں گی۔

ٹریننگ پر جاتے وقت کینوس بوٹ 2 عدد، بنیان سفید 3 عدد، بیرٹ کیپ ایک عدد، دری ایک عدد، یونیفارم 2 عدد

فقرہ نمبر 4-8 ماتحتان ادنی کی مکمل کٹ

- ایک کٹ بیگ، ایک قمیض، ایک خالی پتلون — زائدان آدمیوں کیلئے جو عملہ ڈرل کیلئے لگائے گئے ہوں
- 2 عدد سفید بنیان، ایک جوڑا کینوس کے شوز، ایک برساتی کوٹ، ایک سنہری کلاہ، 2 عدد سفید شلواریں، 2 عدد نیلے رنگ کی پگڑیاں (پی آر وائٹ میں) — ان گن مینوں کیلئے جو گورنر پنجاب کی حفاظت پر مامور ہوں
- ان آدمیوں کے لئے جو اضلاع میں یا شاہراہوں پر ٹریفک ڈیوٹی پر مامور ہوں:

ایک جوڑا بوٹ سیاہ، ایک عدد سفید ڈرل کی اچکن موسم سرما میں، ایک عدد سرج کی اچکن موسم سرما میں، ایک عدد ٹریفک پولیس کے عہدے کا نشان، ایک عدد چھجے دار ٹوپی، 2 عدد قمیض سفید آئرش نائلن کی، 3 عدد بلیو سلیکس پاجامہ، ایک عدد نیلی جرسی، ایک عدد چمڑہ کی پیٹی معہ دھاتی پلیٹ، ایک عدد نام کی پلیٹ، معہ نام سفید الفاظ میں، ایک عدد ٹیونک سفید ڈرل کی

ایسے ماتحت ادنی جو پہاڑی مقامات پر اور ضلع راولپنڈی کے پہاڑی حصوں پر تعینات ہوں موسم سرما میں اونی دستانے

ایسے ماتحت ادنی جو پہاڑی مقامات پر اور ضلع راولپنڈی کے پہاڑی حصوں پر ٹریفک ڈیوٹی پر تعینات ہوں کو واٹر پروف جیکٹ

فقرہ نمبر 4-9 پارچات کٹ

(ا) ماتحتان ادنیٰ کٹ ملاحظوں پر اپنا اپنا کٹ اور سادہ پارچات کا ایک سوٹ منظور شدہ خاکہ کے مطابق جو انسپکٹر جنرل کے حکم سے جاری کیا گیا ہو لائیں گے۔ ضروری نہیں کہ پارچات معیاری نمونہ کے مطابق ہوں البتہ ان میں جناح کیپ ضرور شامل ہوگی اور وہ بطور پوشاک سیر موزوں ہوں گے۔

(2) ہر ایک ضلع کے ہر ایک تھانہ، چوکی، مستقل گارد اور بارک کے لئے ایک خاکہ ملاحظہ کٹ مہیا کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر 4-25 کٹ کی واپسی

ا) i) جب کوئی ماتحت ادنی محکمہ پولیس میں نہ رہے یا ترقی ہو جائے تو اسے جاری شدہ کٹ واپس کرنا ہوگی۔

ii) ماتحت اعلیٰ ASi تبادلہ کی صورت میں جائے وقت جملہ کٹ واپسی جمع کرائے گا مگر بوٹ اور چپل واپس نہیں کریگا۔ نیا ضلع پرانے ضلع کو ایک جوڑا بوٹ اور ایک جوڑا چپل تبادلے میں دے گا۔

۲) تمام اشیاء اور چیزیں جب واپسی کی جائیں گی تو انہیں فوری مرمت اور صفائی کے بعد الگ الگ بنڈلوں میں باندھ کر سٹور میں رکھا جائے گا اور اس کٹ پر قد اور چھاتی کا سائز تحریر ہوگا۔

فقرہ نمبر 4-26 غیر حاضر ملازما ن کے کٹ

ضمن ۱) جب ماتحتان ادنی رخصت پر جائیں گے یا بلا رخصت غیر حاضر ہو جائیں گے یا بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل ہو جائیں گے یا پھر وردی گودام میں رکھے جائیں گے یا ان کے کٹ مال خانہ میں رکھے جائیں گے اور ایسے پولیس ملازمان جو مستقل طور پر سادہ کپڑوں کی ڈیوٹی پر مستقل طور پر تعینات کیے جائیں گے جہاں وردی پہننے کی ضرورت نہیں ہوگی تو ان کے کٹ بھی اس طرح جمع کیے جائیں گے۔

ضمن ۲) صدر مقام پر گودام میں اسطرح جمع کیے ہوئے جملہ کٹ الگ الگ جگہوں پر رکھے جائیں گے (۱) خالی آسامی کے کٹ (۲) کٹ ہائے ملازمان رخصت (۳) کٹ ہائے بیمار ملازمان (۴) کٹ ہائے غیر حاضر ملازمان (۵) ایسے ملازمان کے کٹ جو سادہ کپڑوں کی ڈیوٹی پر مامور ہوں۔

باب نمبر 6 اسلحہ اور گولی بارود

فقرہ نمبر 6-4 قسم اسلحہ برائے پولیس

الف) چھوٹی میگزین والی رائفلیں برائے سوار پولیس اور مسلح فرسٹ ریزروو والے پولیس ملازمان

ب) مسکٹ 410 بور

یہ برائے کنسٹیبلان اور ہیڈ کنسٹیبلان کے لئے منظور کی جاتی ہیں۔

ج) چھوٹی رائفلیں 22 بور

جو ہر ضلع میں سکھلائی کے لئے آئی جی نے منظور کی ہیں۔

د) پسٹل اور ریوالور 455 بور

جو برائے گزیٹڈ پولیس افسران اور ماتحتان اعلیٰ کو ایک ایک ریوالور تقسیم کیا گیا ہے۔

پیروی مقدمات اور بطور محرر تعینات ہونے والے ماتحتان اعلیٰ کو ریوالور تقسیم نہیں کیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر 6-9 رائفلوں کے متعلق احکام

303 بور کی رائفلیں کوت میں الگ الگ ریکس میں رکھی جائیں گی اور کوت ہیڈ کنسٹیبل اور کوت محرر لائن افسر کی براہ راست نگرانی میں فارم نمبر 6-9(i) پر ایک رجسٹر مرتب رکھے گا جس میں پولیس لائن میں مستقل طور پر فرائض سرانجام دینے والے پولیس ملازمین کے نام درج ہوں گے جنہیں یہ رائفلیں ملی ہوں گی اور اس رجسٹر میں ہر رائفل کے اسلحہ خانہ اور بلٹ کا نمبر رکھا جائے گا جب رائفلیں تقسیم کی جائیں گی تو ہر شخص کو اس کے نام پر تقسیم کردہ رائفل ہی دی جائے گی اور وہی شخص اسکا ذمہ دار ہوگا۔

(ضمن 1) کوت میں اسلحہ داخل کراتے وقت محرر کوت کو معلوم ہو جائے کہ رائفل میں کوئی ٹوٹ پھوٹ ہوئی ہے یا کوئی نقصان ہوا ہے یا کوئی اس کا پرزہ یا حصہ گم ہو گیا ہے تو ایسے شخص کو لائن افسر کے پیش کیا جائے گا اور اس کے متعلق روزنامچہ میں تفصیل درج کی جائے گی۔

(ضمن 2) جس پولیس افسر کی رائفل یا سنگین کا کوئی حصہ گم ہو جائے یا نقصان پہنچے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے گارد انچارج کو فوراً بتلائے گا اور لائن افسر اس کی اطلاع SP صاحب کو فوراً کرے گا۔

(ضمن 3) اگر سرکاری اسلحہ کی گمشدگی یا نقصان پہنچنے کی صورت میں متعلقہ پولیس افسر کو معطل کر دیا جائیگا اور جب کمیٹی کی رپورٹ DiG صاحب کے پاس جا کر جب حکم جاری نہیں ہوگا تو اتنی دیر تک متعلقہ پولیس افسر کو معطل رکھا جائیگا تو جس افسر انچارج کے کسی ماتحت نے رائفل یا رائفل کی گمشدگی یا نقصان پہنچانے کی بابت بتایا ہو تو اس کی وہ رپورٹ نہیں بھجواتا تو اس انچارج افسر کو معطل کر دیا جائیگا۔

فقرہ نمبر 6-10 اسلحہ کی حفاظت اور دیکھ بھال (اہم)

(ضمن ا) تمام اسلحہ سرکاری کوت میں کسی محفوظ مقام اور جگہ پر رکھے جائیں گے لائن میں کوت ہیڈ کنسٹیبل، لائن افسر کی براہ راست اور ذاتی نگرانی میں اور تھانہ جات میں محرر، تھانہ زیر نگرانی SHO تھانہ اور دیگر مقامات پر براہ راست گارد انچارج یا کمان افسر تمام زیر استعمال اسلحہ کو درست طور پر رکھے۔ اس کی دیکھ بھال ان کی تقسیم کیے جانے اور واپس جمع کرانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(ضمن۲) ہر ایک پولیس افسر کو جسے کوئی ہتھیار یا اسلحہ تقسیم کیا گیا ہوگا اس کی ذمہ داری ہوگی اس اسلحہ کو استعمال سے پہلے اور استعمال کے بعد خود صاف کرے گا اور جو اسلحہ زیر استعمال نہ ہو اس کی صفائی کے لئے مشقی ٹولیوں اور تمام سے اس کی ڈیوٹی لگائے جائے گی اور تمام رائفلوں کا سالانہ معائنہ پل آف کرایا جائے گا۔

(ضمن۳) ہر پولیس افسر سے کوئی اسلحہ یا اس سے متعلقہ اشیاء جو کسی پولیس افسر کو دی جائیں گی ان کی دیکھ بھال اور صفائی اسی پولیس افسر کی ذمہ داری ہوگی تاوقتیکہ وہ اسلحہ کو واپس اس افسر کو جمع نہ کرا دے۔ جس نے اسے تقسیم کیا ہو جب تک وہ اسلحہ اس شخص کے پاس ہے وہ اسلحہ اس کی ذمہ داری میں ہوگا۔

باب نمبر 8 رخصت

فقرہ نمبر 8-2 اصول جو رخصت کی عطائیگی پر حاوی ہوں گے

رخصت کا انحصار واحد عرصہ انجام دہی فرائض پر مبنی ہے رخصت بطور حق طلب نہیں کی جاسکتی۔ حاکم مجاز رخصت دہندہ کو اختیار ہے کہ وہ خدمت خلق کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یا کسی باقاعدہ منظور شدہ انضباطی قاعدہ کی رو سے رخصت دینے سے انکار کر دے یا اسے منسوخ کر دے۔

فقرہ نمبر 8-5 رخصت اتفاقیہ

۱) رخصت اتفاقیہ ایک رعائت ہے جو صوبائی حکومت مختصر عرصہ کی صورت میں عطا کرتی ہے رخصت اتفاقیہ فرائض سے غیر حاضری تصور نہیں ہوگی اور اس رخصت کا حساب سالانہ حق رخصت میں نہیں ہوتا۔

۲) رخصت اتفاقیہ ایک وقت پر 10 یوم تک دی جاسکتی ہے اور خاص حالات کے پیش نظر 15 یوم تک بھی دی جاسکتی ہے اور ایک سال میں کل 30 یوم رخصت اتفاقیہ حاصل کی جاسکتی ہیں 30 یوم سے زیادہ رخصت اتفاقیہ نہیں ہوگی۔

۳) قاعدہ 9-8 کے مطابق افسران رخصت دینے کے مجاز ہیں۔

۴) اگر کسی پولیس افسر کے افراد خانہ کسی وبائی امراض میں مبتلا ہوں تو اس صورت میں ایسے پولیس افسر کو اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ایسے پولیس افسر کو بھی بطور خاص 30 یوم تک رخصت اتفاقیہ دی جاسکتی ہے اور یہ رخصت سالانہ رخصت کے حساب میں شمار نہیں ہوگی۔

فقرہ نمبر 8-6 رخصت اتفاقیہ کے متعلق پابندی

۱) رخصت اتفاقیہ ماسوائے خاص حالات کے تحت کسی دیگر رخصت کے ساتھ شامل نہیں کی جاسکتی۔

۲) رخصت اتفاقیہ پر جانے والے پولیس افسران کو ایسی جگہوں اور مقام ایسی جگہوں پر جانے کی ممانعت ہوگی جہاں سے واپسی پر راستہ بند ہو جانے یا کسی دیگر رکاوٹ کی وجہ سے واپس آنا ممکن نہ ہو سکتا ہو یا ایسے خطرات رونما ہو سکتے ہیں ایسی جگہ جہاں سے واپس بلانے کی صورت میں 36 گھنٹے کے اندر اپنی جائے تعیناتی پر نہ پہنچ سکتا ہو۔ ان احکامات پر سختی سے عمل کیا جائے گا خاص حالات کے تحت آئی جی صاحب قاعدے میں نرمی رکھنے کا اختیار رکھتے ہیں اور قاعدہ 100-8 کے مطابق جب کبھی کوئی پولیس افسر رخصت پر جائے گا تو اپنا اڈریس لکھ کر دے گا جس پر اس کے ساتھ خط و کتابت یا واپسی کے لئے رابطہ بآسانی ہو سکے۔

فقرہ نمبر8-8 مہلت حاضری

ا) جو پولیس افسران ایک آسامی سے تبدیل ہوکر دوسری آسامی پر جائیں رخصت سے اسی ضلع میں واپس آئیں ان کو قواعد رخصت اور سول سروس رولز (پنجاب جلد دوم مجموعہ قواعد پولیس) میں مندرجہ ذیل کے 7 یوم تابع تیاری دیے جاسکتے ہیں۔

۲) جب پولیس افسران ایک ہی ضلع میں ایک مقام سے دوسرے مقام کو جائیں یا رخصت سے اسی ضلع واپس آجائیں جہاں سے وہ رخصت پر گئے تھے وہ بالعموم ان کو ایام تیاری نہیں ملیں گے افسران مجاز یا رخصت دہندہ کو اختیار ہے کہ پولیس فسران کو بلالحاظ عہدہ حکم دیں گے ایام تیاری لینے کے بغیر وہ اپنی نئی آسامیوں پر حاضر ہو جائیں۔

فقرہ نمبر8-10 دوران رخصت کا پتہ دیا جائے گا

فقرہ نمبر8-12 رخصت پر روانگی سے پہلے سرکاری مال کی سپردگی

رخصت پر روانہ ہونے سے پہلے ہر ایک پولیس افسر تمام سرکاری مال جو اس کے قبضہ یا تحویل میں ہو اس افسر کے پاس جمع کرائے گا جو قواعد ہذا کے مطابق اس قسم کے مال کی تحویل کا جب کہ وہ گودام میں ہو ذمہ دار ہے۔

فقرہ نمبر8-16 ایام رخصت کی تنخواہ کے متعلق اقرار نامہ

رخصت پر روانہ ہونے سے پہلے ہر ایک پولیس افسر کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ بیان کرے کہ آیا اسکی تنخواہ عرصہ رخصت اسکی واپسی پر ادائیگی کیلئے جمع رکھی جائے یا پھر اس ماہوار اسکے پاس بھیج دی جائے اور اس سلسلہ میں اسکو ڈاکخانہ کا پتہ بتلانا ہوگا جہاں منی آرڈر بھجوانا ہے۔

فقرہ نمبر8-17 سرکاری تعطیلات (اہم)

ا) کسی بھی پولیس افسر کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ سرکاری چھٹی ہونے کی بناء پر ایسے علاقہ یا حدود کو چھوڑ دے یا چلا جائے جس میں اس کی نقل و حرکت محدود کر دی گئی ہو۔ علاقہ سے باہر جانے کے لئے سرکاری چھٹی کی صورت میں ہر پولیس افسر کو حاکم مجاز جو اسے رخصت دے سکتا ہو اسکی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

۲) سرکاری چھٹی ہونے کی صورت میں حاکم مجاز کی صورت میں حاکم مجاز کی اجازت سے رخصت دہندہ رخصت اتفاقیہ سے پہلے یا بعد میں شامل کر سکتا ہے۔

باب نمبر10 حسابات

فقرہ نمبر10-17 سرٹیفیکٹ راھداری

تمام رقوم وغیرہ جو ایک تھانہ یا دفتر سے کسی دوسرے تھانہ یا دفتر کو بھیجی جائیں ہمیشہ ان کے ساتھ فارم 10-17 پر سرٹیفیکیٹ راہداری بھیجا جائے گا جسکی دفتری نقل کاربن کاغذ کے ذریعے بنائی جائے گی۔ جب رقم کیش بک میں درج ہوکر اندراج پر افسر گزٹ شدہ انسپکٹر یا سپرنٹنڈنٹ مرکزی دفتر پولیس دستخط کر چکے تو سرٹیفیکیٹ راہداری کے خانہ نمبر 7 میں محاسب الفاظ "کیش بک میں اندراج کیا گیا" لکھے گا۔ جب روپیہ تھانہ جات کو تقسیم کیلئے بھیجا جائے اور دستی بھیجنے کے سوا کوئی اور ذریعہ ترسیل نہ ہو تو بھی زرنقد مرسلہ کی رسید حاصل کرنے کیلئے سرٹیفیکیٹ راہداری استعمال کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر10-40 تقسیم رقوم

ا) کسی پولیس افسر دفتر میں ماسوائے باقاعدہ تنخواہ اور الاؤنس کے کوئی روپیہ تقسیم نہیں کیا جائے گا جب تک کہ آڈر بک میں باضابطہ اندراج کے ذریعے اس کی ادائیگی کی منظوری نہ دی جائے۔

۲) جو روپیہ گورنمنٹ کی طرف سے تقسیم کیا جائے گا اس کے متعلق اضلاع میں مندرجہ ذیل تقسیم کار ہوں گے۔

(الف) لائن افسران افسران کو جو ہیڈ کوارٹر میں ہوں یعنی جو افسران لائن میں ہوں یا گارد ہسپتالوں میں ہوں، اردلی اور غیر حاضر کو جو ہیڈ کوارٹر میں رہتے ہوں لیکن ہیڈ کوارٹر کے تھانہ جات اور چوکیاں جوان کے ماتحت ہوں شامل نہیں۔ تاجروں اور ٹھیکداروں اور دیگر قرض خواہوں جو روپیہ وصول کرنے کے لئے بآسانی لائن میں بلائے جاسکتے ہیں۔

(ب) انچارج تھانہ افسران انچارج تھانہ جات ان افسران کو جوان کے تھانہ جات میں تعینات ہوں تھانہ جات کی تمام چوکیاں بھی شامل ہیں نیز ان اشخاص میں جو غیر حاضر ہیں اور متوفی مرے ہوئے ہیں افسران پولیس افسر کے وارثان ان کے علاقوں میں رہتے ہیں نیز تاجروں، ٹھیکداروں اور دیگر اشخاص کو جوان کے تھانوں کی حدود میں رہتے ہوں۔

(ج) دیگر اضلاع کے SP قاعدہ نمبر 10 شرائط کے تابع ان اشخاص کو جن کو روپیہ واجب ادا ہوں اور وہ ان کے اضلاع میں ہوں۔

(د) اکاؤنٹنٹ ان رخصتی افسران پولیس کو جو اپنی تنخواہ بذریعہ منی آرڈر وصول کرنی چاہیں۔

فقرہ نمبر10-70 معطل شدہ افسران کے الاؤنس

ا) جس حاکم نے کسی پولیس افسر کو معطل کیا ہو اسے اختیار ہے کہ جب تک اس کی بیان کردہ بدچلنی کے متعلق تحقیقات ہو فیصلہ نہ ہو اس کے لئے اتنا گزارہ الاؤنس منظور کرے جو اس کی تنخواہ کے نصف سے زیادہ نہ ہو۔

۲) اگر معطل شدہ پولیس افسر اس الزام سے جو اس پر لگایا گیا تھا باعزت طور پر بری ہو جائے خواہ برنیت ابتدائی تحقیقات کے نتیجہ میں ہو یا اپیل پر تو حاکم تحقیقات کنندہ اسے وہ پوری تنخواہ دے سکتا ہے جس کا مستحق ہے اگر معطل کیا جاتا ہے اور بذریعہ حکومت علیحدہ تحویل کیا جائے گا وہ الاؤنس بھی جو معطلی سے پہلے وہ لے رہا تھا دیگر وجوہات کی بناء پر بریت کیصورت میں حاکم اپیل یا نگران کی مرضی پر منحصر ہے کہ اس کی تنخواہ اور الاؤنس کا ایسا حصہ دیے جانے کا حکم دے جو مناسب سمجھے باعزت بریت کی صورت میں معطلی یا متوفی کا عرصہ

بامنزلہ عرصہ ملازمت شمار ہوگا دیگر صورتوں میں اگر حاکم نگران یا اپیل اس امر کی برائیت نہ کرے تو وہ عرصہ بامنزلہ ملازمت شمار نہ ہوگا کسی معطل شدہ سرکاری ملازم کو رخصت نہیں دی جائے گی۔

۳) الاؤنس کی ادائیگی کے لئے اگر مملکت کے ذمہ فالتو خرچ پڑتال گورنمنٹ کے انتظامی محکمہ کی قبل منظوری کی ضرورت ہے تاہم جن صورتوں میں فالتو خرچ یا500 روپے زیادہ نہ ہوں یا معطلی یا متوفی کی وجہ سے متعلقہ امر کا عرصہ بے کاری 6 ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ حاکم یا نگرانی فالتو خرچ منظور کرسکتا ہے۔

۴) جو افسر ملازمت پولیس سے موقوف کیا جائے اس کی تنخواہ اور الاؤنس موقوفی کی تاریخ سے بند ہو جاتے ہیں۔

فقرہ نمبر10-76 مفت کوارٹر اور الائونس کرایہ

تمام بھرتی شدہ افسران پولیس سرکاری بارکوں یا دیگر عمارات جوان کے صدر مقام باہم پنچائی گئی ہیں اپنے واسطے رہائش مکانات مفت حاصل کرنے کے مستحق ہیں جب کوئی ایسا مکان خالی نہ ہو تو دیگر موضع مکانات باہم پہنچائیں جائیں تو ان کے بدلے الاؤنس کرایہ مکان دیا جائے گا یہ الاؤنس صرف ایسے مکانات میں دیے جائے گا جہاں سرکار کے واسطے موضوع مکانات کرایہ پر لینے مشکل ہوں گزٹ شدہ افسران کے واسطے مکانات رہائش کے واسطے کرایہ لینے اور ان سے کرایہ وصول کرنے کے بارے میں فینڈ یمنٹل رولز45 اور سب سڈی ایری رولز نمبر35-7 کے مطابق عمل درآمد ہوگا۔

فقرہ نمبر10-117 ریلوے وارنٹ

ریلوے وارنٹ فارم نمبر10-117 پر ان حالتوں میں جاری کیے جائیں گے جب لامحالہ ضرورت پڑ جائے یا کوئی جماعت پولیس یا اور پولیس افسر تنہا فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں ریل کے سفر پر جا رہا ہو اور مستقل پیشگی میں کرایہ ادا کرنے کے لئے کافی بقایا موجود نہ ہو نیز ان کنسٹیبلان کے لئے جو بغیر تربیت جا رہے ہوں ریلوے وارنٹ فارموں کی کتابیں SP صاحبان کے دفتر میں مقفل رہا کریں گے۔

ایک وقت پر ایک کتاب لائن افسر کو دی جاسکتی ہے اور اس کو اختیار ہے کہ مذکورہ بالا مشرائط ملحوظ رکھتے ہوئے وارنٹ جاری کرے کتاب تالہ و چابی میں رکھی جائے گی اور لائن افسر اس کی مکمل حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔

اگر واپسی سفر کے لئے بھی ریلوے وارنٹ درکار ہو تو وہی افسر واپسی سفر کیلئے بھی وارنٹ جاری کرسکتا ہے اگر وارنٹ کا ناجائز استعمال کیا جائے تو SP صاحب سزا عائد کرسکتا ہے اور جرمانہ وصول کرسکتا ہے۔

فقرہ نمبر10-129 یومیہ الائونس

باب نمبر12 تقرری وبھرتی

فقرہ نمبر12-10 ہیڈ کنسٹیبلوں کی تقرری

فقرہ نمبر12-21 نااھلی کی بناء پر برخاستگی

جس کنسٹیبل کے متعلق یہ پایا جائے کہ وہ ایک اچھا پولیس افسر ثابت نہیں ہوسکتا ہو (یعنی اس کی اصلاح ممکن نہ ہو) تو ایسے نااہل پولیس افسر کو بھرتی ہونے سے پہلے 3 سال کے عرصہ کے دوران کسی وقت بھی SP صاحب محکمہ سے برخاست کرسکتے ہیں اور اس صورت میں متعلقہ کنسٹیبل کو اپیل کا حق بھی حاصل نہیں ہوگا۔

فقرہ نمبر12-22 سرٹیفیکیٹ تقرری

ا) ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر کو پولیس ایکٹ کے مقررہ فارم نمبر(i)22-12 پر سرٹیفیکیٹ تقرری دیا جائے گا اور وہ اپنے اعمال نامہ میں اسکی رسید پر دستخط کرے گا ایسے سرٹیفیکیٹوں پر وہی گزٹ شدہ افسر دستخط کرے گا جس کو وہ تقرری کرنے کا اختیار ہے۔

۲) دوران معطلی میں یہ سرٹیفیکیٹ بھی معطل رہیں گے اور ملازمت سے علیحدگی پر واپس دے دیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر12-36 سروس بکس

فقرہ نمبر12-37 گزٹ شدہ افسران کے پرسنل فائل

فقرہ نمبر12-41 لانگ رول

باب نمبر13 عهده ترقی

فقرہ نمبر13-1 ایک عهده سے دوسرے عهده میں ترقی

۱) ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ میں ترقی بذریعہ انتخاب ہوگی اور سنیارٹی کو مدنظر رکھا جائے گا اور کسی پولیس افسر کو ترقی دیتے وقت اس کی دیانت داری اور پولیس افسر کی قابلیت کو بنیادی حیثیت دی جائے گی۔

اگر دو پولیس افسران کے اوصاف برابر ہوں تو زیادہ عرصہ ملازمت والے کو اولیت دی جائے گی اور ترقی دیتے وقت ٹریننگ کورسز کی کامیابی اور عملہ تجربہ بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

۲) اچھے تعلیم یافتہ کنسٹیبلان اور ہیڈ کنسٹیبلان ٹریننگ حاصل کر چکیں اور ان میں ماتحت ادنی کی ذمہ داریاں اٹھانے کی صلاحیت ہو تو انہیں جلد از جلد ترقی دی جائے گی۔

۳) بھرتی شدہ پولیس افسران کی ترقی کے لئے بالترتیب 6 فہرستیں رکھی جائیں گی A.B.C.D.E.F فہرست ہائے A.B.C.D ہر ضلع میں مرتب کی جائیں گی جو سپیشل گریڈ کنسٹیبلان اور ہیڈ کنسٹیبلان اور ASi کے عہدے میں ترقیاں اس کے مطابق دی جائیں گی اور Si میں ترقی دی جائے گی اور لسٹ F برائے ترقی انسپکٹر آئی جی صاحب کے دفتر میں رکھی جائے گی۔

جب کسی پولیس افسر کا نام ان لسٹ ہائے میں اندراج کیا جائے گا یا خارج کیا جائے گا تو اس کا آڈر بک میں اندراج کیا جائے گا اور متعلقہ پولیس افسر کے اعمال نامہ میں اس کا اندراج کیا جائے گا اور جب کسی پولیس افسر کو کسی لسٹ میں درج کیا جائے گا تو اس کے اعمال نامہ کو بغور دیکھا جائے گا۔

فقرہ نمبر13-5 کنسٹیبل سپیشل گریڈ کے عهده پر ترقی

(1) کوئی کنسٹیبل سپیشل گریڈ کا کنسٹیبل نہیں بنایا جائے گا جب تک کہ اس میں ذیل اوصاف نہ ہوں (ا) جسمانی صحت کے لحاظ سے قاعدہ 12-16 (1) میں بیان کردہ معیار رکھتا ہو۔ (ب) اردو کے سادہ فقرات اور انگریزی ہندسے لکھ پڑھ سکتا ہو۔ (ج) اسکا اعمال نامہ اخلاق داغ سے صاف ہو۔

(2) جن اشخاص میں اوپر بیان کردہ اوصاف موجود ہوں تو ان کو آسامیاں خالی ہونے پر مندرجہ ذیل طریقے پر دیے ہوئے نمبروں کی ترتیب میں ترقی دی جائے گی۔

(الف) تعلیم FA یا بالاتر 5 نمبر، میٹریکولیشن 3 نمبر، میٹریکولیشن سے نیچے اور پرائمری سے اوپر 2 نمبر

(ب) نصابی امتحانات پاس کردہ لوئر سکول 5 نمبر، پولیس ٹریننگ سکول کی ڈرل 3 نمبر، ٹریفک 2 نمبر، نشانات انگشتی 2 نمبر، رنگروٹوں کے امتحانات میں اول یا دوئم 1 نمبر، ابتدائی طبی امداد 1 نمبر، مستری اسلحہ کے کام کی سکھلائی 2 نمبر، پیشہ وارانہ قابلیت 12 نمبر تک، چال چلن 10 نمبر تک۔

فقرہ نمبر13-6 اندراج کنسٹیبلان لسٹ A

ہر ضلع کے SP صاحب فارم نمبر 6-13 پر اپنی ذاتی نگرانی میں لسٹ A مرتب رکھیں گے اور اس میں ان کنسٹیبلان کے نام درج کیے جائیں گے جو قاعدہ 13-5 کے مطابق سپیشل گریڈ میں ترقی پانے کے مستحق ہوں گے اور ضلع بھر کے سپیشل گریڈ کے کنسٹیبلان کی تعداد کے لحاظ سے 20% سے زیادہ اشخاص کے نام لسٹ میں درج نہیں کیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر13-7 فہرست B پولیس ٹریننگ سکول میں تربیت کیلئے امیدواران کا انتخاب

ہر ضلع کے SP صاحب فارم نمبر 7-13 پر فہرست B قائم رکھیں گے یہ فہرست دو حصوں میں تقسیم کی جائے گی۔

۱) کنسٹیبلان سپیشل گریڈ

جن کو لوئر کورس کی تعلیم کے لئے موزوں خیال کیا گیا ہے۔

۲) کنسٹیبلان سپیشل گریڈ یا اوقاتی پیمانہ

جن کو پولیس ٹریننگ سکول میں Drill یا دیگر نصاب کی تعلیم کے لئے موزوں خیال کیا گیا ہو۔

کسی کنسٹیبل کو ایسی تربیت کے لئے قابل قرار نہیں دیا جائے گا جب تک اس کا نام فہرست B میں درج نہ ہو جائے۔

ایسے انتخاب کے وقت عمر میں تقدم (بڑا) ہوا سے اہمیت دی جائے گی۔ جو کنسٹیبل ٹریننگ کے دوران کامیابی حاصل نہیں کر سکے گا اس کا نام دوبارہ فہرست میں درج نہیں کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر13-8 فہرست C

ہیڈ کنسٹیبلان کے عہدہ پر ترقی ہر ضلع میں فارم نمبر (i)8-13 پر فہرست لوئر پاس کنسٹیبلان کی فہرست C مرتب کی جائے گی جو ہیڈ کنسٹیبلان ترقی پانے کے مستحق سمجھے جائیں گے ترقی دیتے وقت متعلقہ کنسٹیبل کی تعلیمی قابلیت اور اچھے چال چلن کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

بروئے قاعدہ (2)1-13 ترقی کے لئے امتیازی حیثیت امتحان پاس کرنے والئے یا نمایاں پوزیشن میں امتحان پاس کرنے والے کنسٹیبلان کو ترقی کے لئے ترجیح دی جائے گی۔ اوصاف اور قابلیت برابر ہوں گے تو زیادہ ملازمت کو ترجیح دی جائے گی۔

سپیشل گریڈ کنسٹیبلان لسٹ A اور B جنہوں نے لوئر کورس نہ کیا ہو۔ لیکن ترقی پانے کے اہلیت رکھتے ہوں تو DIG صاحب کی منظوری سے ایسے کنسٹیبلان کو بطور ہیڈ کنسٹیبلان ترقی دی جائے گی مگر ان کی تعداد خالی آسامیوں کی تعداد سے 10% سے زیادہ نہ ہوگی۔

باب نمبر14 نظم و ضبط

فقرہ نمبر14-2 سلام

پولیس افسران بمطابق احکامات مندرجہ باب نمبر5 ڈرل مینول پنجاب 1965ء کی رو سے سلوٹ کیا کریں گے۔

۱) ASi اور بالاتر عہدے کے افسران سیلوٹ کے مستحق ہیں کہ ان سے کم عہدہ کے افسران انہیں سلام کریں گے۔

۲) تمام پولیس افسران جب باوردی ہوں گے تو صدر پاکستان، وزیر اعظم، گورنر اور وزراء صاحبان کو سلوٹ کریں گے۔

۳) گزیٹیڈ پولیس افسران جب باوردی ہوں گے اور اعلیٰ سول افسران اور مسلح افواج کے افسران جوان سے عہدہ میں سینیر ہوں گے یا ان سے مخاطب ہوں گے تو انہیں سیلوٹ کیا کریں گے۔

۴) لوئر ماتحت ادنی سول گزیٹیڈ افسران کو سلوٹ کریں گے اور نان گزیٹیڈ پولیس افسران اور گزیٹیڈ پولیس افسران جب باوردی ہوں گے تو مسلح افواج کے افسران جوان سے عہدہ میں سینئر ہوں گے تو سلوٹ کریں گے۔

۵) تمام پولیس افسران جب پریڈ پر ہوں گے یا قطار کی حالت میں ہوں گے اور سلوٹ کا مستحق افسران کے پاس سے گزرے گا تو وہ صرف Attention یعنی ہوشیار ہوں گے۔

۷) ٹریفک ڈیوٹی پر مامور پولیس افسر سلوٹ کے مستحق افسر کو سلام نہیں کرے گا تاوقتیکہ وہ افسر اس سے مخاطب نہ ہو۔

فقرہ نمبر14-4 عوام میں طرز عمل (اہم)

پولیس افسران عوام الناس کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور اپنے مزاج کو قابو میں رکھیں۔

انفرادی طور پر کام کرتے ہوئے جمعیت پولیس کی شہرت کو مدنظر رکھا جائے گا اور جائز اختیارات کا استعمال کیا جائے گا اور پولیس عوام پر کم ترین تشدد کرے گی۔

فقرہ نمبر14-5 ذریعہ مراسلت

بھرتی شدہ و گزٹ شدہ افسران پولیس کے مابین معمولی ذریعہ مراسلت اول الذکر افسران کے قریب ترین اور درمیانی بالاتر افسران ہیں۔

فقرہ نمبر14-6 ماتحتان ادنی کی درخواست ہائے عرض و معروض

۱) پولیس لائن میں موجود ماتحت ادنی عرض ومعروض کے لئے SP صاحب کے اردل روم میں قریب ترین بالا افسر کی معرفت پیش ہو کر زبانی عرض کر سکتا ہے ہیڈ کوارٹر کے ماتحتان کو تحریری درخواستیں دینا منع ہیں۔

۲) ضروری عرض ومعروض کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے ماتحتان ادنی کو ریزروانسپکٹر (RI) یا بالا افسر پیش کریگا۔

۳) ماتحتان ادنی جو تھانہ اور چوکیوں پر تعینات ہوں گے تحریری درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔

۴) ماتحت ادنی کی درخواست میں ماتحتان اعلیٰ کو رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔

فقرہ نمبر14-7 بالاتر افسر کے ریمارکس پر نکتہ چینی

بالاتر افسر کے ریمارکس پر نکتہ چینی یا تبصرہ نہیں کیا جائے گا اگر کوئی پولیس افسر سمجھے کہ اس کے رویہ کے متعلق غلط رائے قائم کی گئی ہے تو اس کی نسبت معقول طریقہ سے خط و کتابت کر سکتا ہے۔

فقرہ نمبر14-8 شکایات جو ثابت نہ کی جائیں

اگر کوئی ماتحت افسر اپنے کسی بالاتر افسر کے خلاف کوئی ایسی شکایت کرے جسے وہ قائم یا ثابت نہ کر سکتا ہو تو اسکے خلاف سخت سلوک کیا جائیگا۔

فقرہ نمبر14-10 اردل روم (اہم)

ہر ضلع میں SP صاحب ہفتہ میں ایک بار خود یا گزیٹیڈ پولیس افسر اردل روم کیا کریں گے یا ضرورت ہو تو زیادہ بار بھی اردل روم ہوگا اور افسران کو چاہیے کہ وہ ماتحتان کی عرض و معروض سن کر مناسب احکام صادر کریں اور ہیڈ کوارٹر یا صدر مقام کے ماتحتان کو (جو قصور وار ہوں گے) ان کو اردل روم میں سب سے پہلے پیش کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر14-11 استعفی ہائے آسامی

۱) پولیس افسران استعفی ہائے جات وہی افسر منظور کر سکتا ہے جسے بھرتی کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

۲) اگر بھرتی شدہ پولیس افسر ملازمت سے استعفی دینا چاہے تو تحریری طور پر دو ماہ سے پہلے حاکم مجاز کو نوٹس دیگا۔

۳) SP صاحب اگر مناسب سمجھیں ماتحتان ادنی کی صورت میں پیشگی نوٹس کے عوض 2 ماہ کی تنخواہ انہیں خزانہ سرکار میں داخل کرانے کی اجازت دے سکتا ہے۔

۴) پروبیشنرز افسران وہ عرصہ 3 سال تک استعفی دینے کے مجاز نہیں ہے۔

فقرہ نمبر14-12 افسران پولیس کی برطرفی

۱) برطرف ہونیوالے پولیس افسر کو کم از کم تاریخ برطرفی سے ایک ہفتہ قبل ہیڈ کوارٹر میں طلب کیا جائے گا۔ وہ اپنا سرٹیفکیٹ تقرری اسلحہ، ساز و سامان، وردی اور تمام دیگر سرکاری مال جو اس کے قبضہ میں ہو واپس کرے گا۔

۲) ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر کو ملازمت چھوڑنے پر فارم 14-12 (2) پر ڈسچارج سرٹیفکیٹ دیا جائے گا اس سرٹیفکیٹ پر بغور تصدیق کے بعد کوئی گزٹ شدہ افسر دستخط کرے گا اور اسکا خانہ نمبر 8 سپرنٹنڈنٹ پولیس خود پر کر کے اس پر دستخط کرے گا۔

فقرہ نمبر14-16 ضلع کے اندر تعیناتیوں اور تبادلوں کی گردش

۱) ہر ایک ضلع میں تمام بھرتی شدہ افسروں کی تعیناتیوں کا رجسٹر انگریزی میں فارم 14-16 (1) میں قائم کیا جائیگا

۲) ہر ایک ضلع میں ماتحتان ادنی کی ڈیوٹی کی گردش کے احکام قائم العمل جاری کیے جائیں گے۔

۳) بالعموم ڈیوٹیوں کے متعلق مفصلہ ذیل ترتیب کی پیروی کی جائے گی۔

(الف) لائن میں عام ڈیوٹی اور مستقل گاردات

(ب) میونسپلٹی والے شہروں اور چھاؤنیوں میں ڈیوٹی

(ج) ان تمام تھانوں اور چوکیوں میں ڈیوٹی جو تھانوں کے ماتحت ہیں کسی تھانہ میں تعیناتی کا عام عرصہ 3 سال ہوگا۔

فقرہ نمبر14-17 میڈیکل سرٹیفکیٹ

جب کوئی بھرتی شدہ پولیس افسر رخصت پر دوسرے ضلع میں جاتا ہے تو بیمار ہونے کی صورت میں اس ضلع کے MSF کے پاس جائے گا اور وہ اس پولیس ملازم کے متعلق متعلقہ ضلع کے دفتر یا سربراہ سے اس کے سابقہ ہسٹری بیماری کے کوائف اور رخصت پر ہونے کے متعلق معلوم کریگا۔ اسے بیماروں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا اور اسے میڈیکل سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

میڈیکل افسروں کیلئے منع ہے کہ وہ کسی پولیس افسر کی خرابی صحت یا ناموافق حالات یا غیر موزوں حالات کی وجوہات پر تبادلہ کی سفارش نہیں کریں گے کہ کوئی پولیس افسر مزید ملازمت کے قابل نہیں ہے تاوقتیکہ کہ میڈیکل افسر سے ایسی رپورٹ طلب نہ کی جائے۔

فقرہ نمبر14-18 پرچہ جات ڈیوٹی

ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر کا اردو میں فارم 14-18 پر پرچہ ڈیوٹی رکھا جائیگا۔ وہ بذات خود اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ تمام تبادلے جن میں تبدیلی فرائض لازمی ہو تمام رخصت اور تمام ڈیوٹیاں جن میں 24 گھنٹے یا زیادہ عرصہ لائن سے غیر حاضر رہنا پڑے۔ اس پرچہ میں باقاعدہ درج کی جائیں گی اور ان اندراجات پر لائن افسر، افسر انچارج تھانہ یا محرر ہیڈ کنسٹیبل دستخط کریگا۔

فقرہ نمبر14-19 اردلی

ا) انسپکٹر جنرل 2 اردلی رکھنے کا مستحق ہوگا جن میں سے ایک ہیڈ کنسٹیبل ہوسکتا ہے اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو بھی 2 اردلی رکھنے کا حق حاصل ہوگا جبکہ سپرنٹنڈنٹ، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹر کو ایک ایک اردلی رکھنے کا حق حاصل ہوگا۔

۲) بلا اجازت انسپکٹر جنرل ماتحتان ادنی کو ایک وقت میں 3 سال سے زیادہ عرصہ کے لئے ذاتی اردلی کے کام پر نہیں لگایا جائیگا ان کو تین سال کے لئے دوسری ڈیوٹیوں پر واپس جانا ہوگا۔

۳) بلا منظوری انسپکٹر جنرل اردلیوں کا ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبادلہ کرنا منع ہے۔

فقرہ نمبر14-25 روپیہ کا لین دین

ا) پولیس افسران کے لئے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹنٹ کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

۲) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے روپیہ قرض نہ لے گا اور نہ ہی اس کے کسی رشتہ دار سے قرض لے گا۔

۳) اس طرح کوئی پولیس افسر کسی ایسے پاکستانی کے باشندے سے جو اس کے ملازمتی ضلع میں رہائشی ہو یا بیوپار کرتا ہو نہ روپیہ قرض لے اور نہ اپنے آپ کو اسکا مقروض مرہون منت سمجھے گا مگر قاعدہ ہذا کا اطلاق دکان کے معمولی قرضوں پر نہیں ہوگا۔

۴) انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر ہیڈ کنسٹیبل سے کسی عرض کیلئے اپنی خوشی سے دیے ہوئے چندے وصول نہیں کیے جائیں گے۔

۵) افسران گزٹ شدہ کیلئے ایسے شخص سے ادھار لینا یا ان سے روپیہ لیکر اپنے آپ کو انکا مرہون منت کرنا جو انکے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جو ان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوں جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہیں جن میں ایسے افسران گزٹ شدہ معمور ہوں یہاں تک کہ منع ہیں کہ خلاف ورزی کی حالت میں ان کو معقول کیا جاسکتا ہے۔

فقرہ نمبر14-26 تحفہ جات

افسران پولیس کو اپنے ماتحتان سے کسی قسم کے تحفہ جات قبول کرنا منع ہے۔

افسران پولیس کے ڈالیوں کے لینے اور دینے کی قطعی ممانت ہے۔

پولیس افسران یا اس کے کنبے کے افراد کے لئے غیر سرکار اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔

کوئی سرکاری ملازم کسی بھی شخص سے پھولوں اور پھلوں کا یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کرسکتا ہے مگر تمام ملازمان

سرکاری اپنی بہترین کوشش سے اس قسم تحفہ جات کی پیش کشوں کو روکیں گے۔

ماسوائے اپنے گھروں کے قریب ترین ہمسایہ گان یا رشتہ داران کے بھرتی شدہ پولیس افسروں کیلئے شادی کی تقریبات پر ازدواجی تحائف یعنی تنبول کا لینا دینا منع ہے۔

ماسوائے اتفاقی اشد ضروریات روساء کی گاڑیوں اور گھوڑوں وغیرہ کا رعایتاً لینا افسران پولیس کے لئے منع ہے۔

کوئی پولیس افسر ایسی الوداعی ضیافتوں میں شامل نہیں ہوگا جو اس کے ملازمت سے سبکدوش ہونے یا کسی ضلع یا مقام سے روانہ ہونے کے موقع پر اس کے لئے لحاظ کی علامت کے طور پر دی جائیں۔

فقرہ نمبر14-27 اثرو رسوخ اور سفارش کی ممانعت (اہم)

تمام عہدہ کے پولیس افسران دیگر محکمہ جات کے اعلیٰ افسران اور پرائیویٹ اشخاص بالخصوص اہم شخصیات سے ترقی تبادلہ اور سزاؤں اور اپیلوں کے سلسلہ میں کسی قسم کی سفارش نہیں کرائیں گے اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی اثر ورسوخ استعمال کریں گے۔

فقرہ نمبر14-28 سٹے میں سرمایہ کاری

ا) کوئی پولیس افسر عادتاً کسی ایسے پبلک فنڈ یا کمپنی سے متعلق کوئی شیئر سٹاک، کچی رسید، سرٹیفکیٹ، شیڈول، کوپن، ڈی بنچر یا دیگر کفالت نامہ نہ خریدے گا نہ بیچے گا جس کی قیمت وقتاً فوقتاً علانیہ گھٹتی بڑھتی ہو۔

۲) کوئی پولیس افسر ایسے فنڈز میں نفع کی امید پر سرمایہ لگانے کے لئے ایسی خبر یا اطلاع سے فائدہ نہیں اٹھائے گا جو اسے منصبی حیثیت میں موصول ہوئی ہو۔

۳) افسران پولیس تجارت نہیں کریں گے لیکن ایسی کان کنی یا دیگر کمپنیوں کے حصے رکھ سکتے ہیں جن کا مدعا ملک کے ذرائع کی ترقی ہو۔

فقرہ نمبر14-29 فلاحی فنڈ

1) بلوچستان پولیس بیوگان و یتیمی معاوضہ فنڈ کا نام گروپ الف فلاحی فنڈ ہوگا اور اس کا انتظام کوئٹہ ڈویژن کے SSP پولیس کوئٹہ وقلات بمقام کوئٹہ کریں۔(ب) سندھ پولیس بہبود فنڈ کا نیا نام گروپ ب فلاحی فنڈ ہوگا اور اس کا انتظام حیدرآباد اور خیر پور کے اضلاع کے حلقوں میں DIG پولیس حلقہ حیدرآباد کریں گے۔(ج) ہینڈی سائیڈ میموریل فنڈ، سانڈرس چنن سنگھ میموریل فنڈ اور بہاولپور پولیس فلاحی فنڈ کو یکجا کیا جائیگا اور نیا نام گروپ ج فلاحی فنڈ ہوگا اس کا انتظام اضلاع لاہور، راولپنڈی، ملتان اور بہاولپور پولیس کے حلقوں میں انسپکٹر جنرل کریں گے۔(د) شمالی مغربی سرحدی صوبہ پولیس فلاحی فنڈ کا نیا نام گروپ د فلاحی فنڈ ہوگا اور اس کا انتظام پشاور اور ڈی آئی خان کے اضلاع کے حلقوں میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس حلقہ پشاور کریں گے۔(ہ) کراچی پولیس بہبود فنڈ کا نیا نام کراچی پولیس فلاحی فنڈ ہوگا اور اس کا انتظام ضلع کراچی میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کریں گے۔

2) فنڈ تحتی قاعدہ (1) کی اغراض حسب ذیل ہیں۔(اول) فرائض کی انجام دہی میں مارے گئے افسران اور افراد کے لواحقین کی بذریعہ گزارہ الاونس امداد کرنا (دوئم) دوران ملازمت فوت شدہ افسران اور افراد کے لواحقین کے بچوں کو بذریعہ عطائیگی وظائف۔ بیوگان اور یتیموں کو نان نفقہ بذریعہ الاونس امداد دینا (سوئم) ان پنشن یافتہ ارکان پولیس کے متوسلین کی امداد کرنا جو ان کو حالت مفلسی میں چھوڑ کر مرجائیں۔

3) ان افسران یا افراد کو جو کہ مستقل طور پر معذور ہو جائیں اور کسی دوسرے ذریعہ سے امداد کے حقدار نہ ہوں میڈیکل امداد یا پنشن مہیا کرنا۔

فقرہ نمبر14-30 سیاسیات میں شرکت

1) کوئی پولیس افسر کسی ایسی سیاسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو یا پاکستان کے معاملات کے متعلق نہ تو حصہ لے گا نہ اس کی امداد کے لئے چندہ دے گا۔ جہاں شک کی گنجائش ہو کہ آیا کسی پولیس افسر کے زیر تحویل عمل سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں اس بارہ میں انسپکٹر جنرل کا حکم حاصل کیا جائے گا۔

2) کوئی پولیس افسر کسی قانون ساز انجمن کے متعلق انتخاب میں کسی شخص سے کسی شخص کے حق میں ووٹ دینے کے لئے درخواست نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی اور طرح دخل دے گا یا اپنا رسوخ استعمال کرے گا یا اس میں حصہ لے گا لیکن اگر اس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو تو وہ اپنا ووٹ دے سکتا ہے۔

فقرہ نمبر14-31 بے ضابطہ درخواستوں اور سفارشوں کی ممانت

تمام عہدوں کے پولیس افسروں کو جب آسامیاں خالی ہوں براہ راست یا بوساطت افسر بالا ترقی کے لئے درخواست دینے کی ممانت ہے اور افسران بالا کو ممانت ہے کہ وہ ماتحتوں کی خاص آسامیوں کے لئے سفارش کریں۔

فقرہ نمبر14-32 کاروائی جب رشوت پیش کی جائے

جب کبھی کسی پولیس افسر کو رشوت کی پیش کش ہو تو اس پر فرض ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے سینئر افسر کو رپورٹ کرے اگر اس کے متعلق وہ تعمیل نہیں کریگا تو اس کے خلاف سخت محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی اور رشوت دینے والے شخص کے خلاف بھی سخت قانونی کاروائی کی جائے گی۔

فقرہ نمبر14-33 پویس افسر کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت

دفعہ نمبر 10 کے تحت کوئی پولیس افسر آئی جی کی اجازت کے بغیر کوئی دیگر کاروبار نہیں کر سکتا۔

ملازمت کے دوران عام حالات میں آئی جی کسی پولیس افسر کو کوئی کاروبار کرنے کی اجازت دینے کا مجاز ہے لیکن اگر کاروبار یا ملازمت کی وجہ سے کارسرکار کو نقصان پہنچے تو آئی جی یہ اجازت منسوخ کر سکتا ہے اس اصول کا اطلاق تمام ملازمان پولیس پر ہوگا چاہے وہ رخصت پر ہو یا اپنے فرائض یا ملازمت پر ہو۔

فقرہ نمبر14-34 ثالثی

کوئی پولیس افسر کسی تنازعہ کے فیصلہ کے لئے بحیثیت ثالث کام نہیں کرے گا اور مسابقت قواعد مندرجہ ذیل

(الف) اپنے قریب ترین بالا دست افسر کی منظوری کے بغیر اور جب تک کوئی عدالت یا افسر مجاز جسکو ثالث مقرر کرنے کا اختیار ہے ثالثی کرنے کا حکم نہ دے۔

(ب) وہ کسی ایسے مقدمہ میں ثالثی نہیں کرے گا جسکی نسبت احتمال ہو کہ وہ اسکی انتظامی حیثیت کے لحاظ سے کسی شکل میں اسکے سامنے آئیگا۔

(ج) اگر کسی قانونی عدالت کے حکم سے ثالثی کرے تو وہ ایسی فیس جو عدالت مقرر کرے قبول کر سکتا ہے۔

فقرہ نمبر14-41 پنشن یابی کے بعد وردی پھننا

1) محکمہ پولیس کے پنشن یافتہ افسروں کو جن کا عہدہ سب انسپکٹری سے کم نہ ہو اور جنہوں نے محکمہ پولیس میں کم از کم پندرہ سال پسندیدہ عہدہ کی ملازمت کی ہو، رسمی موقعوں پر یا جب وہ اہلکاران سرکاری سے ملاقات کریں، اس عہدہ کی وردی پہننے کی اجازت دی جاسکتی ہے جس پر وہ بوقت پنشن یابی مامور تھے۔

2) اس قسم کی اجازت کے واسطے درخواست صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جنزل کی معرفت صاحب انسپکٹر جنزل کی خدمت میں بھیجی جائے گی اور ماتحتان اعلیٰ کی صورت میں جس افسر کی درخواست بھیجی جائیگی اسکا اعمال نامہ بھی درخواست کے ساتھ بھیجا جائیگا۔

فقرہ نمبر14-42 علاج طبی

1) جب کوئی ایسا انسپکٹر، سب انسپکٹر یا اسسٹنٹ سب انسپکٹر بیمار ہو جو پولیس لائن میں رہتا ہو اور جو پولیس کے ہسپتال سے دور نہ رہتا ہو تو وہ اپنی جائے سکونت پر طبی علاج کرانے کا حقدار ہے۔اس موضوع پر مفصل احکام پنجاب میڈیکل مینوئل میں درج ہیں۔

2) پنجاب گورنمنٹ کی چٹھی 25743 (طبی) مورخہ 3 ستمبر 1930 کی رو سے تمام افسران پولیس اگر علاج پاکستان کے کسی ہسپتال سے کرائیں تو طبی جراحی اور تیمارداری کی امداد مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

فقرہ نمبر14-49 ایسوسی ایشنوں میں شرکت

گورنمنٹ افسران پولیس کے مختلف عہدوں کی الگ الگ انجمنوں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کیلئے تیار ہے۔ بشرطیکہ ایسی انجمنیں مقررشدہ شرائط کی پابند رہیں۔ جماعت ہائے موجودہ ومجوزہ کو ان قواعد کی مطابقت کے سوا کسی اور جماعت بندی کرنا یا افسران پولیس کا ماسوائے تسلیم شدہ انجمن پولیس کے کسی اور انجمن یا اتحاد اہل صنعت وحرفت (ٹریڈ یونین) میں منفرداً شامل ہونا قطعاً منع ہے۔

فقرہ نمبر14-53 تقسیم تنخواہ

جب تنخواہ وصول ہو جائے گی تو تمام ملازمان کو باری باری ادا کر کے قبض الوصول پر درج شدہ تفصیل بنا کر دستخط کروائے جائیں گے اگر کوئی معقول شکایت ہو تو لکھ کر فوری طور پر SP کے پیش کی جائیں گی۔

ہیڈکوارٹر میں پہلے دن لائن افسر خود اور پھر بعد میں محرر لائن اور تھانہ میں SHO خود یا SHO کی عدم موجودگی میں کوئی دوسرا سینئر افسر تنخواہ تقسیم کرے گا۔

سابقہ تنخواہ اور سفر خرچ کے بلوں کی ادائیگی کے متعلق بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوگا لائن افسر SHO اور افسران نگران خود پڑتال کریں گے۔

فقرہ نمبر14-54 آرڈر بک

1) سپرنٹنڈنٹ پولیس کا ریڈر یا اگر وہ ہیڈکوارٹر میں موجود نہ ہو تو موجود الموقعہ سینئر گزٹ شدہ افسر کا ریڈر اس آرڈر بک میں روزانہ اندراجات کر کے اسے مرتب اور مکمل رکھے گا اندراجات کو تمام سلسلہ وار نمبر شمار دیے جائیں گے۔

(الف) ترتیب ومعائنہ: اس میں پریڈوں، ملاحظوں اور نوکروں کے جملہ احکام شامل ہوں گے۔

(ب) عملہ جات: اس میں بھرتی، برطرفی، تبدیلی نفری کے اضافہ وتخفیف، ترقی وتنزلی، رخصت وپنشن کے متعلق تمام احکام شامل ہوں گے۔

(ج) **نظم وضبط:** اس میں سزاؤں، انعامات اور نظمی نوعیت کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

(د) **حسابات:** اس میں وصولیات وتقسیمات، نقدی الاؤنسوں کی منظوری اور تنخواہ سے وضعات اور زائد ازحق اماشدہ، رقومات وغیرہ کی وصولی کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

(ح) **متفرق:**

2) آرڈر بک ہر روز دوپہر کے وقت بند کردی جائیگی دوپہر کے بعد جو احکام بغرض اندراج وصول ہوں گے انکو دوسرے دن درج کیا جائے گا۔ دائیں حاشیے پر تقسیمی عنوانات اور ہر ایک حکم کا نمبر شمار دیا جائے گا۔ صفحے کے بائیں طرف بھی حاشیہ چھوڑا جائے گا جس پر کوئی گزٹ شدہ افسر انگریزی میں ہر ایک ایسے حکم کا خلاصہ تحریر کریگا جو تنزلی، ترقی یا بھرتی کے متعلق ہو یا آسامی پیدا کرنیکے بابت ہو۔

3) جب دن کے احکام مکمل ہو جائیں تو انہیں ان کے نیچے دستخط کرنے کے لئے سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا یا موصوف کی عدم موجودگی میں اس گزٹ شدہ افسر کے پاس بھیجا جائے گا جو ان کی جگہ کام کر رہا ہو ساتھ ہی افسر دستخط کنندہ اگر احکام کی عبارت میں کوئی تصیحات یا اندراجات کئے گئے ہوں تو ان پر بھی چھوٹے دستخط کرے گا اور بالائی تحتی قاعدہ 3 کے مطابق جو خلاصہ جات تحریر کیے گئے ہوں ان پر دستخط کرے گا۔

4) اصلی احکام اوپر کے تحتی قاعدہ 1 میں بیان کردہ سسٹم کے مطابق نصف فل سکیپ سائز کے ایک سو صفحات کے مجلد رجسٹر میں تحریر کیے جائیں گے اور ان کی کاربن کے ذریعے تین نقول تیار کی جائیں گی اور پھر یہ نقول لائن افسر، اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل کے پاس بھیج دی جائیں گی یہ سالانہ مسلیں دو سال بعد تلف کی جائیں گی۔

5) ریڈر لائن افسر، اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل اپنے اپنے رشتہ کے متعلق ضمنی مکتوبات وہدایات جاری کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اس قسم کے مکتوبات متعلقہ برانچوں میں تیار کیے جائیں گے اور برانچ روانگی کی معرفت روانہ کیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر 14-55 مسل احکام قائم العمل :

باب نمبر15 تعریفی سرٹیفیکیٹ

فقرہ نمبر15-3 تعریفی سرٹیفیکیٹ

جب کوئی بھرتی شدہ پولیس افسر یا کوئی اور شخص جو پولیس افسر نہ ہو کسی فوجداری مقدمہ کی تفتیش میں کسی ملزم کی گرفتاری میں یا قیام امن میں مستعدانہ اور قابلانہ مدد یا مفید اطلاع دے تو صاحب سپریٹنڈنٹ یا سپریٹنڈنٹ سے بالاتر عہدہ کا افسر کسی اور انعام کے علاوہ یا اس کے عرض ایسے افسر یا دیگر شخص کو تعریفی سرٹیفیکیٹ دے سکتا ہے عطاء کنندہ افسران اس پر دستخط کریگا۔

ان سرٹیفیکیٹ کے ہمراہ اگر کوئی نقد رقم یا کوئی اور شے انعام دی گئی ہے تو وہ سرٹیفیکیٹ میں درج کی جائے گی اور پولیس افسر کی صورت میں سرٹیفیکیٹ کی نقل اس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے۔

الف: سرٹیفیکیٹ درجہ اول

یہ سرٹیفیکیٹ انسپکٹر جنرل افسران پولیس اور ارکان پبلک کو ممتاز قابلیت کے کارناموں کے صلہ میں عطاء کرتا ہے۔

ب: سرٹیفیکیٹ درجہ دوئم

یہ سٹوفکیٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل عطاء کرتا ہے اور اس خاص قابلیت کے کارناموں کے لئے ہوتا ہے جن کو تسلیم کرنے کے لئے اس سرٹیفیکیٹ سے بہتر سرٹیفیکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے جس کو دینے کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو ہے لیکن اتنی ممتاز نہ ہو جس سے سرٹیفیکیٹ درجہ اول کا حقدار سمجھا جائے۔

ج: سرٹیفیکیٹ درجہ سوم

یہ سرٹیفیکیٹ سپرنٹنڈنٹ خاص کارہائے حسنہ کے لئے یا جرائم کے انسداد یا آئین و امن قائم رکھنے میں پولیس کی امداد کرنے کے سلسلہ میں عطاء کرتا ہے۔

فقرہ نمبر15-7 پولیس افسران کو انعامات

1) قاعدہ 15-5 میں مندرجہ پابندیوں کے تابع افران پولیس کو تعمیل قوانین، قیام امن، حفاظت ونظم اور انتظام حسنہ کے متعلق خاص عمدہ کاموں کے صلہ میں اور ایسی کارگزاریوں کے صلہ میں جن میں خاص چستی، مستعدی، ذہانت، محنت، وفاداری یا دلیری دکھائی گئی ہو انعامات بشکل نقدی یا بصورت اشیائے قیمتی دیے جاسکتے ہیں۔

2) اگر سپرنٹنڈنٹ کسی مقدمہ میں خیال کریں کہ جتنا انعام انہیں دینے کا اختیار ہے اس سے زیادہ دینا چاہیے تو وہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو ایسے انعام کی سفارش جوان کے خیال میں ضروری ہو فارم نمبر 15-7(2) پر مقدمہ کے حالات بیان کر کے کریں گے۔

3) قواعد ہذا کے مطابق جو انعام دیا جائے گا اسکے ساتھ تعریفی سرٹیفیکیٹ بھی دیا جائے گا اور حسب قاعدہ 15-3 پابندہ کے اعمالنامہ میں درج کیا جائے گا۔

4) بالعموم کم سے کم انعام جو انسپکٹروں کو دیا جائے گا دوسو روپیہ ہوگا اور سب انسپکٹروں کی حالت میں ایک سو روپیہ ہوگا۔ عام طور پر خدمات حسنہ کے صلہ میں ان افسران کے اعمالنامہ جات میں مناسب اندراج کیا جائے گا۔

5) قاعدہ ہذا اور باب ہذا کے دیگر قواعد کی رو سے جتنے سرٹیفیکیٹ دیے گئے ہوں وہ سب کٹ ملاحظہ پر دکھائے جائیں گے۔ دیگر

کسی قسم کے سرٹیفکیٹ یا سندات نہ تو دکھائی جائیں گی اور نہ اعمالنامہ جات میں درج کی جائیں گی۔

فقرہ نمبر15-12 پرائیویٹ / اشخاص کے پیش کردہ انعامات

ا) تمام عہدوں کے پولیس افسران DiG کی منظوری کے بغیر غیر سرکاری اشخاص سے نقدی یا کوئی چیز انعام نہیں لیں گے۔

۲) جب شہری انعامات مقرر کریں تو SP صاحب وہ رقم سٹیٹ بنک یا ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں امانت جمع کرانے کا مطالبہ کرے گا اور قاعدہ نمبر 5-15 کے تحت SP ایسی رقم وصول کر کے تقسیم کر سکتا ہے اگر رقم زیادہ ہو تو تقسیم کرنے یا وصول کرنے میں بالاتر افسر کی منظوری ضروری ہے۔

اگر اس قسم کے انعام کی رقم مقرر کی گئی ہو اور وہ مال پولیس کے ہاتھ لگ جائے اور انعام ادا نہ کیا جائے تو SP صاحب بااختیار مجسٹریٹ سے درخواست کریگا کہ جب تک انعام ادا نہ کیا جائے اس وقت تک وہ مال روک کر رکھا جائیگا۔

فقرہ نمبر15-15 انعامات برائے گرفتاری مفروران

جو شخص مندرجہ ذیل اقسام کے کسی ایسے فرد کو گرفتار کریگا جو اپنی یونٹ سے بحالت مفروری یا بلا اجازت غیر حاضر ہو ماسوائے ایسے شخص کے جو خود بخود گرفتاری کیلئے حاضر ہو جائیں اس کو انعام دیا جائیگا۔

ایسے انعامات کی یادداشت وصول کنندہ افسر پولیس کے نامہ اعمال میں درج کی جائے گی لیکن تعارفی سرٹیفکیٹ نہیں دیا جائیگا۔ اس حالت میں جب اس خاص گرفتاری کے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے صاحب سپرنٹنڈنٹ کی رائے میں سرٹیفکیٹ دینا مناسب ہو۔

باب نمبر16 سزائیں

فقرہ نمبر16-18 محکمانہ مقدمات میں معطلی

جب کسی پولیس افسر کے خلاف کسی ایسے جرم میں جس کی سزا تنزلی یا برخاستگی ہو کی تحقیقات ہو رہی ہوں یا اس کا ملازمت میں بحال رہنا۔ مفاد عامہ یا الزام کی تفتیش کے لئے مظہر ہو تو معطل کیا جائیگا غیر ضروری معطلی سے گریز کیا جائیگا۔

فقرہ نمبر16-19 عدالتی مقدمات میں معطلی

پولیس افسر کو فوجداری الزام میں اس کو تاریخ چالان سے معطل کیا جائیگا بشرطیکہ وہ پہلے سے معطل شدہ نہ ہو اور پولیس افسر جس دوران جیل میں رہے گا معطل کیا جائیگا جو پولیس افسر عدالت دیوانی کے حکم سے کسی ڈگری کی ادائیگی کے لئے گرفتار کیا جائے اس کو فوری طور پر معطل کیا جائیگا اور عدالت کے رہائی کے حکم تک معطل تصور ہوگا۔

فقرہ نمبر16-21 معطل شدہ پولیس افسر کی حیثیت (اہم)

ا) معطل شدہ پولیس افسر کے بارے میں یہ نہیں سمجھا جائیگا کہ وہ اب محکمے میں نہیں رہا ہے۔

۲) معطلی کے دوران اسکے اختیارات معطل رہیں گے لیکن وہ بدستور محکمانہ نظم وضبط، ڈسپلن اور تمام احکامات کا پابند رہیگا۔

۳) معطل شدہ پولیس افسر کو پولیس لائن میں تبدیل کیا جائے گا۔

۴) دوران معطلی وہ تمام گنتیوں میں شمولیت کریگا اور شامل ہوگا اور حاضر ہوگا۔

۵) اسکےعلاوہ ایسے فرائض اور ڈیوٹیاں سرانجام دیناہوں گی جس کے متعلق SP صاحب خاص احکامات جاری کریں گے۔

٦) معطل شدہ پولیس افسر کو گارڈ ڈیوٹی پر مامور نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسلحہ گولی بارود تقسیم کیا جائے گا۔

۷) معطل شدہ پولیس افسر کو کسی ایسی ڈیوٹی پر نہیں لگایا جائے گا جہاں پر اسے اپنے اختیارات بطور پولیس افسر استعمال کرنے کی ضرورت پڑ سکے۔

۸) معطل شدہ افسر بعد از فراغت ڈیوٹی وہ پولیس لائن میں ہی حاضر رہے گا۔

۹) اس پر عائد الزامات کی صورت میں اسے صفائی کا پورا موقع فراہم کیا جائیگا۔

۱۰) معطلی کی صورت میں ماتحتان ادنی اپنی بیلٹ لائن افسر کے پاس جمع کروائیں گے اور ماتحتان اعلیٰ اپنی بیلٹ اور سرکاری ریوالور بھی لائن افسر کے پاس جمع کروائیں گے۔

۱۱) سوار پولیس جب معطل ہوں گے تو ان کے جانور رکھنے کا الاؤنس بند ہو جائیگا۔

۱۲) ان کے جانور کسی گزیٹڈ پولیس افسر کی زیرنگرانی لائن افسر کی تحویل میں رہیں گے۔

جو انکی خوراک اور دیکھ بھال کا بندوبست کریگا۔ وہ مکمل یونیفارم پہنے گا ماسوائے بیلٹ کے اور تمام احکامات پر عمل کریگا۔

فقرہ نمبر16-37 فراری کی صورت میں معمولاً موقوفی سزا ہوگی

اگر بذریعہ عدالت یا محکمانہ طور پر ثابت ہو جائے کہ کسی قیدی کی فراری غفلت کی وجہ سے ہوئی ہے تو معمولاً سزا ملازمت سے موقوفی ہوگی اور قاعدہ 16-3 میں مندرجہ حالات تحت عدالت سے ڈسچارج یا بری ہو جانے کی صورت میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی منظوری سے موقوفی عمل میں آسکتی ہے۔ اگر حالات متقاضی تخفیف سزا پائے جائیں اور موقوفی سے کمتر درجہ کی سزا دی گئی ہو تو مسل ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے پاس حکم کی نظرثانی کیلئے بھیجی جائے گی اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل اس وقت تک حکم صادر نہیں کرے گا جب تک کہ اپیل کی معیاد ختم نہ ہو جائے اگر اپیل دائر ہو جائے تو سزا کے حکم پر معمولی طریقہ سے غور کیا جائے گا اپیل دائر نہ ہونے کی صورت میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل اگر مناسب خیال کرے تو سزا کے حکم پر نظرثانی شروع کردے گا اگر ڈپٹی انسپکٹر جنرل سزا کو بڑھانے کا فیصلہ کرے تو ایسے فیصلے کے خلاف انسپکٹر جنرل پولیس کے پاس اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔ اگر سزا کے اصل حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر نہ ہوسکتی ہو تو ڈپٹی انسپکٹر جنرل مسل کے پہنچنے پر فی الفور حکم پر نظرثانی کرے گا۔

باب نمبر 17 عملہ صدر مقام و ریزرو ہائے

فقرہ نمبر 1-17 عملہ لائن

عملہ لائن میں مندرجہ ذیل ملازمین شامل ہیں:

ریزروانسپکٹر	انسپکٹر	ڈرل جمناسٹک انسٹرکٹر	ہیڈ کنسٹیبل
لائن افسر	سب انسپکٹر	نائب محرر پارچات وساز وسامان	کنسٹیبل
سکول ماسٹر	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	نائب کوت ہیڈ کنسٹیبل	کنسٹیبل
لائن محرر	ہیڈ کنسٹیبل	نائب ڈرل انسٹرکٹر	کنسٹیبل
کوت ہیڈ کنسٹیبل	ہیڈ کنسٹیبل	اسلحہ ساز	کنسٹیبل
محرر پارچات ساز وسامان	ہیڈ کنسٹیبل	بگلر	کنسٹیبل

حجاموں اور دھوبیوں سے باقاعدہ اقرار نامہ جات لے کر ان کو لائن کے کام کا قطعی ٹھیکہ دیا جائے گا۔

ہر ایک ضلع کے لائن کے عملہ کی نفری انسپکٹر جنرل اس کے خاص حالات اور ضروریات کے مطابق مقرر کرے گا اور یہ نفری نقشہ تقسیم فارم 2-1 میں دکھائی جائے گی۔

ہر ایک ضلع میں اتنے شاگرد پیشہ ملازمین رکھے جائیں گے جتنے انسپکٹر جنرل وقتاً فوقتاً منظور کرے۔

فقرہ نمبر 2-17 فرائض ریزرو انسپکٹر

جن اضلاع کے لئے ریزروانسپکٹر منظور ہوں ان میں ریزروانسپکٹر کے فرائض ذیل ہوں گے۔

لائن میں مقیم اور ہیڈ کوارٹر کی مستقل و دیگر گاردات میں تعینات ملازمان کے نظم وضبط، نیک طرز عمل اور تربیت کا ذمہ دار ہوگا۔

لائن کے عملہ کے کام کی رہنمائی و نگرانی کریگا اور حسابات کی درستی کا ذمہ دار ہوگا۔

ہیڈ کوارٹر کے تمام پارچات، ساز وسامان، اسلحہ، گولی بارود، خیمہ جات، ذخائر، گھوڑوں اور دیگر جانوروں مقبوضہ پولیس کا بھی انچارج ہوگا۔ وہ اپنی تسلی کرلیا کریگا کہ متذکرہ اشیاء کے متعلق جو رجسٹر قائم کیے گئے ہیں وہ درست ہیں۔

بحیثیت سٹور کیپر ریزروانسپکٹر کا کام یہ ہوگا کہ ششماہی ضلع بھر کے تمام مال سرکار مقبوضہ پولیس کی بقایا شماری کریگا اور اگر کوئی کمی ہو تو سپرنٹنڈنٹ کی خدمت میں رپورٹ کریگا۔

مقامی قائم العمل میں کوئی کمی یا ترمیم کی ضرورت ہو تو اس کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کو کرے گا۔

ہیڈ کوارٹر کی عمارات واراضی مقبوضہ پولیس کا بھی انچارج ہوگا اور ان کی اچھی اور درست حالت کا ذمہ دار ہوگا۔

پولیس ہسپتال یا دیگر ہسپتال جا کر خود دیکھے گا کہ محکمہ پولیس کے تمام بیماروں کو مناسب توجہ مل رہی ہے۔

وہ ملازمین پولیس کے لنگر خانوں کے کام کی عام نگرانی کرے گا۔

وہ رنگروٹوں کی تربیت اور تمام جماعت پولیس کی تعلیم اور ڈرل کی مشق کا ذمہ دار ہوگا۔

اس بات کا بھی ذمہ دار ہوگا کہ گاردوں، اسکورٹوں اور گشتوں وغیرہ کے بہم پہنچانے کے متعلق فرائض کی درست انجام دہی ہو رہی ہے۔

وہ وقتاً فوقتاً حسب احکام سپرنٹنڈنٹ پولیس دن کو اور رات کو ہیڈ کوارٹر کی گاردات کا جا کر معائنہ کرے گا۔

فقرہ نمبر 17-3 فرائض لائن افسر

جن اضلاع میں ریز روانسپکٹر منظور ہے ان میں لائن افسر ریز روانسپکٹر کا ماتحت اور معاون ہوگا۔

وہ جماعت پولیس کے اندرونی انتظام، نظم وضبط اور تربیت سے متعلق تمام تفصیلات سے اور لائن کے انتظام سے پورے طور پر واقف ہو۔

وہ ہیڈ کوارٹر کی تمام بارکوں، گاردوں، کمروں، ہسپتال اور اصطبلوں اور دیگر عمارات کا متواتر ملاحظہ کیا کریگا۔

وہ لائن میں تمام پریڈوں پر حاضر ہوگا اور گنتیوں کے باقاعدہ لیے جانے کا ذمہ دار ہوگا۔

حتی الامکان تمام اسکورٹوں اور دستوں کو ڈیوٹیوں پر جاتے اور ڈیوٹیوں سے فارغ ہو کر آتے بذات خود دیکھے گا۔

حسب احکام سپرنٹنڈنٹ وقتاً فوقتاً ہیڈ کوارٹر کی تمام گاردات کو جا کر دیکھا کرے گا۔

اسلحہ خانہ اور لائن کے آہنی صندوق نقدی کی چابیاں ہمیشہ لائن افسر کے ذاتی قبضہ میں رہا کریں گی۔

جن ضلعوں میں ریز روانسپکٹر منظور نہیں ان میں ریز روانسپکٹر کی تمام ذمہ داریوں کا لائن افسر ذمہ دار ہوگا۔

فقرہ نمبر 17-4 کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض

لائن افسر کی ذمہ داری اور احکام کے ماتحت کوت ہیڈ کنسٹیبل تمام سرکاری مال، اسلحہ خانہ اور خیمہ جات کا اور دیگر گوداموں کا اور ان سے متعلقہ رجسٹروں کا انچارج ہوگا۔ ماسوائے اس کا جس کا ذکر قاعدہ نمبر 4-17 میں کیا گیا ہے۔

فقرہ نمبر 17-6 محرر لائن کے فرائض

زیر احکام ذمہ داری لائن افسر محرر لائن عام خط وکتابت کا کام کرتا ہے اور ماسوائے ان رجسٹر ہائے مال سرکاری کے جو کوت ہیڈ کنسٹیبل اور محرر پارچات وساز وسامان کے ذمہ ہیں باقی تمام رجسٹروں کا مرتب رکھنا اس کا فرض ہے ان فرائض کی انجام دہی میں ایسے اور محرر اس کی امداد کریں گے (یعنی نائب محرر) جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً منظور کرے۔

فقرہ نمبر 17-7 رجسٹر ہائے لائن

۱) رجسٹر فہرست افسران پولیس متعینہ ہیڈ کوارٹر	(۲) رجسٹر ڈیوٹی
۳) لائن میں ڈیوٹی سے فارغ تمام بھرتی شدہ افسران کا جدول	(۴) اردو حساب سٹاک پارچات وساز وسامان
۵) رجسٹر سٹاک ساز وسامان	(۶) رجسٹر تقسیم اسلحہ
۷) رجسٹر رائفل ہائے تقسیم شدہ	(۸) رجسٹر میگزین
۹) سٹاک بک پرزہ جات ترکیبی	(۱۰) رجسٹر اشیاء متفرقہ متعلقہ ضلع
۱۱) رجسٹر تقسیم اشیاء متفرقہ	(۱۲) رجسٹر اشیاء متفرقہ متعلقہ لائن
۱۳) رجسٹر ہائے مشق چاند ماری	(۱۴) رجسٹر وصولیات وتقسیمات عارضی
۱۵) کیش بک (کتاب حساب نقدی)	(۱۶) رجسٹر سرٹیفکیٹ راہداری
۱۷) رجسٹر رسیدات	(۱۸) روزنامچہ لائن
۱۹) کتاب روئداد برائے افسران گزٹ شدہ	(۲۰) رجسٹر خط وکتابت

۲۱) لائن کے رجسٹر ان کے بالمقابل درج شدہ عرصوں کے بعد تلف کر دیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر17-8 گنتی ھائے بوقت شب

صاحب سپرنٹنڈنٹ کے مقرر کردہ وقت پر ہر رات کو گنتی ہوا کرے گی گنتیوں میں لائن میں رہنے والے تمام افسر و دیگر وہ افسران جن کی نسبت صاحب سپرنٹنڈنٹ خاص حکم دیں حاضر ہوا کریں گے گنتی کے بعد اگلے دن کے احکام اور عام قسم کے وہ نئے احکام جو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جاری کریں پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

فقرہ نمبر17-17 طعام خانہ جات پولیس یعنی لنگر

ہر ضلع کا SP پولیس لائن میں اور بڑے تھانوں میں باہمی امداد کے ذریعے میس قائم کرے۔ جس کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو کم خرچ پر کھانا فراہم کرنا ہے اور اس کا انتظام ملازمین کے اپنے ہاتھ میں ہوگا۔

گزٹ شدہ افسران میس کی ترقی، قیمتوں کو کم رکھنے، عمارت اور برتنوں کی صفائی میں گہری دلچسپی لیں گے

مینجر فارم نمبر 17-17 ضمن 3

الف: ہر ایک آرڈر بک مرتب رکھے گا اور اردلی طعام خانہ فارم نمبر 17-17 ضمن 3

ب: ہر ایک رجسٹر حاضری مرتب رکھے گا۔

باب نمبر18 گاردات

فقرہ نمبر18-1 مستقل گاردات

جملہ گاردات تحصیل اور ضلعی خزانہ اور دیگر مستقل گاردات منظور شدہ پولیس لائن سے فراہم کی جائیں گی اور ان گاردات پر متعینہ ملازمان کو کسی بھی صورت میں 3 ماہ سے زائد عرصہ سے تعینات نہیں کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر18-5 مستقل گاردات کی روزمرہ کاروائی

مستقل گاردات ہر روز طلوع آفتاب کے وقت باوردی مسلح فالن ہوگی گاردانچارج اس کا بغور معائنہ کریگا اور تسلی کریگا کہ ان کے اسلحہ اور گولی بارود مکمل اور درست حالت میں ہیں تو گارد کو اسلحہ کی صفائی پر لگا دے گا پھر ان کو چھوڑ دیا جائیگا اور دوبارہ 45 منٹ کے بعد فالن کیا جائیگا اور ان کو ضروری احکام سنائے جائیں گے اور گارد کو رائفل کی مشق کرائی جائے گی۔

گرمیوں کے موسم میں 6 بجے شام تک اور سردیوں میں 5 بجے شام تک گاردانچارج کے 1/4 حصہ کو ایک وقت میں 2 گھنٹے کیلئے قریب ترین جگہ پر جانے کی اجازت دے گا اس کے سوا تمام گارد حاضر رہے گی اور غروب آفتاب کے وقت تمام گارد کا اسلحہ تقسیم کیا جائیگا اور صبح تک ان کے پاس اسلحہ رہے گا۔

ڈیوٹی سے فارغ ملازمان اپنا اسلحہ اپنے پاس رکھ کر سوئیں گے اور ڈیوٹی پر مامور سنتری اور اس سے اگلہ بدلی کرنے والا سنتری باوردی الرٹ رہیں گے۔

گاردانچارج غروب آفتاب سے 2 گھنٹے بیشتر وردی پہنے گا۔

گاردانچارج رات کو کم از کم ایک مرتبہ اور دن میں چار مرتبہ چیک کرے گا اور جہاں پر گاردانچارج کے ساتھ کوئی اور بھی ہیڈ کنسٹیبل تعینات ہوگا تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لئے ڈیوٹی سرانجام دے گا۔

گارد کی روزمرہ کاروائی کے احکامات کی نقل اردو میں گارڈ روم میں آویزاں کی جائے گی۔

فقرہ نمبر18-6 خزانہ گاردات

ضلع کے خزانہ کی گارد HC/2، CS/12 پر مشتمل ہوگی جن میں سے بیک وقت 3 کنسٹیبلان ڈیوٹی کے لئے فراہم کیے جائیں گے جہاں بنک والوں کی اپنی گارد ہوگی تو دن کے وقت پولیس کے سنتری فراہم نہیں کیے جائیں گے تحصیل کے خزانہ کی گارد HC/1، CS/4 پر مشتمل ہوگی اور ایک سنتری ڈیوٹی پر مامور ہوگا۔

خزانہ کی بلڈنگ ایکسئن XEN بلڈنگ کے ذمہ ہوگی اور خزانہ کے بکس اور دیگر سازوسامان کی درستگی افسرانچارج خزانہ کی ذمہ داری ہوگی۔

گارد کے لئے سٹینڈنگ آرڈر جاری ہوگا جو گارد روم کے اندر نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائیگا۔

فقرہ نمبر18-7 خزانہ گارد کی ذمہ داریاں

پولیس گارد کی ذمہ داری ہوگی کہ اگر دفتری اوقات کے بعد کوئی نقدی کا تھیلا یا بکس وغیرہ سٹرانگ روم میں رکھنے سے باہر رہ گیا ہو تو ضلعی خزانہ کی صورت میں گارد انچارج SP صاحب کو اطلاع کریگا اور تحصیل خزانہ کی صورت میں گارد انچارج تحصیلدار کو آگاہ کریگا۔

فقرہ نمبر18-8 دفتری اوقات کے بعد خزانہ میں داخلہ

دفتری اوقات کے بعد خزانہ کے اندر افسرانچارج خزانہ ذاتی طور پر یا اس کے تحریری احکامات کے تحت کوئی اہلکار خزانہ کے اندر داخل ہوسکتا ہے تو پولیس گارد انچارج اس کے متعلق SP صاحب آگاہ کریگا اور روزنامچہ میں اس کے متعلق رپورٹ درج کی جائے گی اور روزنامچہ میں درست وقت درج کیا جائیگا۔

فقرہ نمبر18-9 دوہرے تالوں کو کھولنے کی ممانعت

پولیس کی گارد کا فرض ہوگا کہ تحصیلدار یا نائب تحصیلدار یا کسی افسر جس کے وہ ماتحت ہوں کی عدم موجودگی میں یا اس کے حکم کے بغیر کسی وقت تحصیلات کے خزانوں کے دوہرے تالوں کو کھولنے نہ دیں۔

فقرہ نمبر18-11 سفری گاردات خزانہ

گاردات خزانہ کے متعلق قواعد میں سے جو قواعد اطلاق پذیر ہوں ان کی پیروی کی جائے۔

خزانہ کے ہمراہ بطور محافظ جانے کے سوا کسی اور کام پر گارد نہیں لگائی جائے گی۔

جب خزانہ کے ساتھ اسکورٹ کو جانا ہو تو کم از کم دو پولیس افسران بطور اسکورٹ ہمراہ بھیجے جائیں گے۔

جب حفاظت رقم دوسو روپیہ سے زیادہ ہو تو ایک ہیڈ کنسٹیبل اور ضرورت کے مطابق کنسٹیبل ہمراہ بھیجے جائیں گے۔

اگر نقدی یا نوٹ صندوق میں مقفل یا مہر شدہ تھیلی یا سربمہر لفافہ میں بند نہ ہوں تو پولیس اسکو اپنی تحویل میں لینے سے انکار کردے۔

اگر نقدی یا نوٹ صندوق میں بھیجے جائیں اور کوئی ذمہ دار افسر چابی دے کر نہ بھیجا جائے تو پولیس صرف اس حالت میں چابی اپنی تحویل میں لے سکتی ہے جب چابی سربمہر لفافہ میں بند ہو۔

پولیس کا فرض اس قسم کی رقوم کا اٹھا کرلے جانا نہیں بلکہ صرف ان کی حفاظت کرنا ہے۔

فقرہ نمبر18-20 گاردات ذاتی

ذاتی گاردات میں جو صرف رات کے وقت ڈیوٹی دیتے ہیں بالعموم ایک ہیڈ کنسٹیبل اور تین کنسٹیبل ہوں گے۔ بالعموم ہیڈ کوارٹرز میں ذاتی گاردات صرف آئی جی و صاحبان ڈپٹی کمشنز اضلاع کے لئے مہیا کی جائیں۔

جب ہائیکورٹ کا کوئی جج یا آئی جی یا کوئی ممبر بورڈ آف ریونیو یا ڈویژنل کمشنر یا DIG یا ڈسٹرکٹ وسیشن جج دورہ پر ہوں یا گشتی سفر پر ہوں تو ایس پی ضلع ایک ہیڈ کنسٹیبل اور تین کنسٹیبل بطور گارد مہیا کرے گا۔

ایس پی ایک ہیڈ کنسٹیبل اور چار فٹ کنسٹیبلان پر مشتمل ایک ذاتی گارد صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران اور پنجاب کے وزراء کے لئے مہیا کرے گا جب تک کہ وہ اس ضلع میں قیام پذیر رہیں۔

جب کوئی افسر جو کہ ذاتی گارد کا مستحق ہو پہاڑی مقام پر فرائض کی انجام دہی کے لئے جائے یا ایک وقت پر دس دن کے لئے یا اس سے زائد دن کے لئے کسی قسم کی رخصت پر جائے تو اس کی گارد واپس بلالی جائے گی۔

اگر ڈپٹی کمشنر چاہے تو اپنی گارد کو دورہ پر ہمراہ لے جاسکتا ہے لیکن اس کی مقررہ گارد کے علاوہ کوئی فالتو آدمی مہیا نہیں کیا جائیگا۔

جب کوئی افسر پولیس کی گارد کا مستحق ہو تو اس کی گارد کے رہائشی مکانات کا انتظام سرکاری خرچ پر کرنا ہوگا۔

فقرہ نمبر18-24 ریل کے ذریعے بھیجے جانے والے خزانہ پر حفاظتی دستے

فقرہ نمبر18-25 بذریعہ ریل ارسال کردہ خزانہ کی گارد کی نفری

فقرہ نمبر18-29 خزانہ کی وصولی و حفاظت

فقرہ نمبر18-30 ہتھکڑیوں کا استعمال اہم

پولیس کے زیر حراست اشخاص کے متعلق افسر انچارج گارد اس بات کی تسلی کریگا کہ ملزمان کو درست طور پر ہتھکڑیاں لگی ہوئی ہیں اور ان کی ہتھکڑی کا کنڈا متعلقہ کنسٹیبل کی بیلٹ کے اندر لگا ہوا ہے اور ہتھکڑیوں کی چابیاں ملزمان کی پہنچ سے باہر ہوں۔

جو ملزمان سرکش ہوں مقابلہ کی صلاحیت رکھتے ہوں یا فرار ہو سکتے ہیں جو خودکشی کا اقدام کر سکتے ہیں یا جبراً چھڑا لیے جانے کا احتمال ہو تو ایسے ملزمان کو سامنے کی بجائے پچھلی طرف بھی ہتھکڑیاں لگائی جاسکتی ہیں دوران مزاحمت پولیس ملزمان بال، داڑھی اور مونچھیں وغیرہ کٹوانے کی اجازت نہیں دی جائیں گی تاکہ شناخت پریڈ میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

کھانا کھاتے وقت ملزم کے ایک ہاتھ کی ہتھکڑی کھولی جاسکتی ہے مگر اس دوران کڑی نگرانی کی جائے گی۔

فقرہ نمبر18-31 جیل خانہ جات میں قیدیوں کا وصول کرنا

جیل مینوئل کے مطابق ایک جیل سے دوسری جیل میں تبدیل کیے جانے والے قیدیوں کے جیل حکام بروقت وصول کریں گے۔

فقرہ نمبر18-41 ریل گاڑی میں جگہ مخصوص کرنا

باب نمبر21 سراغ رسانی و انسداد

فقرہ نمبر21-22 مذھبی جلوس

فقرہ نمبر21-23 اخباری اشتھارات

فقرہ نمبر21-24 اشتھارات برائے گزٹ انکشاف جرائم

فقرہ نمبر21-36 رینج گشتی عملہ ٹریفک کے فرائض

ہر رینج کے لئے موبائل عملہ ٹریفک ہوگا جو کنسٹیبلان دو، سب انسپکٹر ایک، انسپکٹر ایک پر مشتمل ہوگا اوران کی زیر نگرانی فرائض سرانجام دے گا اوراس عملہ کے فرائض درج ذیل ہیں۔

۱) سڑکوں پر چلنے والی تمام گاڑیوں کی نگرانی کرنا

۲) ڈرائیوروں کے لائسنس چیک کرنا

۳) ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف موثر کاروائی کرنا

۴) اوورسپیڈنگ اورخطرناک ڈرائیونگ کی روک تھام

۵) حادثات میں زخمی ہونے والے اشخاص کوفرسٹ ایڈ باہم پہنچانا

۶) چھوٹے اضلاع کے عملے ٹریفک کے تعلیم وتربیت میں مدد کرنا

۷) بسوں، گاڑیوں کے اڈوں اور مختلف روٹ پر چلنے والی گاڑیوں کے کوائف کیلئے رجسٹر مرتب کرنا

باب نمبر22 پولیس اسٹیشن

فقرہ نمبر22-1 افسر انچارج تھانہ

۱) افسرانچارج تھانہ بالعموم ایک سب انسپکٹر/انسپکٹر ہوتا ہے حدود تھانہ کے اندر سب انسپکٹر مقامی پولیس کی عمدہ کارکردگی، انتظام، نیک چلنی، نظم وضبط، حفظ امن وانسداد وسراغ رسانی جرائم کا اولین ذمہ دار ہوتا ہے جملہ فرائض کی درست بجا آوری اور جو اختیارات ازروئے قانون پولیس کو ملے ہوئے ہوں ان کا اس کی طرف سے واجبی استعمال، تمام رجسٹروں، مسلوں اور کاغذات اور رپورٹوں کی درستگی وصحت جو مقامی پولیس کی طرف سے تیار کی ہوں۔ نیز حدود تھانہ کے اندر جملہ ماتحتان پولیس کی ہدایت، تعلیم اور قابلیت ایسے امور ہیں جن کا افسرانچارج تھانہ حقیقتاً جوابدہ ہے۔

2) افسر انچارج تھانہ کا فرض ہے کہ مقامی حالات سے مفصل و درست واقفیت حاصل کرے اور اپنے نمبرداروں اور چوکیداروں کا دلی تعاون حاصل کرے ان کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ وہ اسے اطلاعات دیں اس کے اس کام میں اس کی امداد کریں اور وفادارانہ طور پر انتظامیہ کی حمایت کریں۔ اسے چاہیے کہ وہ ان کے ذریعہ اوراپنے ماتحتوں کی وساطت سے تمام مشہور بدمعاشوں کی سخت نگرانی کرے اور اس کا فرض ہوگا کہ تمام ضروری خبریں بلاتوقف اپنے بالاتر افسروں و دیگر تھانہ جات کو پہنچائے۔

3) اپنے علاقہ کے اندر وہ سب سے بڑا تفتیشی افسر ہے لہذا اسے چاہیے کہ جہاں تک حالات اجازت دیں تمام تفتیشات بذات خود کرے اس معاملہ میں اس کی ذمہ داری کو بااختیار قائم رکھا جائے گا سب انسپکٹر کی عدم موجودگی یا کسی دیگر وجہ سے اگر کسی ماتحت کو کوئی تفتیش

کرنی پڑے تو سب انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ بذریعہ ملاحظہ ضمنیات و دریافت افسر تفتیش کنندہ اپنی تسلی کرے کہ تفتیش مکمل اور ٹھیک طور پر ہوئی ہے اور اگر کوئی نقص ہو تو اسے دور کرے اور دوسرے کام سے فارغ ہونے پر فوراً تفتیش اپنے ہاتھ میں لے لے۔ ماسوائے اس صورت کہ جب کسی اسسٹنٹ سب انسپکٹر نے ابتدا ہی سے کوئی تفتیش کی ہوئی ہو اور اس حالات میں اسے قاعدے کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔

4) افسر انچارج تھانہ جب تھانہ میں موجود ہو تو وہ خود تھانہ کے روزمرہ کے معمولی کام کی نگرانی کرے گا اور محتاط رہے گا کہ خط و کتابت میں کوئی بقایا نہ رہنے پائے اور حسابات درست ہوں۔

فقرہ نمبر22-2 اسسٹنٹ سب انسپکٹران

فقرہ نمبر22-3 محرر تھانہ

محرر تھانہ عام طور پر ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر ہوتا ہے جو زیر تحت و نگرانی افسر انچارج تھانہ محرر، محاسب، محافظ دفتر اور تھانہ کے سرکاری و دیگر مال کے سپردار کے طور پر کام کرتا ہے اس کو ایک یا زیادہ مدد محرر امداد کے لئے دیے جاسکتے ہیں۔

فقرہ نمبر22-4 فرائض محرر تھانہ

محرر تھانہ بطور تھانہ کے محرر کے مندرجہ ذیل فرائض کی انجام دہی کرتا ہے۔

الف) وہ تمام خط و کتابت کھولتا ہے درج رجسٹر کرتا ہے اور افسر انچارج تھانہ یا بالاتر حکام موجود المقام کے حوالے کرتا ہے اور کاغذات کے متعلق کاروائی کے لئے احکام حاصل کرتا ہے جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلا تاخیر تصفیہ کیا جائے۔

ب) ہر صبح وہ افسر انچارج تھانہ (یعنی بالاتر افسر موجود المقام) کو تمام ملتوی کردہ احکام اور زیر تکمیل کاغذات کی تعمیل اور جوابات کے متعلق یاددہانی کرائے گا۔ صبح کی گنتی پر افسر مذکور کے دن بھر کی ڈیوٹیوں کی تقسیم کے بارے میں احکام تحریر کرنا اس کا کام ہے۔

ج) وہ روزنامچہ تحریر کرتا ہے اور تھانہ کے دیگر رجسٹروں میں اندراجات کرتا ہے یہ دیکھنا ان کا کام ہے کہ پولیس گزٹ کی مسل تا روز رواں مکمل ہو اور جو ایسے احکام اور اشتہارات اس میں درج ہوں جن کا تعلق عملہ یا عملہ کے کام سے ہو ان کی احتیاط سے یادداشت رکھ لی جائے اور انہیں تمام متعلقین کو سمجھا دیا جائے۔

فقرہ نمبر22-5 فرائض بحیثیت محاسب

فقرہ نمبر22-6 فرائض بحیثیت محافظ دفتر

فقرہ نمبر22-7 فرائض بحیثیت سپردار مال

فقرہ نمبر 22-8 تھانہ میں مسلسل موجودگی

فقرہ نمبر 22-10 تھانہ کی پہرہ داری

1) بالعموم تھانہ جات میں کوئی سنتری پہرہ پر نہیں کھڑا کیا جائے گا لیکن محرر تھانہ یا بالاترین افسر موجود المقام تھانہ میں سونے والے کنسٹیبلوں میں سے ایک کی ڈیوٹی لگائی جائے گی کہ وہ رات کے وقت تھانہ کے دروازے کے سامنے سوئے اور تھانہ کا دروازہ مضبوط بند کیا جائے گا۔

2) جب حوالات میں قیدی یا مال خانہ میں قیمتی مال یا پھاٹک میں جانور ہوں تو ایک کنسٹیبل پہرہ پر تعینات کیا جائے گا جو حسب حالت حوالات، مال خانہ اور پھاٹک کی بالخصوص حفاظت کرے گا اور اس کی سلامتی کا ذمہ دار ہوگا۔ احکامات قائم العمل دربارہ فرائض سنتری برائے

حفاظت ان تین جگہوں میں سے ہر ایک کے بارے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرتب کرنے چاہئیں اور دفتر پولیس تھانہ میں لٹکانے چاہئیں۔ افسر انچارج تھانہ پولیس تھانہ کو اس سٹینڈنگ آرڈر کے مطلوبہ حصہ یا حصوں کا ملاحظہ کرنا چاہیے جب کہ وہ حاضری پر ڈیوٹیاں لگائے۔ اگر بعد ازاں قیدیاں، قیمتی سامان یا مویشی کے آجانے سے حاضری میں درج کی ہوئی ڈیوٹیوں میں اضافہ کرنا ضروری سمجھا جائے تو کلرک تھانہ متعلقہ پولیس کنسٹیبل کو اطلاع دے گا۔ سٹینڈنگ آرڈر ان کو پڑھ کر سنائے گا اور ان سے دستخط یا نشان انگوٹھا ڈائری پر حاصل کرے گا۔

3) بالعموم کوئی پولیس افسر جو عام طور پر بالاترین افسر موجود القائم مقام ہو اطلاعات وشکایات وصول کرنے کے لئے اور قانون کے مطابق جائز و ضروری امداد دینے کی غرض سے مناسب وردی پہنے موجود مستعد رہے گا اور ہر ایک چوکی پر ایک پولیس افسر ہر وقت باوردی عمارت و مال کا نگہبان رہے گا لیکن چوکس رہنے کے علاوہ اس سے زیادہ توقع نہیں کی جائے گی۔

فقرہ نمبر22-11 گنتی یا رول کال

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت SHO دیگر سینئر افسر موجود تھانہ تمام پولیس افسران کی گنتی کریگا اور ضروری احکام جو افسران بالا کی طرف سے آئیں گے وہ ان کو سنائیں گے تمام پولیس والوں کو ان کی ڈیوٹیاں کے اوقات مقرر کیے جائیں گے اور ان احکامات کو روزنامچہ میں درج کیا جائیگا تو روزنامچہ میں درج کرنے کے بعد ان کے دستخط کرائے جائیں گے۔

فقرہ نمبر22-14 حوالات تھانہ

ا) حوالات کے انتظام اور قیدیوں کی حراست اور خبر گیری کے متعلق جو احکامات پولیس رولز میں باب نمبر 26 میں درج ہیں تمام تھانہ جات اور چوکیاں ان کی تعمیل کریں گی۔

۲) زیر سماعت قیدیوں کی خوراک پر آنے والے اخراجات کی پڑتال کے لئے ایک علیحدہ رجسٹر فارم نمبر (2)14-22 پر ہر ایک تھانہ اور چوکی جہاں حوالات موجود ہوں مرتب رکھے گا۔

فقرہ نمبر22-15 مال سرکاری

فقرہ نمبر22-17 حفاظت نقدی

تمام سرکاری روپیہ جو تھانہ میں موصول ہو اور اسے فوراً تقسیم نہ کیا جائے مالخانہ کے اندر مقفل صندوق میں رکھا جائیگا جب کبھی بھی تھانہ کے پھاٹک کی وصولیات مبلغ پانچ سو روپیہ یا اس سے زائد ہوں تو انکو صدر یا تحصیل کے خزانہ میں جوان میں سے نزدیک تر ہو بھیجا جائیگا اگر زیرا یکٹ مداخلت بے جا مویشیاں بڑی رقوم وصول کی جائیں اور انہیں فوراً صدر یا تحصیل کے خزانہ میں داخل کرنا ممکن ہو تو انہیں مالخانہ کے اندر مقفل صندوق میں رکھا جائیگا۔

فقرہ نمبر22-45 رجسٹر ھائے تھانہ اھم

ہر تھانے پر رجسٹر نمبر 1 تا رجسٹر نمبر 25 مرتب رکھے جائیں گے ماسوائے رجسٹر نمبر 7 پھاٹک مویشیاں اور رجسٹر نمبر 15 جو پیدائش واموات ہے لوکل کونسلوں کی تحویل میں ہے۔

رجسٹر نمبر 1 :۔	رجسٹر ابتدائی اطلاعی رپورٹ	(F.I.R)	پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 47
رجسٹر نمبر2 :۔	روزنامچہ		پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 48
	امور جو روزنامچہ میں درج کیے جائیں گے		پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 49
	روزنامچہ میں جھوٹا اندراج کرنیکی سزا		پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 50
	روزنامچہ کی تلفی		پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 51

رجسٹر نمبر 3:۔ احکام قائم العمل پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 53

حصے:۔ اسکے دو حصے ہیں (ا) سرکولر آرڈر (۲) احکام قائم العمل

رجسٹر نمبر 4:۔ گرفتاری روپوشاں و مفروران پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 54

حصے:۔ اسکے 4 حصے ہیں۔

۱) مجرمان اشتہاری (جو اپنے تھانے کے رہائشی ہوں)

۲) مجرمان اشتہاری (جو دیگر تھانہ جات کے رہائشی ہوں)

۳) فوجی مفروران

۴) حذف ہوا

رجسٹر نمبر 5:۔ خط و کتابت پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 55

حصے:۔(ا) 5-A (رجسٹر خط و کتابت)

(۲) 5-B سمن وارنٹ (اردو رجسٹر بابت ہائے گرفتاری و تلاشی و سمن ہائے جو برائے تعمیل پولیس کے پاس موصول ہوے)

رجسٹر نمبر 6:۔ متفرق پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 56

حصے:۔ اسکے 4 حصے ہیں۔

۱) تصدیق چال چلن (نقشہ چال چلن، ملازمان سرکار و سائلین ملازمت سرکاری مصدقہ پولیس وغیرہ)

۲) کلندرہ جات 55/109 و 55/110 ض ف (ضمانتی کی فہرست ہائے وغیرہ)

۳) کلندرہ جات زیر دفعہ 182 ت پ و 107/151، 107/150 ض ف

۴) مرگ اتفاقیہ زیر دفعہ 174 ض ف

رجسٹر نمبر 7:۔ پھاٹک مویشیاں پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 57

رجسٹر نمبر 8:۔ سرچ سلپ / پیروی مقدمات پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 58

رجسٹر نمبر 9:۔ دیہی جرائم پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 59

حصے:۔ اسکے 5 حصے ہیں۔

۱) کتاب یاداشت موضع (مشہور تہوار، میلے، آبادیاں، دشمنیاں، قبائل، چوکیداران وغیرہ)

۲) کرائم رجسٹر

۳) سراغ برابری (شبہ کا اندراج) [اس میں ان اشخاص کا بھی اندراج کیا جاتا ہے جنہوں نے ملزمان کو پناہ دی یا مالمسروقہ حاصل کیا ہو]

(سوئم الف) ایسے اشخاص کا اندراج جو متعلقہ تھانہ کے رہائشی نہ ہوں لیکن متعلقہ تھانہ میں واردات کریں

۴) خفیہ رائے بک SHO

۵) رجسٹر سزایابی پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 60

رجسٹر نمبر 10:۔ نگرانی بدمعاشاں پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 61

حصے:۔ اسکے 2 حصے ہیں۔

۱) بستہ الف (پرچہ جات ارسال کردہ) ۲) بستہ ج (پرچہ جات موصولہ)

رجسٹر نمبر11:۔ ہسٹری شیٹ ر پرسنل فائل — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر62

۱) سلسلہ وار ۲) ردیف وار

رجسٹر نمبر12:۔ فارم گرفتاری — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر63

۱) مجاریہ ۲) موصولہ

رجسٹر نمبر13:۔ رائے بک افسران — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر64

رجسٹر نمبر14:۔ انسپکشن بک — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر65

رجسٹر نمبر15:۔ پیدائش واموات — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر66

رجسٹر نمبر16:۔ مال سرکاری وملازمان — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر67

۱) چوکیداران ۲) افسران وملازمان

۳) مال سرکار ۴) رقبہ تھانہ وغیرہ

رجسٹر نمبر17:۔ لائسنس ہائے — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر68

۱) اسلحہ ۲) بھک سے اڑ جانیوالے مادے ۳) آبکار مادے

۴) معدنیات ۵) سرائے وغیرہ ۶) سمیات

رجسٹر نمبر18:۔ اسلحہ گولی بارود سامان وغیرہ — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر69

رجسٹر نمبر19:۔ مالمقدمات — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر70

رجسٹر نمبر20:۔ کیش بک (حساب کتاب نقدی) — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر71

۱) مد متفرق ۲) مد پیشگی

رجسٹر نمبر21:۔ سرٹیفکیٹ راہداری — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر72

رجسٹر نمبر22:۔ چھاپہ شدہ رسیدات — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر73

رجسٹر نمبر23:۔ گزٹ انکشاف جرائم — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر74

۱) پولیس گزٹ ۲) گزٹ انکشاف جرائم

رجسٹر نمبر24:۔ مجموعہ قواعد پولیس — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر75

رجسٹر نمبر25:۔ خفیہ یادداشت ہائے SHO — پولیس رولز باب نمبر22 فقرہ نمبر76

فقرہ نمبر 22-47 ابتدائی اطلاعی رپورٹ FIR

احکام متعلقہ ابتدائی اطلاعی رپورٹ قاعدہ 24-5 اور احکام متعلقہ رجسٹر جرائم خفیفہ قاعدہ 24-9 میں بیان کیے گئے ہیں۔

فقرہ نمبر22-48 روزنامچہ

تھانے کا رجسٹر نمبر 2 روزنامچہ ہوتا ہے جو فارم نمبر (i)48-22 پر مرتب کیا جاتا ہے جو بروئے 44 پولیس ایکٹ پر تھانہ پر رکھا جاتا ہے اور کاربن کے ذریعے اس کی نقل تیار کی جائے گی اور مقررہ وقت پر SP صاحب یا کسی گزیٹڈ افسر کے پاس ہر روز نقل بھجوائی جائے گی جس کا تعین SP صاحب کریں گے جو ڈاک کی روانگی کے لحاظ سے روزنامچہ کی بندی کا وقت مقرر کیا جائیگا۔

روزنامچہ میں پولیس افسران کی آمدورفت کا اندراج کیا جائے گا اور ہر ایک اندراج پر سلسلہ وار نمبر شمار یعنی رپٹ نمبر تحریر کیا جائے گا SHO خود یا محرر تھانہ روزنامچہ میں اندراج کریں گے۔

فقرہ نمبر22-49 امور جو رجسٹر نمبر2 میں درج کیے جائیں گے

جملہ بھرتی شدہ پولیس افسران ڈیوٹی پر روانہ ہونے کا وقت ،نوعیت ڈیوٹی کا ذکر کیا جائیگا اور روانگی کی رپٹ پر متعلقہ افسران اپنے دستخط کریں گے اور جب کوئی پولیس افسر تفتیش کے بعد واپس تھانہ آئے گا تو روزنامچہ میں تحریر کریگا کہ وہاں کہاں کہاں گیا اور کیا فرائض سرانجام دیے۔

تمام خط وکتابت، مال اور نقدی کے وصول ہونے اور بھجوانے کے متعلق اندراج کیا جائے گا جرائم ناقابل دست اندازی کے متعلق بروئے دفعہ 155 ض ف کا اندراج کیا جائیگا اور جرائم قابل دست اندازی بروئے دفعہ 154 ض ف کی صورت میں FIR کا خلاصہ روزنامچہ میں تحریر کیا جائیگا اور اشخاص زیرحراست کے تھانہ میں پہنچنے اور حوالات میں بند کرنے کے متعلق روزنامچہ میں اندراج کیا جائیگا۔

تمام کاغذات زیرتعمیل جو ایک ہفتہ سے زائد ہوں کے بارے اور مقدمات زیرتفتیش کے متعلق بھی روزنامچہ میں اندراج کیا جائیگا۔

فقرہ نمبر22-50 جھوٹا اندارج کرنے کی سزا

جو کوئی پولیس افسر کسی ایسی اطلاع کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹی ہے روزنامچہ میں اس کا اندراج کریگا یا کسی سینئر افسر کی ہدایت پر کوئی اطلاع درج کریگا جس کے متعلق وہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹی اور بے بنیاد ہے تو بالعموم ایسے پولیس افسر کو محکمہ سے برخاست رڈسمس کیا جائے گا۔

فقرہ نمبر 22-51 روزنامچہ کی تلفی

کتب روزنامچہ آخری اندراج کی تاریخ سے دوسال بعد تلف کی جاسکتی ہے۔

باب نمبر23 انسداد جرائم

فقرہ نمبر23-1 دیھاتی تھانہ جات میں گشت کا کام

تھانہ جات کے افسران انچارج اور ASi صاحبان جو تھانہ پر تعینات ہوں گے اپنے اپنے علاقوں میں بکثرت دورے کیا کریں گے اور اپنے علاقہ کے لوگوں سے رابطہ کریں گے اور ان سے مفید معلومات حاصل کریں گے۔

نمبرداران اور چوکیداران کے فرائض کی پڑتال بھی کریں گے اور بدمعاشاں کے ذریعہ معاش کے متعلق موقعہ پر جا کر پڑتال کی جائے گی مجرمان اشتہاری اور مفروران کی سراغ براری کی کوشش کی جائے گی۔

فقرہ نمبر23-7 طریق نگرانی

پولیس کی نگرانی میں پولیس افسران، نمبرداران اور چوکیدار زیرنگرانی شخص کی حرکات کو اسطرح زیرنگرانی رکھیں گے کہ کسی قسم کی قانونی خلاف ورزی واقع نہ ہو صرف اتنے اشخاص کو زیرنگرانی رکھا جائے گا۔

فقرہ نمبر23-11 ھسٹری شیٹوں کی پڑتال

فقرہ نمبر23-17 پرچہ جات اطلاع

۱) فارم نمبر(i)17-23 پر بغرض دریافت حالات دوسرے تھانہ میں باشندگان کی بابت جو کہ اس تھانہ میں کسی واردات کے لئے آئے ہوں یہ پرچہ جات ایک پولیس افسر دوہرے مقصد کے لئے استعمال کریگا۔

۲) SHO مندرجہ ذیل اشخاص کے سابقہ حالات معلوم کرنے کے لئے پرچہ اطلاع استعمال کریگا۔

الف) ایسے اشخاص جنہوں نے کوئی واردات کی ہو خواہ وہ ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں۔

ب) جو اشخاص زیر دفعہ 55 ض ف گرفتار کیے گئے ہوں۔

ج) جو اشخاص زیر دفعہ مشتبہ چال چلن کیے گئے ہوں اور پرچہ اطلاع میں متعلقہ SHO کو یہ اطلاع بھی دے گا کہ کن حالات میں شخص مذکور پولیس کے نوٹس میں آیا ہے اگر کوئی واردات کی ہو تو اس کی مکمل تفصیل اور جن اشخاص سے اس کا رابطہ ہو ان اشخاص کے نام اور چال چلن کی فہرست اس جگہ کا نام جہاں سے مال برآمد کیا گیا ہو یا مفرور پائے گئے ہوں اور دوسرے تمام حالات جو جرائم کے خفیہ ریکارڈ کے لئے مفید ہوں درج کیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر23-18 اشتہاری شور غوغا

جب کسی روپوش مشتبہ کی تلاش یا کسی خاص قسم کے جرائم یا اشخاص کے متعلق اطلاع جاری کرنا ہو تو SHO یا افسر تفتیش کنندہ اشتہاری شور غوغا جاری کریگا جاری کرنے کا فیصلہ کرنے والا افسر خود اصل اشتہار مکمل کریگا اس اشتہار میں تمام اطلاعات متعلقہ حلیہ وغیرہ وضاحت سے بیان کی جائیں گی۔

اشتہارات اندھا دھند جاری نہیں کیے جائیں گے اشتہار میں ان راستوں اور مقامات کی نگرانی کا ذکر کیا گیا جن کی نگرانی ضروری ہو۔خواہ وہ مقامات علاقہ اجراع کی حدود کے اندر واقع ہو یا باہر واقع ہو۔

جس SHO کے پاس اشتہار بھیجے اسے چاہیے کہ فوری طور پر ضروری کاروائی کرے جب کاروائی کی ضرورت نہ رہے تو جن جگہوں پر پہلے اطلاع دی گئی تھی پھر وہاں اشتہار کی منسوخی کی اطلاع دی جائے گی۔

فقرہ نمبر23-22 رجسٹر مجرمان اشتہاری

فقرہ نمبر23-25 تھانہ جات کی فہرست مجرمان اشتہاری

1) جن مجرمان اشتہاری کے نام زیر قاعدہ 23-5 متذکرہ بالا رجسٹر نگرانی میں درج کیے گئے ہوں ان تمام کی ایک فہرست ہر ایک تھانہ کے دفتر میں لٹکائی جائے گی اور اس کی نقل ثانی تھانہ کے نوٹس بورڈ پر نمایاں جگہ چسپاں کی جائے گی۔

2) ہر ایک پولیس افسر کو تھانہ میں تعینات ہونے پر جس قدر جلد ہو سکے مذکورہ بالا فہرستوں میں درج شدہ مجرمان اشتہاری کے ناموں، حلیوں اور مقامامت آمد ورفت سے واقف کیا جائے گا۔افسران انچارج تھانہ جات وافسران ملاحظہ کنندہ اکثر ان کا امتحان لے کر دیکھیں گے کہ وہ مجرمان اشتہاری کے متعلق کہاں تک واقفیت رکھتے ہیں۔افسران پولیس کا فرض ہوگا کہ ہمیشہ اور ہر وقت جب وہ علاقہ میں آجا رہے ہوں تو خود تمام ایسی ممکن الحصول اطلاعات حاصل کریں۔جن سے ان مجرمان کی گرفتاری میں سہولت ہو سکے اور پبلک کو اجرائے اشتہار گرفتاری وانعام مقررہ سے اگر کوئی ہو آگاہ کریں اور انہیں اپنی پناہ دہی کی سزاؤں سے متنبہ کریں۔

فقرہ نمبر23-32 انسدادی کاروائی زیر دفعات 151و107 مجموعہ ضابطہ فوجداری

جس پولیس افسر کو کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کے منصوبے کا علم ہو اس کو حسب دفعہ 151 ض ف اختیار ہے کہ وہ شخص منصوبہ ساز کو گرفتار کر لے بشرطیکہ اس افسر کو معلوم ہوتا ہو کہ اور طرح جرم کا ارتکاب نہیں رک سکتا۔صرف یہی وہ حالات ہیں جن میں افسران پولیس کو تنازعات مابین اشخاص میں ازروئے قانونی مداخلت کرنے کا اختیار ہے جب کہ فریقین متعلقہ یا اہل کاران موضع خدشہ نقص امن کی شکایت کرتے ہوں۔افسران پولیس کو زیر دفعہ 107 ض ف باقاعدہ شکایت کی تفتیش کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے ماسوائے جیسا کہ ایک نمبر 5-1861 میں حکم وضع کیا گیا ہے۔بہر حال ان کا فرض ہے کہ ایسے تنازعات کی نسبت سچی اطلاعات

حاصل کرنے کی متواتر کوشش کریں جن سے نقص امن واقع ہونے کا احتمال ہو۔اس قسم کی اطلاعات خواہ وہ براہ راست جمع کی گئی ہوں یا تھانہ میں رپورٹ کے ذریعے روزنامچہ میں درج کی جائیں گی اور اگر نقص امن کے فوراً واقع ہونے کا خدشہ ہوتو افسر انچارج تھانہ زیر دفعہ 151 ض ف اپنی ذمہ داری پر کاروائی کرے گا۔گورنمنٹ نے اس امر کو ضروری قرار دیا ہے کہ پولیس سے رپورٹوں کے موصول ہونے پر صاحبان مجسٹریٹ کو چاہیے کہ فوراً انہیں گہری اور ذاتی توجہ دیں اور ہر ایک رپورٹ کی روئیداد کے مطابق مناسب کاروائی کریں۔اس قسم کی درخواستوں پر جو بالادست افسران پولیس کے پاس پیش کی جائیں صرف تب ہی افسران انچارج تھانہ جات کے نام تحقیقات کرنے کا حکم جاری کیا جائے گا جبکہ خیال ہو کہ زیر دفعہ 151 ض ف کاروائی کرنے کی ضرورت پڑے گی اور جن درخواستوں پر حکم تحقیقات جاری کیا جائے وہ کسی حالت میں افسران انچارج تھانہ جات کے پاس مستغیثوں یا اطلاع دہندگان کے ہاتھ کسی اور ذریعہ سے جو بالکل سرکاری نہ ہوں نہیں بھیجی جائیں گی ۔جن درخواستوں پر زیر دفعہ 151 ض ف کاروائی کرنے کی ضرورت معلوم نہ ہو وہ مجسٹریٹ علاقہ کے پاس بھیجی جائیں گی۔

فقرہ نمبر23-38 رھائی یافتہ قیدیوں کی نگرانی

فقرہ نمبر23-43 علاقہ تھانہ جات میں انتظام ٹریفک

افران پولیس متعینہ تھانہ جات اپنے علاقہ کی سڑکوں پر ٹریفک کے انتظام کا خیال رکھیں گے تھانہ جات میں موجود افران پولیس کے فرض کا یہ بھی ایک جزو ہے کہ تھانہ کے پاس سے گزرنے والی ٹریفک سے جو جرائم متعلقہ ٹریفک سرزد ہوں انکے متعلق قانونی کاروائی کریں۔اسی طرح جب وہ اپنے علاقہ تھانہ میں سفر کر رہے ہوں تو ان کو چاہیے کہ تمام ایسے جرائم کے متعلق جو ان کے مشاہدے میں آئیں یا خود قانونی کاروائی کریں یا ان کی رپورٹ کریں۔ مسلسل تنبیہ سے اور اعلانیہ لاپرواہی یا ڈھیٹ پن کی خلاف ورزیوں کی صورت میں تعزیرات پاکستان یا خاص قوانین کی مناسب دفعات کے تحت چالان کرنے کے ذریعہ سہولیات آمد و رفت یقیناً حاصل کی جاسکتی ہیں اور کی جائیں گی۔سست رفتار ٹریفک کو سڑک کے ایک طرف رکھنا، گاڑیوں کو حد سے بہت زیادہ لادنے سے سڑک میں جو رکاوٹیں ہو جاتی ہیں ان کو روکنا، انسداد بے رحمی نسبت جانوروں اور تانگوں پر حد سے زیادہ بوجھ لادنے نہ دینا۔ نیز تعمیل قواعد جن کے تحت کرایہ کی موٹر گاڑیوں کے چلنے کی اجازت دی جاتی ہے۔خصوصاً ان قواعد کی تعمیل جو منظور شدہ اوزان، تفصیلات مطلوبہ گاڑیوں کی نمائش، اجازت ناموں اور گاڑی بانی کے لائسنسوں کی درستی اور رجسٹری کی نمبروں کی پلیٹیں صاف صاف پڑھی جانے کے قابل ہونے اور ان کے ٹھیک مقام و طریق پر لگانا یہ تمام کام تھانہ جات کے عملہ جات کے فرائض کا جزو ہیں۔افسران نگران کاران فرائض کی واجبی انجام دہی کے لئے اصرار کریں گے۔

باب نمبر 24 پولیس کو اطلاع کرنا

فقرہ نمبر 24-1 طریق تحریر ابتدائی اطلاع

۱) ازروئے دفعات 154 و 155 ض ف لازم ہے کہ افسر انچارج تھانہ ہر ایک ایسی اطلاع کا جو کہ کسی جرم کے ارتکاب کے متعلق ہو خواہ وہ جرم قابل دست اندازی ہو یا نا قابل دست اندازی تحریر اندراج کرے ہر ایک اطلاع زیر دفعہ 154 ض ف کو دفعہ مذکور میں بیان کردہ ہدایات کے مطابق قلمبند کیا جائے اور اسکا خلاصہ مضمون روزنامچہ میں جو کہ ایک کتاب ہے اور اس مقصد کیلئے مہیا کی گئی ہے درج کیا جائے گا صرف ایسی اطلاع زیر دفعہ 157 ض ف کاروائی کرنا ضروری ہوتا ہے جس سے معقول شبہ پیدا ہو کہ جس پولیس افسر کو اطلاع دی گئی ہے اسکے علاقہ اختیار میں کسی قابل دست اندازی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

۲) اگر جرم ایسا ہو کہ افسر انچارج مذکور زیر دفعہ 156 ض ف اسکی تفتیش کرنے کا مجاز ہو تو اسکا فرض ہوگا کہ اس اطلاع یا خبر کو حتی الوسع جلد از جلد کتاب ابتدائی اطلاع میں مکمل درج کرے اور اگر اطلاع دہندہ موجود ہو تو ہر ایک پرت پر اسکے دستخط کرائے یا نشان یا مہر لگوائے اور نقول کے متعلق قاعدہ 24-5 کے مطابق عمل کرے اور اگر دفعہ 157 ض ف کی دو شرائط میں سے کسی کے تحت تفتیش ترک کرے تو مجسٹریٹ کے پاس بھیجنے والی نقل بوساطت سپرنٹنڈنٹ ارسال کرے۔ ساتھ ہی اس رپورٹ کا حوالہ روزنامچہ رجسٹر نمبر 2 میں درج کیا جائے گا۔

۳) افسر انچارج تھانہ بشرط امکان تمام ایسے اندراجات خود کرے گا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس کی ہدایت کے مطابق محرر تھانہ انہیں درج کریگا۔

۴) جب اس شخص سے جو ارتکاب جرم کی خبر لایا ہو کچھ استفسار کرنا ضروری ہو تو مندرجہ ذیل امور پر خاص توجہ دی جائے گی اور استفسار کا نتیجہ ابتدائی اطلاع میں صاف صاف درج کیا جائے گا (الف) کس ذریعہ سے اطلاع ملی اور کن حالات میں اطلاع دہندہ نے مجرمان اور گواہان (اگر کسی کا ذکر کیا جائے) کے نام معلوم کیے (ب) آیا اطلاع دہندہ نے جرم کا ارتکاب بچشم خود دیکھا۔

فقرہ نمبر 24-2 تحریری رپورٹیں منجانب نمبرداران

۱) تحریری رپورٹیں درج کرنے کی ترغیب دینے کی غرض سے نمبرداران کو قابل دست اندازی جرائم کی تحریری رپورٹوں کیلئے چھاپہ شدہ فارم 24-2(1) کی تعداد بہم پہنچائی جائے گی اس فارم کا مطلب ان کو سمجھایا جائے گا اور ان کو ہدایت کی جائے گی کہ اگر کوئی شخص فارم مذکور مانگے تو اس دے دیا جائے نیز اگر مستغیث خواہش ظاہر کرے تو جب فارم پر کیا جا چکے اور اس پر دستخط ہو جائیں یا مہر لگ چکے یا بطور تصدیق مستغیث کی انگشت کا نشان لگایا جا چکے اور نمبردار کے دستخط ہو جائیں اور اسکی مہر لگائی جا چکے تو اسے بصیغہ بیرنگ ڈاک یا بدست چوکیدار دیہہ تھانہ میں بھیج دیا جائے۔ زبانی یا تھانہ جات کے نوٹس بورڈ پر اشتہارات چسپاں کرکے لوگوں کو جرائم کی تحریری رپورٹیں کرنے کی موجودہ سہولتوں سے آگاہ کرنے کی کوشش کی جائے گی نیز واضح کیا جائے گا کہ اگر کوئی مستغیث زبانی رپورٹ کرنے کو ترجیح دے تو مجبوری نہیں کہ تحریری رپورٹ کرے۔

۲) جب کسی قابل دست اندازی جرم کی تحریری رپورٹ تھانہ میں موصول ہو تو وہ ابتدائی اطلاع کی اس پرت کے ساتھ لگائی جائے گی جو تھانہ میں رکھی جاتی ہے اور اسکی نقول دوسری نقلوں کے ساتھ لگائی جائیں گی اس حالت میں مستغیث کو صرف فارم مذکور سے مجوزہ رسید بھیجنے کی ضرورت ہوگی جب تفتیش مکمل ہو جائے تو اصل تحریری رپورٹ کو ابتدائی اطلاع کی تھانے والی نقل سے الگ کرکے چالان یا آخری رپورٹ کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی مقدمہ کا نامکمل چالان بھیجا جائے تو بھی یہ اصل رپورٹ اسکے ساتھ شامل کی جائے گی۔

۳) صوبہ کے ہر ایک تھانہ میں کسی نمایاں جگہ اشتہار لگایا جائے گا جس میں پبلک کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کی جائے گی کہ لوگوں کی شکایات قلمبند کرنے کیلئے اہل کاران پولیس کو نذرانے دینا گورنمنٹ کی نظروں میں نہایت ناپسندیدہ فعل ہے۔ ازروئے قواعد پولیس

انعام یانذرانے لینا سخت ممنوع ہے اور جو خلاف ورزی کریں وہ سخت سزا کے مستوجب ہوتے ہیں۔

فقرہ نمبر24-3 ناقابل دست اندازی جرائم کے متعلق کاروائی

اگر اطلاع کسی ناقابل دست اندازی جرم کے متعلق ہو تو اس کو مختصراً مگر قابل فہم عبارت میں تھانہ کے روزنامچہ میں درج کیا جائے گا اور شخص اطلاع دہندہ اصل اور مثنیٰ ہر دو پر دستخط کرے گا یا اس کی مہر یا نشان انگوٹھا لگایا جائے گا اور تمام حالات مطلوبہ دفعہ 44 ایکٹ نمبر 5۔ 1861 بھی تحریر کیے جائیں گے۔ کاربن کاغذ کے ذریعے روزنامچہ کے اندراج کی نقل تیار کی جائے گی جس پر افسر اندراج کنندہ اپنے دستخط کر کے تھانہ کی مہر لگائے گا اور اسے اطلاع دہندہ کے حوالے کریگا اور اسے حسب دفعہ 155 ض ف مجسٹریٹ کے پاس نالش دائر کرنیکی ہدایت کریگا۔

فقرہ نمبر24-4 کاروائی جب رپورٹیں مشکوک ہوں

ا) رپورٹ مشکوک ہونے کی صورت میں SHO اس کا اندراج روزنامچہ میں کریگا اور جرم کے واقع نہ ہونے کا شبہ کی وجوہات تحریر کرے گا اور اطلاع دہندہ کو بھی بتائے گا اور نہ تو تفتیش خود کرے گا اور نہ ہی کرائے گا۔

۲) اگر تھانہ کے روزنامچہ کی نقل موصول ہونے پر انسپکٹر یا دیگر بالا تر افسر کی رائے ہو کہ تفتیش ہونی چاہیے تو وہ اس مضمون کا حکم جاری کریگا۔

۳) جب کوئی جعلی نوٹ ایسے حالات میں رائج پایا جائے جن سے ظاہر ہو کہ مجرمانہ علم نہ ہونے کی وجہ سے زیر دفعہ 489 ب یا اسی قسم کی کسی دفعہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب نہیں ہوا تو حسب دفعہ 154 ض ف اس کی اطلاع تھانہ کے روزنامچہ میں درج کی جائے گی اور خاص رپورٹ قاعدہ24-16 بھیجی جائے گی۔ نیز اس نوٹ کے لین دین میں اس موقع کا سراغ لگانے کے لئے تحقیقات کی جائے گی جہاں قابل دست اندازی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو جب ایسے ارتکاب کا معقول شبہ پیدا ہو تو تھانہ متعلقہ میں ابتدائی اطلاع درج کر کے زیر دفعہ 157 ض ف تفتیش کی جائے گی۔

فقرہ نمبر24-5 رجسٹر ابتدائی اطلاعی رپورٹ

باب نمبر 25 تفتیش

فقرہ نمبر 25-1 اختیارات تفتیش

ا) ازروئے دفعات 156 ض ف افسر انچارج تھانہ کو کسی جرم قابل دست اندازی پولیس جو اس کے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر واقع ہو تفتیش کرنے کا اختیار ہے۔

۲) اس کو زیر دفعہ 157 (1) ض ف یہ بھی اختیار ہے کہ کسی ماتحت کو موقع واردات پر جا کر مقدمہ کے واقعات و حالات کی تفتیش کرنے کے لئے اور بشرط ضرورت مجرمان کا پتہ لگانے اور ان کی گرفتاری کرنے کے لئے تعینات کرے۔

۳) افسر انچارج تھانہ کا یہ بھی فرض ہے کہ ان تمام افسران کرائم برانچ کو جو اس کے علاقہ میں مصروف کار ہوں جب کبھی اس سے مطالبہ کیا جائے مدد دے۔ اسلامی قوانین کے تحت درج شدہ خدمات کی تفتیش انسپکٹر یا اس سے بالاتر عہدہ کا پولیس افسر کرے گا بصورت دیگر کم ازکم افسر انچارج تھانہ خود کرے گا۔ ان مقدمات کی تفتیش اور پیروی نہایت محنت اور توجہ سے کی جائے گی۔

فقرہ نمبر 25-3 ضابطہ کاروائی جب کسی دوسرے تھانہ کی واردات کی رپورٹ کی جائے

جب کسی ایسے قابل دست اندازی وقوعہ کی رپورٹ کی جائے جو کسی دوسرے تھانہ کے علاقہ میں ہوا ہو تو واقعات روزنامچہ میں درج کر کے اس تھانہ کے افسر انچارج کو اطلاع کی جائے گی جس کے علاقہ میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ درمیانی عرصہ میں مجرم کو گرفتار کرنے اور جرم کی سراغ رسانی کے لئے ہر ممکن العمل جائز کاروائی کی جائے گی۔

فقرہ نمبر 25-7 کسی مقدمہ کا ایک تھانہ سے خارج ہو کر دوسرے تھانہ میں درج رجسٹر کیا جانا

جب کوئی مقدمہ ایک تھانہ سے دوسرے تھانہ میں منتقل کیا جائے تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کے حکم سے اسے ابتدائی تھانہ کے رجسٹر سے خارج کیا جائے گا اور اس تھانہ سے ابتدائی اطلاع ارسال کی جائے گی جسکے علاقہ میں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

فقرہ نمبر 25-10 موقع واردات کی طرف پولیس افسر کی فوری روانگی

جب کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی رپورٹ درج رجسٹر کی جا چکے اور فیصلہ کیا جائے کہ زیر دفعہ 157 (ب) ض ف اس کی تفتیش ترک نہیں کی جائے گی تو کوئی پولیس افسر فوراً موقعہ واردات کی طرف روانہ ہو جائیگا۔ اگر وہ افسر جو سب سے پہلے موقعہ واردات پر جائے تفتیش مکمل کرنے کا مجاز نہ ہو تو وہ موقع واردات کو خلل سے محفوظ رکھنے اور ضروری گواہوں کے کوائف تحریر کرنے اور انکی موجودگی کا انتظام کرنے کی اور مقدمہ کے واقعات معلوم کرنے اور مجرم کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن العمل کاروائی کرے گا۔

فقرہ نمبر 25-13 نقشہ موقع

ا) تمام اہم مقدمات میں موقع واردات کے دو نقشے کسی اہل پولیس افسر کو تیار کرنے چاہئیں یا کسی دوسرے مناسب ذریعہ سے تیار کیے جانے چاہئیں ان میں سے ایک فرد جرم یا آخری رپورٹ کے ہمراہ روانہ کرنے کے لئے اور دوسرا محکمانہ استعمال کے لئے رکھ لینا چاہیے۔

۲) پٹواریوں یا دیگر ماہرین سے نقشہ جات و خاکہ جات تیار کروانے کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد حاوی ہوں گے۔

(اوّل) قواعد پٹواریاں کے فقرہ نمبر 26 کے مطابق بورڈ آف ریونیو با اتفاق رائے انسپکٹر جنرل پولیس تفتیشات پولیس کو بذریعہ تمثیل

واضح کرنے کے لئے پٹواریوں سے نقشہ جات تیار کروانے کے متعلق مندرجہ ذیل ہدایات جاری کرتے ہیں۔ (دوم) معمولی مقدمات میں پٹواریوں سے اس قسم کے نقشہ جات بنوانے کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔ (سوئم) سنگین جرم کے مقدمہ میں خصوصاً قتل و بلوہ دربارہ تنازعات زمین تفتیش کنندہ پولیس افسر اگر مناسب خیال کرے کہ صحیح نقشہ درکار ہے تو وہ اسی حلقہ کے پٹواری کو بلائے گا اور اس سے موقع واردات کے تین نقشے تیار کروائے گا۔ ایک نقشہ عدالت میں پیش کرنے کیلئے اور دوسرا تفتیشی افسر کے استعمال کے لئے۔ پہلے نقشہ میں ان کوائف کے حوالے دیے جا سکتے ہیں جو افسر تفتیش کنندہ کے مشاہدہ میں آئے ہوں۔ جب کہ دوسرے میں ایسے حوالہ جات دیے جا سکتے ہیں جو گواہان کے بیانات پر مبنی ہوں اور قابل ادخال شہادت نہ ہوں وہ اس بارے میں محتاط رہے گا کہ پٹواری کو اس سے زیادہ دیر تک نہ روکا جائے جو نقشہ جات کی تیاری کیلئے ضروری ہو۔ (چہارم) ان نقشہ جات کے متعلق ضروری ہے کہ پٹواری اور پولیس افسر کی ذمہ داریوں کا واضح طور تعین کیا جائے۔ (پنجم) پولیس افسر پٹواری کو حدود زمین اور اس مقام کے جس کا نقشہ درکار ہے خاص حالات جن کا اظہار نقشہ میں لانا لازمی ہے بتائے گا۔ تب پٹواری نقشہ صحیح تیار کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور وہ ضرورت کے مطابق کاپی کا چربہ نکالے گا اور دوسری کاپی پر ضروری ضروری حالات مقدمہ کی تفصیل درج کرنے کا پولیس افسر کو حق حاصل ہے وہ بھی پٹواری کی طرح نقشہ میں فاصلہ کی درستی کا ذمہ دار ہوگا لیکن نقشہ کی اس کاپی پر جو پٹواری نے عدالت میں پیش کرنے کے لئے تیار کی ہو پولیس افسر کسی قسم کی تحریر وغیرہ جو جو گواہوں کے بیانات پر مبنی ہو نہیں لکھے گا۔ (ہفتم) یہ باعث سہولت ہوگا کہ پٹواری اپنے تمام اندراجات سیاہ رنگ کی سیاہی میں کرے اور جو اندراجات منجانب پولیس افسر ہوں وہ سرخ روشنائی میں ہوں۔ (ہشتم) کوئی پولیس افسر کسی مقدمہ میں کسی سکونتی احاطہ یا زمین واقع اندرون قصبہ یا آبادی دیہہ کا نقشہ تیار کرنے کیلئے پٹواری سے ہرگز مطالبہ نہیں کرے گا۔

فقرہ نمبر25-21 بیان وقت نزع

١) بیان وقت نزع کو جب بھی ممکن ہو کوئی مجسٹریٹ قلمبند کرے گا۔

٢) بشرط امکان کسی طبی افسر سے شخص مظہر کا یہ معلوم کرنے کیلئے ملاحظہ کرایا جائے گا کہ آیا وہ شخص اس قدر کافی ہوش و حواس رکھتا ہے کہ صاف وصریح بیان دے سکے۔

٣) اگر کوئی مجسٹریٹ نہ مل سکے اور کوئی گزٹ شدہ افسر پولیس بھی موجود نہ ہو تو بیان ایسے دو یا دو سے زیادہ معتبر اشخاص کی موجودگی میں قلمبند کیا جائیگا جن کا تعلق نہ تو محکمہ پولیس سے ہو اور نہ فریقین مقدمہ سے۔

٤) اگر شخص مضروب کا بیان قلمبند کرنے سے بیشتر اس کے مرجانے کے خطرے کے بغیر ایسے گواہ نہ مل سکیں تو اس کا بیان دو یا دو سے زیادہ افسران پولیس کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے گا۔

۵) جو بیان وقت نزع کسی پولیس افسر کے سامنے کیا جائے اس پر زیر دفعہ 162 ض ف شخص مظہر کے دستخط ہونے چاہئیں۔

فقرہ نمبر25-22 عورتوں کا طبی ملاحظہ

کوئی طبی افسر کسی زندہ عورت کے بدن کا ملاحظہ نہیں کرے گا جب تک وہ عورت خود رضامند نہ ہو اور کسی مجسٹریٹ نے اس طبی افسر کے نام ملاحظہ کرنے کا تحریری حکم نہ دیا ہو۔ جب کبھی پولیس کا خیال ہو کہ ایسا طبی امتحان ضروری ہے تو ملاحظہ طلب عورت کو بغرض حصول حکم مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ قاعدہ ہذا ان حالات پر بھی حاوی ہے جن میں دائیوں یا دیگر اشخاص سے اس قسم کا امتحان

کروانا مطلوب ہو۔لفظ "بدن" کا تعلق جسم کے صرف انہی حصوں سے ہے جن کو ننگا کرنے سے عورت کی عفت میں خلل پڑتا ہے صرف زنانہ اسسٹنٹ اور سب اسسٹنٹ سرجن جو کہ سرکاری ملازم ہوں گورنمنٹ کی طرف سے طبی ملاحظہ کریں گی۔جبکہ عورت یا لڑکی مرد ڈاکٹر سے ملاحظہ کرانے سے انکار کرے۔جب لیڈی ڈاکٹر عدالت میں طلب کی جائے تو اسے ضرور حاضر ہونا چاہیے۔

فقرہ نمبر25-26 نقوش پاء اور شہادت کھوج کی اھمیت

ا) جرائم کی تفتیش میں نقوش پاء کی بڑی اہمیت ہے۔چنانچہ تمام افسران انچارج تھانہ جات کو لازم ہے کہ اپنے ماتحتوں نیز تمام نمبرداروں اور چوکیداروں کو ہدایت کریں کہ جب کوئی واردات ہو تو تمام پاؤں کے کھوج اور دیگر نشانات جو موقع واردات پر ہوں کو بڑی احتیاط سے محفوظ کیا جائے اور اس غرض سے پہرہ لگایا جائے کہ موقع واردات پر حتی الوسع کمترین اشخاص آنے دیے جائیں۔

۲) جب موقع واردات پر پائے ہوئے کھوجوں یا جرم کے متعلق کھوجوں کی شناخت کی شہادت پیش کرنا مقصود ہو تو اس قسم کی شہادت قلمبند کرنے کا ضابطہ وہی ہوگا جو قاعدہ 26-32 میں اشخاص مشتبہ کی شناخت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔دستیاب اعلیٰ ترین مجسٹریٹ کی موجودگی کا انتظام کیا جائے گا یا اگر یہ ممکن نہ ہو سکے تو اچھے چال چلن کے بے لاگ گواہ طلب کیے جائیں گے۔مجسٹریٹ یا دیگر گواہان کی موجودگی میں اور ان کی معقول ہدایت کے مطابق اگر وہ کوئی دیں امتحان کے لئے زمین تیار کی جائے گی۔اس زمین پر شخص یا اشخاص مشتبہ اور کم از کم پانچ آدمیوں کو چلایا جائے گا۔مجسٹریٹ یا اس کی عدم موجودگی میں پولیس افسر امتحان کنندہ ان تمام اشخاص کے نام اور ان کے امتحانی زمین میں داخل ہونے کی ترتیب لکھے گا۔جب یہ تیاری ہو رہی ہوں تو کھوجی یا دوسرے گواہ کو جس سے کھوجیوں کی شناخت کروانا مطلوب ہو زمین مذکور کے نزدیک آنے یا امتحان سے متعلقہ اشخاص میں سے کسی سے ملنے کی ممانت کی جائے گی جب تمام تیاریاں مکمل ہو جائیں تو گواہ طلب کو بلا کر اس سے کہا جائے گا کہ اصل کھوجوں اور امتحانی زمین پر لگے ہوئے کھوجوں کو غور سے دیکھ کر اپنا بیان دو۔مجسٹریٹ یا اس کی عدم موجودگی میں امتحان کنندہ پولیس افسر اس کا بیان متعلقہ وجوہات دعوی شناخت نشانات قلمبند کرے گا اور اس سے دیگر ایسے سوالات پوچھے گا جو وہ اس کی نیک نیتی کا امتحان کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔افسر تفتیش کنندہ مقدمہ اور اس کے مددگاروں کو امتحان میں کوئی حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی جن پائے ہوئے کھوجوں کا حسب طریق بالا مقابلہ کر کے امتحان کرنا مقصود ہو ان کو معلوم ہونے پر فوراً محفوظ کیا جائے گا اور ان کی نوعیت ناپ اور خصوصیات افسر تفتیش کنندہ کی ضمنی میں اسی وقت درج کی جائیں گی۔امتحانی زمین کی تیاری کی تفصیلات اور کام جو مشتبہ سے اور ان اشخاص سے جن کے ساتھ اس کے کھوج ملائے گئے ہوں، کرانے ہوں لازماً حسب حالات مقدمہ مختلف ہوں گے۔امتحان کنندہ افسر مجسٹریٹ یا بے لاگ گواہوں سے مشورہ کر کے ایسا انتظام کرے گا کہ شناخت کنندہ گواہ کو اصل کھوجوں کا دوسرے کھوجوں کے ساتھ جو اسی قسم کی زمین اور اسی قسم کے حالات میں بنائے جائیں گے مقابلہ کرنے کا واجبی مگر نہایت سخت تحفظات کے تابع موقع دیا جائے گا۔

باب نمبر26 گرفتاری فراری اور حراست

فقرہ نمبر26-1 عام اختیارات گرفتاری

ا) ازروئے دفعہ 54 ض ف ہر ایک پولیس آفیسر کو اختیار ہے کہ جو شخص کسی قابل دست اندازی جرم سے متعلق ہو یا جس کے خلاف معقول شکایت کی گئی ہو یا قابل یقین اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ ہو کہ ایسے جرم سے وہ متعلق تھا اسے بلا وارنٹ گرفتار کرلے۔لیکن یہ اختیار گرفتاری بلا وارنٹ جو دفعہ مذکور کی روسے پولیس کو حاصل ہے اجازتی ہے لازمی نہیں۔

ازروئے قانون پولیس افسر کو اجازت ہے کہ فوراً گرفتار کرنے کی بجائے کسی مجسٹریٹ سے وارنٹ یا سمن جاری کرنے کی درخواست کرے اور جب ممکن العمل اور قرین مصلحت ہو اس اختیار تمیزی کو استعمال کیا جائے گا۔

ازروئے قانون ہر ایک پولیس افسر کو یہ بھی اجازت ہے کہ کسی قابل ضمانت مقدمہ میں ملزم کو پہلے گرفتار کیے بغیر زیر دفعہ 170 ض ف اس سے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کی ضمانت لے لے۔

فقرہ نمبر26-2 گرفتاری کو ملتوی رکھنے کا اختیار

اگر یہ امر کہ کسی خاص شخص کے خلاف شبہ ہے پوشیدہ رکھا گیا ہو اور شخص مشتبہ کے فرار ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو جب تک تفتیش کافی مکمل نہ ہو جائے پولیس گرفتاری ملتوی رکھے گی۔لیکن اگر اس کو فراری سے روکنے کے لئے اس کی آزادی میں کسی طرح مخل ہونا ضروری ہو اور واقعات کی روسے گرفتاری کا جواز ہو تو پولیس اس کو گرفتار کرلے گی اور جب تک اس کو گرفتار نہ کیا جائے پولیس اس کی آزادی میں مزاحم نہ ہوگی۔

فقرہ نمبر26-3 گرفتارشدہ اشخاص کی تلاشی

ا) جن اشخاص کو پولیس نے گرفتار کیا ہو تو گرفتاری کے بعد ان کی جلد از جلد مکمل تلاشی لی جائے گی۔
عورتوں کی تلاشی بذریعہ عورت ہی لی جائے گی اور تلاشی میں شائستگی وحیاداری کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

۲) ہر ایک قیدی زیر حراست پولیس کو حوالات میں داخل ہوتے وقت اور جب کبھی وہ تھانہ کی حدود سے باہر کسی مقام سے ہو کر واپس حوالات میں داخل کیا جائے تلاشی لی جائے گی۔

۳) فوجی سپاہیوں کی گرفتاری کے وقت پولیس ان کے کندھوں کے نشانات منصبی اور تمغوں کے فیتے نہیں اتارے گی لیکن تمغہ جات محفوظ رکھنے کیلئے لے لیے جائیں گے۔
سکھ قیدیوں کے کڑے اور ہندوؤں کے مقدس دھاگے بھی نہیں اتارے جائیں گے۔

فقرہ نمبر26-4 حوالات

ا) ہر ایک حوالات زیر حفاظت پولیس کے باہر اشتہار بزبان ہائے انگریزی واردو آویزاں کیا جائیگا جس میں بتلایا جائے گا کہ اس حوالات میں زیادہ سے زیادہ کتنے قیدیوں کے رکھنے کی گنجائش ہے۔منظور شدہ تعداد سے زیادہ کبھی تجاوز نہیں کیا جائے گا۔زائد تعداد کو مناسب گارڈ کی نگرانی میں کسی باسہولت عمارت میں رکھا جائے گا یا ایسی نزدیک ترین حوالات میں تبدیل کردیا جائے گا جہاں انکے رکھنے کیلئے جگہ ہو۔

۲) حوالات کا دروازہ صرف اس وقت کھولا جائے گا جب گارڈ کا کمان افسر خود حکم کرے اور پاس موجود ہو۔جب کسی خاص حوالات کے استعمال کے متعلقہ حالات ایسے ہوں کہ قیدیوں کو متواتر نکالنا اور داخل کرنا پڑتا ہو تو انکے بحفاظت داخل کرنے اور نکالنے کا متعلق

سپرنٹنڈنٹ خاص احکام قائم العمل جاری کریں گے جو اس حوالات کی گارد کے احکام قائم العمل میں شامل کیے جائیں گے۔

۳) جب قیدیوں کو ضرورتاً کسی غیر محفوظ حالات میں رکھنا پڑے تو تمام ایسے مرد قیدیوں کو جو قواعد 26-22 اور 26-23 کے احکام کے تحت زیر اسکورٹ ہتھکڑی لگائے جانے کے مستوجب ہوں ہتھکڑیاں لگا کر حوالات میں رکھا جائیگا۔

۴) حوالات میں ہر ایک زیر حراست قیدی کو جو کافی بستر اپنے لیے مہیا کرنے کے نا قابل ہو ایسا بستر مہیا کیا جائیگا جو ضروری ہو۔ عام طور پر ایک کمبل، ایک مونج یا بھابر کی چٹائی موسم گرما میں ہر ایک قیدی کو جاری کی جائے گی۔ موسم سرما میں تین کمبل ہر ایک قیدی کے لئے جاری کیے جائیں گے۔ اس غرض سے کمبل اور مونج اور بھابر کی چٹائیاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے کافی تعداد میں حاصل کی جائیں گی۔ قیدی کے رشتہ دار یا دوست پرائیویٹ بستر مہیا کر سکتے ہیں۔ ایسے تمام بستروں کا پولیس افسر انچارج معائنہ کریگا اور اس بارے میں ایک رپورٹ روزنامچہ میں درج کی جائے گی اور ملزم کی رہائی پر واپس دے دیا جائے گا۔

۵) محکمہ جیل خانہ جات ہر ایک حوالات کے مہتر اور بہشتی کا الاؤنس ادا کرے گا۔

فقرہ نمبر 26-5 جب مطلوبہ اشخاص فرار ہو جائیں تو وارنٹ گرفتاری جاری کیے جائیں گے

بعض صورتوں میں پولیس کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کی اجازت ہے تا کہ جب کبھی ایسے مجرم یا مشتبہ کی جو اس کے سامنے موجود ہو گرفتاری ضروری ہو تو زیر دفعہ 204 ض ف مجسٹریٹ سے وارنٹ گرفتاری حاصل کرنے سے گرفتاری میں رکاوٹ نہ پیدا ہو جائے۔ گرفتاری میں مزاحمت یا گرفتاری سے فرار ہو جانا قابل سزا جرم ہے۔

وارنٹ گرفتاری سے بچنے کے لئے کسی شخص کے خلاف اشتہار جاری کیا جا سکتا ہے اور اسکا مال و جائیداد ضبط کیا جا سکتا ہے اور جو کوئی شخص زیر دفعہ 216 تعزیرات پاکستان اسے پناہ دے تو اسے بھی سخت سزا دی جا سکتی ہے چنانچہ جب کبھی بھی کسی شخص کی گرفتاری مطلوب ہو اور اس کا فوراً پتہ نہ لگ سکے تو پولیس کا فرض ہوگا کہ اسکی تلاشی میں روانہ ہونے سے پیشتر عدالت مجاز سے وارنٹ حاصل کرے۔

فقرہ نمبر 26-6 گرفتار شدہ شخص کی علالت

جب کوئی شخص گرفتاری کے وقت بیمار یا مضروب ہو یا زیر حراست پولیس بیمار ہو جائے تو اسکا جلد از جلد ڈاکٹری معائنہ کرایا جائیگا تا کہ اسکی بیماری یا زخم کی نوعیت اور سبب معلوم ہو کر اس کا مناسب علاج کرایا جا سکے۔

فقرہ نمبر 26-7 شناخت ملزم

۱) جب کبھی گرفتار شدہ شخص کے اسکی اپنی شخصیت، سکونت یا سابقہ حالات کے بارے میں بیان کی صحت کے متعلق شک ہو تو فارم 26-7(1) میں تصدیقی سرٹیفکیٹ فوراً اس تھانہ کے افسر انچارج کے پاس بھیجا جائے گا جسکے علاقہ کا وہ شخص اپنے آپ کو باشندہ بیان کرتا ہو۔ افسر انچارج تھانہ فوراً تمام ضروری تحقیقات کرے گا اور معلوم کرے گا کہ اس کا نام دیہہ کے متعلقہ کے رجسٹر سزایابی میں درج ہے کہ نہیں اور بعد از تکمیل سرٹیفکیٹ بلا تاخیر واپس ارسال کیا جائے گا اور چالان کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

۲) سرچ سلپ کی تیاری اور طریق فنگر پرنٹ بیورو کے متعلق مفصل احکام مجموعہ ہدایات متعلقہ دفتر چھاپ انگشت پولیس میں شائع کیے گئے ہیں۔

فقرہ نمبر26-8 اطلاع گرفتاری

ا) زیر دفعہ 62 ض ف ہر ایک افسر انچارج تھانہ کا فرض ہے کہ جو بلا وارنٹ گرفتاریاں وہ خود کرے یا اس کے علاقہ میں کی جائیں ان کی اطلاع ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو یا اور کسی ایسے مجسٹریٹ کو کرے۔ جس کو رپورٹ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہدایت کرے۔

۲) ایسی گرفتاریوں کی رپورٹیں فارم 26-8(2) پر کی جائیں گی۔ خواہ گرفتار شدہ شخص ضمانت پر رہا کیا گیا ہو یا نہ اور وہ بذریعہ ڈاک بھیجی جا سکتی ہیں۔

فقرہ نمبر26-13 گرفتاری ملازمان سرکاری

جب کسی سرکاری ملازم کی گرفتاری مطلوب ہو تو بشرط امکان گرفتاری سے بیشتر اس ملازم سرکاری کے براہ راست بالا دست افسر کو اطلاع کرنی چاہیے۔ ورنہ گرفتاری کے بعد فوراً اطلاع دی جائے گی۔

فقرہ نمبر26-15 ساربان کی گرفتاری

جب پولیس کسی ساربان یا کیمل کیڈر کے ملکیتی کسی اونٹ کو زیر حراست کرے تو افسر انچارج تھانہ کا فرض ہوگا کہ وہ بارہ گھنٹے کے اندر اس کیڈر کے کمان افسر یا نزدیک ترین پاکستانی افسر کو اطلاع دے اور زیر حراست کرنے کی وجوہات بتائے۔

فقرہ نمبر26-16 گرفتاری مفروران افواج

ا) ہر ایک پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو جسکی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی بری، بحری یا ہوائی فوج سے بھاگا ہوا مفرور ہے کسی مجسٹریٹ سے حکم حاصل کیے بغیر گرفتار کرے۔

۲) قلمزن ہوا۔

۳) اگر کافی اسکورٹ مہیا کی جا سکے اور مفرور مذکور چپکے بلا مخالفت ساتھ چل پڑے تو اسے ہتھکڑی نہیں لگائی جائے گی۔

۴) مفروران کو بلا ضرورت ایسے کوچوں، بازاروں یا عام گزرگاہوں میں سے نہیں لے جایا جائیگا جہاں خلقت کا ہجوم ہو۔

۵) بری فوج کے کسی مفرور کو گرفتاری کے بعد نزدیک ترین مجسٹریٹ کے سامنے یا جب کسی مجسٹریٹ کے پاس بلا تاخیر نہ پہنچایا جا سکے تو نزدیک ترین فوجی کمان افسر کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ تمام مفروران کو گرفتاری کے بعد حتی الوسع جلد از جلد فوجی حراست کے سپرد کیا جائے گا۔

۶) ہر ایک سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں ہیڈ کلرک انگریزی میں فارم 26-16(6) کے مطابق رجسٹر مفروران مرتب رکھے گا

۷) اگر ضروری ہو تو فارم 26-16(7) میں مفروران کے حلیے گزٹ انکشاف جرائم میں شائع کیے جائیں گے۔

فقرہ نمبر26-18 دیوانی قیدیوں کی گرفتاری

حسب منشاء دفعہ 225 ب تعزیرات پاکستان پولیس کا لازمی فرض ہے کہ جو دیوانی قیدی مقابلہ کرے یا اپنی جائز گرفتاری میں خلاف قانون مزاحم ہو، جائز حراست سے فرار ہو یا اسکا اقدام کرے اسے گرفتار کرے۔

فقرہ نمبر26-18 الف گرفتاری مستورات

۱) مستورات کی تمام گرفتاریاں خواہ بلاوارنٹ ہوں یابذریعہ وارنٹ، قابل ضمانت یاناقابل ضمانت ہوں منجانب کسی ایسے پولیس افسر کے ہوں گی جسکا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہویا اگرکوئی ایسا افسر تعینات نہ کیا جاسکے تو کوئی ذمہ دار ہیڈ کنسٹیبل مرد رشتہ داروں اور دیہہ یا شہر کے اہلکاروں کی موجودگی میں گرفتاری عمل میں لائے گا اور گرفتاری کی وجوہات بھی واضح کریگا۔

۲) ناگزیر حالات کے سوا کسی عورت کو جو کہ زیرحراست پولیس ہو کو ایک رات کیلئے بھی تھانہ میں نہیں رکھا جائیگا ان کو لازما اور فوراجوڈیشل حوالات میں رکھنے کیلئے منظوری کے لئے کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائیگا۔ سوائے جبکہ مزید عرصہ حراست پولیس میں رکھنا ہو اور مذکورہ بالا ضمن 1 کے مطابق حراست پولیس کی منظوری لے لی گئی ہو جن مستورات کو جوڈیشل حراست میں رکھنا منظور ہو گیا ہو انہیں فی الفور ہیڈکوارٹر کی یا سب ڈویژن کی مناسب سامان سے آراستہ زنانہ عدالتی حوالاتوں میں تبدیل کردیا جائے گا۔ جوڈیشل حراست میں رکھنے کی منظوری کی اطلاع فوراڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے گی۔

۳) تفتیشات وتحقیقات ہائے پولیس میں جو مستورات زیرحراست پولیس نہ ہوں بلکہ صرف حاضر ہوں انہیں کسی صورت میں اتنے وقت سے زیادہ روک کر نہیں رکھا جائے گا جتنا کہ ان کی رضامندی سے دی ہوئی اطلاع کی قلمبندی کیلئے ضروری ہو۔ اگر کسی عورت کو بغرض شناخت وغیرہ کہیں لے جانا ضروری ہو تو ذمہ دار مردرشتہ داریانمبردار یا محلّہ داریا کوئی معزز ہمسایہ لازما اسکے ہمراہ جائے گا گزٹ شدہ افسران ایسے مقدمات کی سماعت کریں گے اور انکے متعلق احکام جاری کریں گے۔

فقرہ نمبر26-22 حالات جن میں ہتھکڑیاں لگائی جائے گی

۱) جب کسی شخص کو جو مندرجہ ذیل زمروں میں سے کسی زمرہ میں آتا ہو خواہ زیرحراست پولیس یا زیرریمانڈ یا زیرتجویز ہو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہو تو اس کو ہتھکڑی لگائی جائے گی بشرطیکہ وہ تندرست ہو اور عمررسیدگی کی وجہ سے موثر مقابلہ کرنے کے قابل نہ ہو۔

الف) ایسے اشخاص جو ایسے ناقابل ضمانت جرم میں ماخوذ ہوں جنکی سزا بلحاظ شدت تین سال قید سے زیادہ ہو۔

ب) اشخاص جو کسی ایسے جرم میں ملزم ہوں جو زیر دفعہ 148 یا 226 تعزیرات پاکستان قابل سزا ہو۔

ج) اشخاص جو کسی جرم میں ملزم اور سابقہ سزایافتہ ہوں جن کے متعلق زیر دفعہ 75 تعزیرات پاکستان سزا عائد ہوسکتی ہو۔

د) بے باک اور سینہ زور آدمی

ہ) اشخاص جو دست دراز، سرکش یا مزاحمت خیز ہوں یا جنکا طرز عمل ایسا ہو کہ اسکی وجہ سے عوام کیطرف سے مظاہرہ اندیشہ ہو۔

و) اشخاص جن کی نسبت احتمال ہو کہ وہ بھاگ جانے یا خودکشی کرنے کی کوشش کریں گے یا ان کو جبرا چھڑا لے جانے کی کوشش کی جائے گی۔

ی) اعلیٰ درجہ کے زیرتجویز قیدیوں کو لازما صرف اسی صورت میں ہتھکڑی لگانی چاہیے جب محفوظ تحویل کے لئے ایسا کرنا ضروری خیال کیا جائے جب کسی اعلیٰ درجہ کے قیدی کو تحتی قاعدہ (1) کی ضمن ہائے الف، ب، ج میں مندرجہ وجوہات کے علاوہ دیگر وجوہات کی بناء پر ہتھکڑی لگائی جائے گی تو ذمہ دار افسر روزنامچہ میں ہتھکڑی کے استعمال کرنیکے بارے میں اپنی وجوہات قلمبند کرے گا۔

فقرہ نمبر26-23 حالات جن میں ہتھکڑی لگانا ضروری نہیں

1) ماسوائے جیسا کہ قاعدہ26-4(3) میں حکم وضع کیا گیا ہے کسی قیدی کو ہتھکڑی لگے ہوئے حالات میں بند نہیں رکھا جائیگا۔

2) عدالت میں قیدیوں کی ہتھکڑی صرف اس طرح اتاری جائے گی جس طرح قاعدہ27-12(2) میں حکم وضع کیا گیا۔

3) جس قیدی کے خلاف صرف زیر دفعہ 124 الف یا153 الف تعزیرات پاکستان الزام لگایا گیا ہو اس کو ہتھکڑی نہیں لگائی جائے گی سوائے جبکہ وہ پہلے سے کوئی سزا بھگت رہا ہو یا اسکورٹ کے کمان افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی قطعی وجہ ہو کہ وہ قاعدہ26-22(ہ) یا(و) میں بیان کردہ زمرہ میں آتا ہے۔

فقرہ نمبر26-24 ہتھکڑیوں کا ٹھیک اور مضبوط لگانا

جب ہتھکڑی لگائی جائے تو بالاترین افسر موجود الموقع اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ ہتھکڑیاں ٹھیک لگی ہوئی ہیں اور ان کی چابیاں قیدیوں کی دسترس سے باہر ہیں۔

فقرہ نمبر26-25 بیمار یا زخمی اشخاص کی گرفتاری

1) اگر کوئی شخص جو کسی نا قابل ضمانت جرم کا ملزم ہو یا قابل ضمانت جرم میں ضمانت مہیا نہ کر سکے زخمی، سخت بیمار یا میڈیکل علاج کا محتاج ہو تو اسے بشرط امکان ضلع کے ہیڈ کوارٹر کے جیل خانہ کے ہسپتال میں پہنچایا جائے گا۔

2) پولیس ہسپتال میں اسکی محفوظ حراست کا انتظام کرے گی اور مجسٹریٹ ذی اختیار سے ریمانڈ کی منظوری کی یا گر ضروری ہو تو ایسے شخص کا بیان قلمبند کرنے کی درخواست کی جائے گی۔

3) اگر ایسے شخص کو اس کی جان کے خطرے کے بغیر ہلایا یا اٹھایا نہ جا سکے تو مجسٹریٹ مجاز سے جہاں وہ پڑا ہو بیان قلمبند کرنے کی درخواست کی جائے گی۔

فقرہ نمبر26-26 ملزم کو 24 گھنٹے کے اندر اندر مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنا

1) جس ملزم کو تجویز مقدمہ کی خاطر زیر حراست بھیجا جائے اس کا مقدمہ مقام اجلاس عدالت میں ملزم کے پہنچنے پر حتی الوسع جلد از جلد عدالت ذی اختیار کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

2) جو ملزم کا ربند تعطیل کے روز یا عدالتوں کے برخاست ہونے کے بعد زیر حراست پہنچے اس کو کسی صورت میں 24 گھنٹے سے زیادہ پولیس کی حراست میں نہیں رکھا جائے گا۔

3) اگر زیر حراست ملزم ایسے جرم میں ماخوذ ہو جس میں پولیس ضمانت لے سکتی ہو تو پولیس کا فرض ہوگا کہ ایسے شخص کے لئے کوشش دستیابی ضمانت میں سہولت بہم پہنچائے۔

فقرہ نمبر26-28 قیدیوں کے ساتھ ملاقات

1) افسر انچارج پولیس سٹیشن کی اجازت کے بغیر یا جوڈیشل حاکم یا بالاتر افسر پولیس کے تحریری اختیار نامہ کے بغیر کسی شخص کو پولیس کی حوالات میں محبوس قیدی کیساتھ ہرگز میل ملاپ یا بول چال کر نیکی اجازت نہیں دی جائے گی۔

2) منظور شدہ ملاقاتیں پولیس کے سنتری کی موجودگی اور سماعت میں ہوں گی اور ملاقاتی حوالات کے جنگلے سے اتنے فاصلہ پر کھڑا ہوگا کہ وہ اور قیدی نہ تو ایک دوسرے کو چھو سکیں اور نہ کوئی ممنوعہ اشیاء ایک دوسرے کو دے سکیں۔

فقرہ نمبر26-31 اموات بدوران پولیس حراست

1) جب کوئی شخص حراست پولیس کے دوران فوت ہو جائے تو حسب حالت کمان افسر گارد یا اسکورٹ یا افسر انچارج تھانہ کا فرض ہوگا کہ وہ نزدیک ترین مجسٹریٹ با اختیارات تحقیقات وجہ موت کے پاس فوراً اس واقعہ کی رپورٹ کرے۔

2) اغراض قاعدہ ہذا کیلئے جو قیدی مجسٹریٹی حوالات میں ہوں وہ زیر حراست دربان مجسٹریٹی حوالات اور جو قیدی جیل خانہ یا کیمپ میں محبوس ہو اسے زیر حراست داروغہ جیل خیال کیا جاتا ہے۔

فقرہ نمبر26-32 شناخت مشتبہ گان

1) گرفتار شدہ مشتبہ اشخاص کو ان گواہوں کے سامنے کرنے میں جو مشتبہ گان مذکور کو شناخت کرنے کا دعویٰ کرتے ہوں مندرجہ ذیل قواعد پر بلا کم وکاست پورا عمل کیا جائے گا۔

الف) کاروائی کسی مجسٹریٹ یا گزٹ شدہ پولیس افسر کی موجودگی میں یا اگر ضرورت اشد ہو اور کوئی افسر نہ مل سکے تو دو یا دو سے زائد مقدمہ سے تعلق نہ رکھنے والے معتبر گواہان کے روبرو کی جائے گی جن سے کہا جائے گا کہ وہ اپنی تسلی کرلیں کہ شناخت ایسے حالات میں ہوئی ہے کہ جن میں گڑبڑ کا امکان نہیں۔

ب) خواہ کاروائی جیل کے اندر ہو یا کسی اور جگہ شناخت کنندگان گواہان کو ایک دوسرے سے الگ اور مقام شناخت سے اتنی دور رکھنے کا انتظام کیا جائے گا کہ جب تک ان کو شناخت کے لئے بلایا نہ جائے ان کے لئے وہاں سے مشتبہ گان کو یا شناخت سے متعلق اشخاص کو دیکھنا ناممکن ہو۔

ج) شناخت مشتبہ گان کی گرفتاری کے بعد حتی الوسع جلد از جلد کرائی جائے گی۔

د) مشتبہ گان کو دیگر ہم لباس، ہم مذہب، ہم معاشرتی حیثیت اشخاص میں بحساب آٹھ یا نو اشخاص میں فی مشتبہ ملایا جائیگا پھر ایک گواہ کو الگ الگ شناخت کی کوشش کرنے کیلئے لایا جائے گا اور احتیاط کی جائے گی کہ باقی گواہان حدنظر اور سماعت سے باہر رہیں اور بلائے ہوئے گواہان اور نہ بلائے ہوئے گواہان کو آپسمیں ملنے یا راہ و ربط پیدا کرنے کا موقعہ نہ ملے۔

تعزیرات پاکستان

دفعہ نمبر2

ہر وہ شخص جو اس مجموعہ کے احکام کے خلاف (پاکستان میں) کسی فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہوگا وہ اس مجموعہ کے تحت سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر11 لفظ شخص سے مراد ھے

لفظ "شخص" میں ہر قسم کی کمپنیاں جماعت یا گروہ لفظ شامل ہیں خواہ انہیں سرکاری طور پر سند ملی ہو یا نہ ملی ہو۔

دفعہ نمبر12 عامہ / عوام

عوام میں ہر طبقہ اور ذات کے عوام الناس شامل ہیں

دفعہ نمبر14 گورنمنٹ ملازم

گورنمنٹ ملازم سے مراد وہ سب عہدیدار یا ملازم ہیں جو پاکستان میں مرکزی یا صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کیے گئے ہوں یا مامور ہوئے ہوں۔

دفعہ نمبر17 گورنمنٹ / حکومت

حکومت کے لفظ سے مراد وہ شخص یا اشخاص ہیں جو پاکستان میں یا اسکے کسی حصہ میں قانوناً انتظامی حکومت چلانے کے ذمہ دار ہوں۔

دفعہ نمبر19 جج

جج کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جسے سرکاری طور پر جج نامزد کیا گیا ہے بلکہ ہر وہ شخص بھی شامل ہے جو دیوانی یا فوجداری کسی کاروائی میں قطعی فیصلہ صادر کرنے کا مجاز ہو۔ یا ایسی جماعت کا ایک فرد ہو جس جماعت کو قانون نے ایسے فیصلے صادر کرنے کا اختیار دیا ہو۔

دفعہ نمبر20 کورٹ آف جسٹس

کورٹ آف جسٹس سے مراد ایسا جج ہے جو قانون کی رو سے صرف عدالتی کام کرنے پر مامور ہو یا
ججوں کی وہ جماعت جو قانوناً عدالتی کام سرانجام دے رہے ہوں یا
جج یا ججوں کی وہ جماعت جو عدالت کا کام کر رہے ہوں۔

دفعہ نمبر21 سرکاری ملازم

سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو مندرجہ ذیل خصوصیات میں کسی کا حامل ہو۔

۱) مملکت کا ہر ایک اہل ملازم ۲) ہر ایک جج

۳) ہر ایک افسر جو پاکستان کی بری، بحری، ہوائی فوج میں کمیشنڈ افسر ہو۔

۴) ہر ایک جیوری میں اسے سر یا ممبر پنچایت جبکہ وہ کورٹ آف جسٹس سرکاری ملازم کی امداد کرتا ہو۔

۵) ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسے کسی کورٹ آف جسٹس یا حاکم یا اختیار کی طرف سے کوئی مقدمہ یا معاملہ

تصفیہ کرنے یا رپورٹ کرنے کے لئے سپرد ہوا ہو۔

۶) ہر ایک شخص جسے بہ اعتبار اپنے عہدہ کے کسی شخص کو قید کرنے یا قید میں رکھنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

۷) گورنمنٹ کا ہر وہ افسر جس کا فرض بحیثیت افسر جرائم کا انسداد جرائم کے وقوع کی اطلاع یا ملزمان کے سپرد کرنا ہو یا صحت عامہ (پبلک ہیلتھ) کی حفاظت، بچاؤ کرنا یا سہولت پہنچانا ہو۔

۸) ہر ایک وہ افسر جس کا فرض بحیثیت افسر گورنمنٹ کی طرف سے کوئی مال لینا، وصول کرنا، خرچ کرنا، رکھنا ہو یا گورنمنٹ کی طرف سے کوئی سروے یا معاہدہ کرنا ہو یا مال کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرنا ہو یا رپورٹ کرنا ہو جو گورنمنٹ کے مالی نفاذ کے متعلق ہو۔

۹) ہر ایک شخص جسے کوئی عہدہ ملا ہو اور بحیثیت عہدیدار کے اسے اختیار ملا ہو کہ وہ انتخابی فہرستیں تیار کرے، شائع کرے، ریکارڈ میں رکھے یا ان پر نظر ثانی کرے یا الیکشن یا جزوی الیکشن کرائے۔

دفعہ نمبر22 مال منقولہ

مال منقولہ سے مراد وہ مال ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کیا جا سکے مال منقولہ کہلاتا ہے اور جو مال ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل نہ کیا جا سکے اسے مال غیرہ منقولہ کہتے ہیں۔

دفعہ نمبر23 استحصال بے جا (ناجائز استفادہ)

استحصال بے جا سے مراد مال کا وہ حصول ہے جو بے جا وسیلوں سے حاصل کیا گیا ہو اور حاصل کرنے والا شخص اس کو حاصل کرنے کا قانوناً حقدار نہ ہو۔

دفعہ نمبر24 بددیانتی

جو کوئی شخص کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ کسی کو ناجائز فائدہ یا نقصان ہو تو کہا جائیگا وہ شخص بد دیانتی کا مرتکب ہوا۔

نوٹ: بد دیانتی کا انحصار نیت پر ہے۔

دفعہ نمبر25 فریب / دھوکہ دھی

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا فائدہ پہنچے جو سچی بات معلوم ہونے کیصورت میں اسے حاصل نہ ہو تو یہ فریب ہے۔

بددیانتی	فریب
بد دیانتی میں کوئی فعل خود کو یا کسی دوسرے شخص کو ناجائز فائدہ یا نقصان پہنچانے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔	فریب میں کوئی فعل کسی شخص کو دھوکہ دینے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

دفعہ نمبر28 تلبیس

جب کوئی شخص ایک شے میں اس نیت سے کسی دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے کہ اس مشابہت کے ذریعے مغالطہ ہوگا یا اس مشابہت سے مغالطہ کا احتمال ہوگا تو کہا جائیگا کہ اس شخص نے تلبیس کی۔

دفعہ نمبر29 دستاویز

وہ مواد جو کسی شے پر بذریعہ حروف اعداد یا علامات یا ان میں ایک سے زائد ذرائع سے جن کا اس مضمون کے ثبوت کیلئے استعمال میں آنا مقصود ہو یا جو غرض مذکور کے لئے مستعمل ہوں، نقش کیا جائے یا بیان کیا جائے۔

دفعہ نمبر30 کفالت المال

کفالت المال سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعے سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھایا جائے یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جس کے ذریعے سے کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ وہ قانوناً ذمہ دار ہے یا فلاں قانونی حق نہیں رکھتا۔

دفعہ نمبر33 فعل اور ترک فعل

فعل کے لفظ سے مسل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے اور ترک فعل کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک بھی مراد ہے۔

دفعہ نمبر34 مشترک ارادہ کی تکمیل میں ارتکاب جرم

جب کئی اشخاص کسی مجرمانہ فعل کا ارتکاب مشترک ارادہ کی تکمیل میں کریں تو ان میں سے ہر ایک شخص اس فعل کی نسبت اسی طرح قصوروار ہوگا گویا اس نے اکیلے ہی اس فعل کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ نمبر41 قانون مختصر الامر

قانون مختصر الامر سے مراد وہ قانون ہے جو کسی خاص امر سے تعلق رکھتا ہو۔ مثلاً انکم ٹیکس ایکٹ، پولیس ایکٹ وغیرہ۔
اگر کسی فعل کی نسبت کوئی سزا قانون مختص الامر میں بیان کی گئی ہو تو اسے دفعات تعزیرات پاکستان پر ترجیح دی جائیگی۔

دفعہ نمبر42 قانون مختص المقام

اس سے مراد وہ قانون ہے جو پاکستان کے کسی خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ نمبر43 خلاف قانون

لفظ خلاف قانون کا تعلق پر ایسے امر سے ہے جو (۱) جرم ہونا (۲) قانوناً ممنوع ہونا (۳) کسی نالش دیوانی کی بناء پر قائم کرے۔

دفعہ نمبر44 ضرر

ضرر کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیک نامی یا مال کو پہنچایا جائے۔

دفعہ نمبر48 مرکب تری

مرکب تری کے لفظ سے وہ شے مراد ہے جو انسان یا مال کے پانی پر سے لے جانے کے واسطے بنائی گئی ہو۔

دفعہ 52 نیک نیتی سے

کسی ایسے امر کے متعلق یہ نہیں کہا جائے گا کہ اسے نیک نیتی سے یا باور کیا گیا ہے جو بغیر ضروری احتیاط یا توجہ سے کیا گیا ہو یا باور کیا گیا ہو۔

دفعہ 52 (الف) پناہ دینا

بجز دفعہ 157 اور 130 کی ایسی صورت میں جس میں پناہ لینے والے شخص کو اس کی زوجہ یا شوہر نے پناہ دی ہو۔ لفظ پناہ

دینا میں کسی شخص سے بچنے کے لئے جائے پناہ، خوراک، پینے کی چیز، رقم، پوشاک، ہتھیار، گولہ بارود یا ذرائع رسل ورسائل فراہم کرنا یا کسی شخص کو کسی بھی طریقے سے خواہ وہ دفعہ ہذا میں مذکور قسم کا ہی ہو یا نہ ہو اعانت کرنا شامل ہے۔

دفعہ نمبر 81 ایسے افعال جو بڑے نقصان سے بچنے کی صورت میں چھوٹے نقصان کی صورت میں کیے جائیں

کوئی امر صرف اس وجہ سے جرم نہیں ہوگا کہ فاعل یہ جان کر کہ اس سے کسی نقصان کے پیدا ہونے کا احتمال ہے بشرطیکہ اس امر کے ارتکاب سے نقصان پہنچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہ ہو اور اس شرط سے بھی کہ نیک نیتی کے ساتھ کسی دوسرے بدنی یا مالی نقصان کو روکنے یا بچانے کے واسطے اس امر کا ارتکاب ہو۔

دفعہ نمبر 96 حق حفاظت خود اختیاری

کوئی فعل جرم نہیں ہے جو حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں کیا جائے۔

دفعہ نمبر 97 جسم و مال کا حق حفاظت خود اختیاری

جو دفعہ 99 تپ میں مذکور ہیں ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے

۱) اپنے جسم کی اور کسی اور شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے خلاف جو انسانی جسم پر اثر انداز ہوتا ہو۔

۲) اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ کسی فعل کے خلاف جو ایسا جرم ہے کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ کے ارتکاب کا اقدام ہو۔

دفعہ نمبر 98 فاتر العقل وغیرہ شخص کے فعل کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری

جب کوئی فعل جو بصورت دیگر کوئی جرم ہو فعل کے مرتکب شخص کی کم عمری، سوجھ بوجھ کی ناپختگی، فاتر العقل یا نشہ کی وجہ سے جرم نہ ہو تو ایسے فعل کے خلاف ہر شخص کو وہی حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہوگا جو اس صورت میں ہوتا جب ایسا فعل جرم ہوتا۔

دفعہ نمبر 99 ایسے افعال جن کے مقابلے میں حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہوتا

۱) کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو تو حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی سرکاری ملازم کی طرف سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ وہ فعل اصل میں قانون کی رو سے جائز نہ ہو۔

۲) کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت کی رو سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ وہ فعل اصل میں قانون کی رو سے جائز نہ ہو۔

۳) ایسی صورتوں میں جن میں سرکاری حکام سے حفاظت کیلئے رجوع کرنیکا وقت ہو، کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے۔

۴) وہ حد جہاں تک حق استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ نمبر100 جبکہ جسم کے متعلق حق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پر محیط ہو جاتا ہے

۱) ایسا حملہ جو اس بات کے معقول اندیشہ کا باعث ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملے کا نتیجہ ہلاکت ہوگا۔

۲) ایسا حملہ جو اس بات کے معقول اندیشہ کا باعث ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملے کا نتیجہ ضرر شدید ہوگا۔

۳) ایسا حملہ جو زناء بالجبر کے ارتکاب کے ارادے سے کیا جائے۔

۴) وہ حملہ جو خلاف وضع فطری کے ارادے سے کیا جائے۔

۵) وہ حملہ جو انسان کو لے بھاگنے یا اغواء کرنے کے ارادے سے کیا جائے۔

۶) وہ حملہ جو کسی شخص کو اسے حالات میں حبس بے جا میں رکھنے کے لئے کیا جائے۔

دفعہ نمبر101 کن حالات میں حق حفاظت خود اختیاری متعلق جسم کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

ان پابندیوں کے تابع جو دفعہ 99 ت پ میں درج ہیں اگر جرم ان قسموں میں داخل نہ ہو جو دفعہ 100 ت پ میں درج ہیں تو حملہ آور کو ہلاک کرنے کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

دفعہ نمبر102 استحقاق کب حق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے

استحقاق حفاظت خود اختیاری دھمکی یا جرم کے اقدام سے شروع ہوتا ہے اور جب تک جسم کیلئے خطرہ ہو یہ اس وقت تک قائم رہیگا۔

دفعہ نمبر103 کب حق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں کسی دوسرے شخص کو ہلاک کیا جاسکتا ہے

ان پابندیوں کے تابع جو دفعہ 99 ت پ میں درج ہیں کسی شخص کو حق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں ہلاک کیا جاسکتا ہے جو درج ذیل جرائم میں سے کسی ایک جرم میں داخل ہو۔

۱) جرم سرقہ بالجبر ہو

۲) جرم نقب زنی بوقت شب ہو

۳) نقصان رسانی کرنا اور کسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری کو آگ لگانا اور وہ عمارت یا خیمہ سکونت یا مال کو محفوظ کرنے کیلئے استعمال ہو۔

۴) جرم سرقہ، جرم مداخلت بے جا یا جرم نقصان رسانی ایسے حالات میں کیا جائے کہ اگر حق حفاظت خود اختیاری نافذ نہ کی گئی تو اسکا نتیجہ ہلاکت یا ضرب شدید ہوگا۔

دفعہ نمبر104 کب حق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچا یا جاسکتا ہے

اگر کوئی فعل جو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو مگر ان قسموں میں داخل نہ ہو جو دفعہ

103 ت پ میں بیان کی گئی ہیں تو استحقاق حملہ آور کو بالا رادخلت ہلاک کرنے پر محیط نہیں لیکن ان پابندیوں کے تحت جو دفعہ 99 ت پ میں بیان کی گئی ہیں خطا کرنے والے شخص کو ہلاک کرنے کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

دفعہ نمبر105 استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے

۱) استحقاق حفاظت خود اختیاری مال جب خطرہ کا اندیشہ ہو تو شروع ہو جاتا ہے۔

۲) یہ حق اسوقت تک قائم رہیگا جب تک مجرم مال لیکر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا مال دستیاب ہو جائے۔

۳) یہ حق اس وقت تک قائم رہیگا جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بے جا کرتا رہے یا ان کا اقدام کرتا رہے یا جب تک فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مزاحمت اٹھانے کا خوف قائم رہے۔

۴) یہ حق اس وقت تک قائم رہیگا جب تک مجرم مداخلت بے جا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

۵) یہ حق اس وقت تک قائم رہیگا جب تک مجرم مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

دفعہ نمبر106 مہلک حملہ کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری اگر بے قصور شخص کو ضرر کا خطرہ ہو

جب کسی ایسے حملہ کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری عمل میں لاتے وقت جس سے معقول طور پر ہلاکت کا احتمال ہو حفاظت کرنیوالا ایسی جگہ پر کہ وہ بغیر کسی بے قصور شخص کو ضرر پہنچانے کے خطرہ کے اس حق کو موثر طور پر زیر عمل نہ لاسکتا ہو تو اس کا حق حفاظت خود اختیاری ایسے خطرہ مول لینے تک وسعت پذیر ہوگا۔

دفعہ نمبر107 کسی فعل میں اعانت

وہ شخص کسی فعل کرنے میں اعانت کرتا ہے جو:

۱) کسی شخص کو مذکورہ فعل کرنے کی ترغیب دے۔

۲) کسی دوسرے شخص یا اشخاص کے ساتھ مذکورہ فعل کے کرنے کی سازش میں شریک ہو۔

۳) کسی فعل یا خلاف قانون ترک فعل سے مذکورہ فعل کرنے میں دانستہ طور پر اعانت کرے۔

دفعہ نمبر108 معین کی تعریف

اعانت کرنے والے شخص کو معین کہتے ہیں کسی فعل کے ترک کرنے کی اعانت جرم بن سکتی ہے اگر یہ اعانت کرنیوالا شخص خود اس فعل کو کرنے کا پابند نہ ہو۔

دفعہ نمبر108-A اعانت پاکستان میں اور ارتکاب جرم باہر

اعانت پاکستان میں اور ارتکاب جرم اسکے باہر واقع ہو۔

دفعہ نمبر120 سازش مجرمانہ

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص مندرجہ ذیل افعال کے کرنے یا کیے جانے پر باہم رضا مند ہوں

ا) کوئی فعل ناجائز

(۲) کوئی فعل جو گو کہ ناجائز نہ ہو مگر ناجائز طریقہ سے کیا جائے تو ایسی باہمی رضامندی سازش مجرمانہ کہلائے گی۔

دفعہ 34	دفعہ 149
ا)اس میں تعداد اشخاص ایک سے زیادہ کسی حد تک بھی ہو سکتی ہے	ا)اس میں کم از کم تعداد اشخاص پانچ ہوگی۔
۲)اس شرکاء جرم کی نیت ایک ہوتی ہے لیکن اغراض مختلف ہوتی ہیں۔	۲)اس میں شرکاء جرم کی غرض مشترک ہوتی ہے جب کہ نیت کا ایک ہونا ضروری نہیں
۳)اس میں یہ ضروری نہ ہے کہ شرکاء جرم ارتکاب جرم سے پہلے ہم مشورہ ہوتے ہیں۔	۳)اس میں ارتکاب جرم سے پہلے شرکاء ہم مشورہ ہوتے ہیں۔
۴)اس میں شرکاء جرم جب تک کسی فعل کا ارتکاب نہ کریں کسی جرم کے مجرم نہیں ہوتے۔	۴)اس میں شرکاء مجمع خلاف قانون اگر کوئی فعل نہ بھی کریں تو بھی زیر دفعہ 143/144 ت پ قابل مواخذہ ہیں۔

دفعہ نمبر141 مجمع خلاف قانون

پانچ یا زیادہ اشخاص کا کوئی مجمع ،مجمع خلاف قانون کے نام سے موسوم کیا جائے گا اگر ان اشخاص کی جن سے مجمع مرکب ہے غرض مشترک ہو کہ:

ا) وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے۔یا

۲) کسی قانونی یا کسی قانونی کاروائی کی تعمیل میں مزاحمت کی جائے۔یا

۳) کسی نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ یا کسی دیگر جرم کا ارتکاب کیا جائے۔یا

۴) کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعے سے املاک کا قبضہ لیا جائے یا حاصل کیا جائے۔

۵) جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعہ کسی شخص کو اس فعل کے کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو، مجبور کیا جائے۔

دفعہ نمبر143 مجمع خلاف قانو ن میں شامل ہونے کی سزا

ہر کسی شخص کو جو مجمع خلاف قانون کا شریک ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد 6 ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گے۔

دفعہ نمبر146 بلوہ

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اس کے کسی رکن کی طرف سے مجمع مذکورہ کی غرض مشترک کے حصول کے لئے جبر یا تشدد مجرمانہ کا استعمال کیا جائے تو مذکورہ مجمع کا ہر رکن بلوہ کرنے کے جرم کا مجرم ہوگا۔

دفعہ نمبر147 بلوہ کی سزا

ہر کسی شخص کو جو بلوہ کرنے کا مجرم ہو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد 2 برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گے۔

دفعہ نمبر148 مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا

جو کوئی شخص کسی مہلک ہتھیار سے یا کسی ایسی چیز سے مسلح ہوتے ہوئے جس کو اگر جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہو۔اسے کسی ایک قسم کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ہنگامہ اور بلوہ میں فرق

ہنگامہ (159 ت پ)	بلوہ (146 ت پ)
۱) ہنگامہ میں کم از کم دو اشخاص ہوتے ہیں۔	۱) بلوہ میں کم از کم پانچ اشخاص ہوتے ہیں۔
۲) ہنگامہ شارع عام پر ہوتا ہے۔	۲) بلوہ کسی بھی جگہ پر ہو سکتا ہے۔
۳) ہنگامہ میں عام لوگوں کی آمدورفت میں خلل پڑتا ہے۔	۳) بلوہ میں جبر وتشدد پایا جاتا ہے۔
۴) ہنگامہ نا قابل دست اندازی پولیس ہے۔	۴) بلوہ قابل دست اندازی پولیس ہے۔
۵) ہنگامہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی نیت پہلے سے نہیں ہوتی	۵) بلوہ میں ارتکاب جرم کی نیت پہلے سے ہوتی ہے۔
۶) ہنگامہ اچانک ہوتا ہے۔	۶) بلوہ میں غرض مشترک ہوتی ہے۔

دفعہ نمبر 149 مجمع خلاف قانون کا ہر رکن اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے کیا جائے

اگر مجمع خلاف قانون کے کسی رکن کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے کیلئے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے یا پھر کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جائے جس کو مجمع مذکور کے ارکان جانتے ہوں کہ مذکور غرض کے حاصل کرنے میں اسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر وہ شخص جو مذکورہ جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا رکن ہو جرم مذکور کا مجرم ہے۔

دفعہ نمبر159 ہنگامہ

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کسی شارع عام میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائے گا کہ وہ ہنگامہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔

دفعہ نمبر160 ہنگامہ کی سزا

جو کوئی شخص ہنگامہ کے مرتکب ہوا ہو۔اس شخص کو دونوں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر 161 **سرکاری ملازم کا کسی کار منصبی سے متعلق اجر جائز کے سوائے کچھ استفادہ کرنا**

جو کوئی بحیثیت سرکاری ملازم یا سرکاری ملازم ہونے کی توقع رکھتے ہوئے کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے شخص کیلئے کچھ استفادہ ماسوائے اجر جائز کی وجہ سے تحریک یا حق سعی کے طور پر اس لئے قبول کرے یا حاصل کر لے یا قبول کرنے کی کوشش کرے کہ وہ کار منصبی انجام دے یا انجام دینے سے باز رہے یا اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی پاسداری یا مخالفت کرے یا پاسداری یا مخالفت کرنے سے باز رہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر162 **دوسرے شخص کے ذریعے رشوت لینا**

کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لئے رشوت حاصل کرے یا قبول کرے یا قبول کرنے کیلئے تیار ہو جائے اس غرض سے کہ وہ سرکاری ملازم فرائض کی انجام دہی کسی شخص کی پاسداری یا مخالفت کرے تو اس شخص کو سزائے قید 03 سال تک یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر 163 **رشوت لینا تاکہ ذاتی اثر ورسوخ سے سرکاری ملازم سے کام نکالا جائے**

جب کوئی شخص اپنے ذاتی اثر ورسوخ کا جھانسہ دے کر کسی دوسرے شخص سے رشوت حاصل کرے یا قبول کرے اس غرض سے کہ وہ سرکاری ملازم فرائض منصبی ادا کرے یا باز رہے یا بحیثیت سرکاری ملازم اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرف داری کرے یا اسکی مخالفت کرے تو ایسے شخص کو **1** سال تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر170 **جھوٹ موٹ سرکاری ملازم بننا**

جو کوئی شخص سرکاری ملازم نہ ہو اور اپنے آپ کو سرکاری ملازم ظاہر کرے اور وہ کام کرے جو کہ ایک سرکاری ملازم بحیثیت سرانجام دیتا ہے جس کی سزا 02 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر171 **دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پھننا یا علامات اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری رکھتے ھوں**

جو کوئی شخص سرکاری ملازم نہ ہو اور ایسے لباس یا علامت جو کسی لباس یا علامت سے مشابہ ہو جسے ایک سرکاری ملازم استعمال کرتا ہے اس نیت سے کہ یہ باور کرایا جائے کہ وہ سرکاری ملازمین کے طبقہ سے تعلق رکھتا ہے جس کی سزا 03 ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر182 **جھوٹی اطلاع اس نیت سے دیناتاکہ سرکاری ملازم اپنے اختیارات جائز کسی دوسرے شخص کے نقصان کیلئے استعمال کرے**

جو کوئی شخص سرکاری ملازم کو جھوٹی اطلاع دیتا ہے اس غرض سے کہ سرکاری ملازم اپنے جائز اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کسی کو نقصان پہنچائے تو ایسے شخص کو 06 ماہ قید یا جرمانہ ایک ہزار روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر186 **کار سرکار کی انجام دھی میں سرکاری ملازم کے مزاحمت کرنا**

اگر کوئی شخص کار سرکار کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کے مزاحمت کرتا ہے تو ایسے شخص کو 03 ماہ قید یا جرمانہ 200 روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر187 جب پبلک ملازم کو مدد دینا قانوناً فرض ہو تو مدد نہ دینا

جوکوئی شخص جس پر سرکاری ملازم کو اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی ہو اور وہ جان بوجھ کر مدد نہ دے تو ایسے شخص کو 01 ماہ قید یا جرمانہ 200 روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر188 پبلک ملازم کے نافذ شدہ حکم کی حکم عدولی

جوکوئی شخص جس پر یہ جان کر کہ اس کو اس حکم کے ذریعے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے جاری کیا ہے جو قانوناً ایسے حکم کا نافذ کرنے کا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضہ میں ہو کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہو اور وہ اس ہدایت سے انحراف کرے تو وہ حکم عدولی میں آئے گا تو ایسے شخص کو 01 ماہ قید یا 200 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اگر وہ حکم عدولی انسانی جان یا امن کو خطرہ پہنچانے یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ کرے تو ایسی صورت میں 06 ماہ قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر191 جھوٹی گواہی دینا

جوکوئی کسی حلف یا قانون کے صریح حکم سے سچ بیان کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے یا کسی موضوع پر بیان دینے کا پابند ہوتے ہوئے ایسا بیان دے جو جھوٹا ہو یا جسے وہ جھوٹا جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ یہ جھوٹا ہے یا اسے سچا باور نہ کرتا ہو تو اسکو جھوٹی گواہی دینا کہا جائیگا۔

دفعہ نمبر192 جھوٹی گواہی گھڑنا یا بنانا

جوکوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا ریکارڈ یا دستاویز میں جھوٹی تحریر بنائے جس پر کوئی جھوٹا بیان درج ہو اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کاروائی میں یا کسی ایسی کاروائی میں جو سرکاری ملازم یا کسی ثالث کے روبرو وجہ ثبوت کے طور پر پیش کر سکے اور اس وجہ ثبوت کے ذریعے غلط رائے دے تو اسکا جھوٹی گواہی بنانا کہا جائیگا۔

دفعہ نمبر193 جھوٹی گواہی کی سزا

جوکوئی عدالتی کاروائی کے کسی مرحلہ میں ارادتاً جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی گھڑے کہ وہ عدالتی کاروائی کے کسی مرحلہ میں کام میں لائی جائے تو اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد سات سال تک قید ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر198 جھوٹے سرٹیفیکیٹ کو جانتے ہوئے بطور سچا استعمال کرنا

جوکوئی سرٹیفیکیٹ کے متعلق جانتے ہوئے کہ یہ کسی اہم امر کے متعلق جھوٹا ہے اسے سچ سرٹیفیکیٹ کے طور پر استعمال کرے یا استعمال کرنیکا اقدام کرے تو اسکو اسطرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ نمبر 201 ثبوت جرم غائب کرنا یا غلط اطلاع دینا اس نیت سے کہ مجرم بچ جائے

سنگین جرم کا ثبوت غائب کرنا	سات سال قید اور جرمانہ
اگر سزا عمر قید ہے تو اسکا ثبوت غائب کرنا	تین سال قید اور جرمانہ
10 سال سے کم قید کا ثبوت غائب کرنا	تو سزا 10 سال کی چوتھائی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ نمبر202 ارتکا ب جرم کی نسبت دانستہ اطلاع نہ دینا

جوکوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوگیا ہےاور وہ دانستہ طور پر اطلاع نہیں دیتا ہے جس کا دینا اس پر قانوناً واجب ہے تو اس شخص کو 06 ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر203 ارتکا ب جرم کی نسبت جھوٹی اطلاع دینا

جوکوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوگیا ہےاور وہ دانستہ طور پر اطلاع جھوٹی دیتا ہے تو ایسے شخص کو 02 سال قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر204 کسی دستاویزکا ضائع کردینا تاکہ وہ بطور ثبوت پیش نہ کی جاسکے

جب کوئی شخص ایسی دستاویز کو چھپائے یا تلف کر ڈالے جس کو عدالت میں بغرض وجہ ثبوت کے پیش کرنا ہو تو ایسی صورت میں شخص دفعہ 204 ت پ کے تحت قابل سزا ہے جس کی معیاد 02 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر216 مجرم اشتہاری کو پناہ دینا

اگر کوئی شخص کسی مجرم یا ملزم اشتہاری جوکہ قانونی حراست میں ہو اور حراست سے بھاگ جائے تو ایسے مجرم یا ملزم کو اس نیت سے پناہ دے یا چھپائے کہ وہ شخص گرفتاری یا سزا سے بچ سکے تو ایسے شخص کے خلاف 216 ت پ کے تحت کاروائی عمل میں لائی جائے گی جس کو 02 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر216-A سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنیوالے کو پناہ دینا

جوکوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کوئی اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنیوالے ہیں یا قریب زمانہ میں انہوں نے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کی ہے ان کو یا ان میں سے کسی کو پناہ دے اس ارادے سے کہ اس سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جائے یا وہ اشخاص یا انہیں سے بعض کو سزا سے بچایا جائے تو اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد 7 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ۔

دفعہ نمبر221 کسی پبلک ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا جبکہ ایسا کرنا اس پر قانونی طور پر واجب ہو۔

اگر کوئی سرکاری ملازم ہے اور جس پر کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنا یا قید میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا کسی جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہے۔ اس شخص کو اگر سرکاری ملازم دانستہ گرفتار نہ کرے یا دانستہ حوالات سے فرار کردے تو ایسے شخص کو 07 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 223 مجرم کو غفلت کیوجہ سے جیل یا حراست سے بھاگ جانے دینا

جوکوئی بھی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے کسی ایسے شخص کو حراست میں رکھنے کا ذمہ دار ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا وہ مجرم ثابت ہوا ہو یا جو قانوناً حراست میں لیا گیا ہو۔ اپنی غفلت کیوجہ سے ایسے شخص کو فرار ہونے دے تو سرکاری ملازم کو 02 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 224 اپنی گرفتاری میں مزاحمت

جوکوئی شخص کسی جرم میں ملوث ہوجانے یا مجرم ثابت ہوجانے پر اپنے جائز گرفتار کیے جانے پر خلاف قانون مزاحمت کرے یعنی

وہ حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو ایسے شخص کو 02 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 225 دوسرے شخص کی گرفتاری میں مزاحمت

جو کوئی شخص کسی جرم میں کسی دوسرے شخص کے قانوناً گرفتار کیے جانے میں مزاحمت کرے یا خلاف قانون رکاوٹ پیدا کرے یا اگر وہ مزاحمت کرے یا اگر وہ حراست میں ہے تو اسے چھڑا لے جائے یا چھڑانے کی کوشش کرے تو ایسے شخص کو 02 سال قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 279 شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا

جو کوئی شخص کسی شارع عام پر بے احتیاطی، غفلت یا تیز رفتاری سے گاڑی چلائے جس سے انسانی جان کو خطرہ پہنچنے کا اندیشہ ہو تو ایسے شخص کو 02 سال قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 294 فحش افعال اور فحش گیت

ایسا شخص جو کہ کسی شارع عام پر کوئی بے ہودہ یا فحش فعل کرے جسے عام لوگ بے ہودگی اور بے حیائی سمجھتے ہوں تو ایسے شخص کو 03 ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 300 قتل عمد کی تعریف

جو کوئی دوسرے کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرب پہنچانے کی نیت سے کسی ایسے فعل کے ذریعے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہو سکتی ہے کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث بنے تو کہا جائیگا کہ وہ قتل عمد کا مستوجب ہوا۔

دفعہ 302 قتل عمد کی سزا

جو کوئی قتل عمد کا مرتکب ہوگا اسے بطور قصاص سزائے موت دی جائے گی یا مقدمہ کے حالات کے پیش نظر سزائے موت یا عمر قید بطور تعزیز دی جائے گی یا پھر کسی ایسی مدت کے لئے سزا دی جائے گی جو پچیس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 305 ولی

کسی قتل کی صورت میں ولی ذیل ہوں گے۔

الف) ضرر رسیدہ کے وارثان اس کے اپنے ذاتی قانون کے مطابق

ب) گورنمنٹ اگر کوئی وارث نہ ہو۔

دفعہ 315 قتل شبہ عمد

جو کوئی کسی شخص کو جسمانی یا ذہنی ضرر پہنچانے کی نیت سے کسی ایسے ہتھیار یا کسی ایسے فعل کے ذریعے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث بنے تو کہا جائیگا کہ اس نے قتل شبہ عمد کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ 316 قتل شبہ عمد کی سزا

جو کوئی شخص قتل شبہ عمد کا مرتکب ہو۔ وہ دیت کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی اتنی مدت کے لئے سزائے قید بھی دی جاسکے گی جو پچیس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 318 قتل خطاء

جو کوئی کسی شخص کی موت وقوع میں لانے یا اسے نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر غلطی فعل یا غلطی واقعہ سے ویسے شخص کی موت کا باعث ہو تو وہ قتل خطاء کا مرتکب ہے۔

دفعہ 319 قتل خطاء کی سزا

جو کوئی شخص قتل خطاء کا مرتکب ہو گا وہ دیت کا مستوجب ہو گا۔

دفعہ 320 بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطاء کی سزا

جو کوئی شخص بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطاء کا مرتب ہوا سے واقعات و حالات مقدمہ کے لحاظ سے دیت کے علاوہ کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 321 قتل بالسبب

جو کوئی شخص کسی شخص کی ہلاکت وقوع میں لانے یا اسے نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر کوئی ایسا خلاف قانون فعل کرے جو کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا سبب بنے تو وہ شخص قتل بالسبب کا مرتکب ہوا۔

دفعہ 322 قتل بالسبب کی سزا

جو کوئی شخص قتل بالسبب کا مرتکب ہو وہ دیت کا مستوجب ہو گا۔

دفعہ 323 دیت کی مالیت

دیت کی مالیت 30630 گرام چاندی کی قیمت کے برابر

دفعہ 324 اقدام قتل عمد

جو کوئی شخص کوئی فعل اس نیت کے ساتھ اور ایسے حالات میں کرے کہ اگر اس فعل کے ذریعے قتل وقوع میں لاتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معیاد 10 سال تک ہو سکتی ہے لیکن 5 سال سے کم نہیں ہو گی۔

دفعہ 325 اقدام خود کشی

جو کوئی خود کشی کا اقدام کرے اور مذکورہ جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی فعل کرے تو اسے ایک سال تک کے لئے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 326 ٹھگ

جس کسی شخص نے کسی اور شخص یا اشخاص کے ساتھ عادتاً اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعے سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ یا بچوں کی چوری کے جرم کا ارتکاب ہو ٹھگ کہلائے گا۔

دفعہ 332 ضرر

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو درد نقصان، مرض، ضعف یا مضرت پہنچائے یا کسی شخص کی ہلاکت وقوع میں لائے بغیر جسم کے کسی حصے کو کمزور کرے، ناکارہ کر دے یا کاٹ ڈالے تو کہا جائے گا کہ اس نے ضرر پہنچایا۔

ضرر کی اقسام:۔ (۱) اعتلاف عضو (۲) اعتلاف صلاحیت عضو (۳) شجہ (۴) جرح (۵) دیگر تمام اقسام کے ضرر

دفعہ 333 اعتلاف عضو

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی عضو یا کسی جزو کو کاٹ ڈالے یا جدا کردے تو کہا جائے گا کہ وہ اعتلاف عضو وقوع میں لایا۔

دفعہ 334 اعتلاف عضو کی سزا

جو کوئی اعتلاف عضو کا مرتکب ہو اسے بطور قصاص سزا دی جائے گی اگر احکام کے مطابق قصاص نفاذ کے قابل نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور بطور تعزیز 10 سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

دفعہ 337 شجہ

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے سر یا چہرے پر کوئی ایسا ضرر پہنچائے جو اعتلاف عضو یا اعتلاف صلاحیت عضو کی حد تک نہیں پہنچتا ہو تو وہ شجہ وقوع میں لایا۔ شجہ کی ذیل اقسام ہیں۔

الف) شجہ خفیفہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے بغیر اس کے ضرر رسیدہ کی ہڈی ننگی ہو جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ خفیفہ عمل میں لایا۔

ب) شجہ موضحہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے بغیر اسکے ہڈی کی شکستگی واقع ہو اور ہڈی ننگی ہو جائے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ موضحہ عمل میں لایا۔

ج) شجہ ہاشمہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے لیکن اپنی جگہ سے نہ ہٹے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ ہاشمہ عمل میں لایا۔

د) شجہ منقلہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ منقلہ عمل میں لایا۔

و) شجہ آمہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے ضرر رسیدہ کی کھوپڑی اس قدر ٹوٹ جائے کہ زخم بھیجے پر لپٹی ہوئی جھلی تک جا پہنچے۔

ہ) شجہ دامہ:

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے ضرر رسیدہ کی کھوپڑی اس قدر ٹوٹ جائے اور زخم سے بھیجے پر لپٹی ہوئی جھلی پھٹ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ دامہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337G بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کی سزا

جو کوئی شخص بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے سے ضرر پہنچائے تو وہ اس ارش یا ضمان کا مستوجب ہوگا جو پہنچائے ہوئے ضرر کی قسم کیلئے مقرر کیا گیا ہو اور اسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی مدت 5 سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر338 اسقاط حمل

جو کوئی شخص کسی ایسے بچے کی حاملہ عورت کا اسقاط حمل وقوع میں لائے جس کے اعضاء ابھی تشکیل نہ پائے ہوں تو اگر اسقاط حمل عورت کی جان بچانے یا اسے ضروری علاج معالجہ فراہم کرتے ہوئے نیک نیتی سے وقوع میں نہ لایا گیا ہو تو کہا جائے گا کہ اس

نے اسقاط حمل کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ نمبر339 حبس بے جا کی تعریف

کوئی شخص کسی شخص کا اسطرح بالارادہ سدراہ ہو کہ اس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا حق رکھتا ہو تو کہا جائیگا اس شخص نے مزاحمت بے جا کی۔

دفعہ نمبر340 حبس بے جا کی تعریف

جو کوئی شخص کی اس طرح سے مزاحمت بے جا کرے کہ اس شخص کو کسی خاص حد کے باہر جانے سے روکے تو کہا جائیگا اس نے اس شخص کو حبس بے جا میں رکھا۔

دفعہ نمبر341 مزاحمت بے جا کی سزا

جو کوئی کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر342 حبس بے جا میں رکھنے کی سزا

جو کوئی کسی شخص کو حبس بے جا کرے تو اسے دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر353 سرکاری ملازم کو فرائض منصبی کی ادائیگی سے باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ

جو کوئی کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے اور بطور سرکاری ملازم کے اپنا فرائض منصبی ادا کر رہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اس شخص کو بطور سرکاری ملازم کے اپنے فرائض منصبی کی بجا آوری سے روکے یا باز رکھے یا جبر مجرمانہ کرے یا باسبب کسی امر کے جو اس شخص نے بطور ایسے سرکاری ملازم کے اپنے فرائض کی بجا آوری میں کیا ہو یا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اس کو دو برس کی قید ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر378 سرقہ

جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے سے اس کی بلا رضامندی لینے کی نیت سے اس مال لینے کیلئے اس مال کی جگہ تبدیل کرے گا تو کہا جائے گا کہ اس نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔

دفعہ نمبر379 سرقہ کی سزا

جو کوئی شخص سرقہ کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد 03 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر380 رھائشی مکان وغیرہ میں سرقہ

جو کوئی شخص کسی عمارت، خیمے یا کشتی میں جو انسان کی رہائش یا مال کی حفاظت کیلئے آتی ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اسکو دونوں

قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر381 سرقہ منجانب کلرک یا ملازم اپنے مالک کے مال کا

جو کوئی شخص کلرک یا ملازم خانگی ہو یا کلرک یا ملازم خانگی کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اس کے مالک یا مقرر کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر381-A کار یا دیگر موٹر گاڑیوں کا سرقہ کرنا

جو کوئی شخص موٹر کار یا دوسری موٹر گاڑیوں بشمول موٹر سائیکل، سکوٹر، ٹریکٹر کے سرقہ کا مرتکب پایا گیا ہو تو وہ اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو بمعہ جرمانہ سات برس تک ہوسکتی ہے۔

نوٹ: جرمانہ چوری شدہ موٹر کار یا موٹر گاڑی کی قیمت سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ نمبر382 ارتکاب سرقہ کے بعد کسی شخص کے قتل یا ضرر یا مزاحمت کی تیاری کرنا

جو کوئی شخص سرقہ کے ارتکاب کیلئے یا ارتکاب کے بعد اپنے بھاگ جانے کیلئے یا مال کو بچانے کیلئے جو اس سرقہ سے حاصل کیا گیا ہو ہلاکت یا ضرر کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کرے تو اسکو قید کی سخت سزا دی جائیگی جسکی معیاد 10 برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر383 استحصال بالجبر

کوئی شخص کسی شخص کو اسکے یا کسی دوسرے شخص کے نقصان کا خوف دلائے اور اس بات کی بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالتہ المال یا کوئی شے دستخطی جو کفالتہ المال ہو جانے کی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالے کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ نمبر384 سزا

دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا جسکی مدت 3 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فــــرق

استحصال383	سرقہ378
۱)مال رضامندی سے لیا جاتا ہے مگر رضامندی نقصان کا خوف دلا کر لی جاتی ہے۔	۱)مال قابض کی رضامندی کے بغیر لیا جاتا ہے۔
۲)مالک مجرم کے حوالے مال کرتا ہے۔	۲)مجرم خود مال لے لیتا ہے۔
۳)یہ جرم مال غیر منقولہ کے متعلق بھی ہوسکتا ہے۔	۳)صرف مال منقولہ کا سرقہ ہوتا ہے۔
۴)بوقت ارتکاب مال کا ہونا ضروری نہ ہے۔	۴)بوقت ارتکاب مال کا ہونا ضروری ہے۔

دفعہ نمبر390 سرقہ بالجبر کی تعریف

ہر سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔

دفعہ نمبر391 ڈکیتی کی تعریف

جب پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص شامل ہوکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں تو ان میں سے ہر شخص ڈکیتی کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ نمبر392 سرقہ بالجبرکی سزا

جو کوئی سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوگا اس کو ایسی سزائے قید دی جائے گی جو تین سال سے کم اور 10 سال زیادہ نہیں ہوگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب یا طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے تو قید کی معیاد 14 برس تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر393 اقدام سرقہ بالجبر

جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد سات ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر394 سرقہ بالجبر کے دوران کسی شخص کو ضرر پہنچانے کہ سزا

جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں یا اقدام میں کسی شخص کو بالا راہ ضرر پہنچائے اس کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی معیاد 4 سال سے کم اور 10 سال سے زائد نہ ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر395 ڈکیتی کی سزا

جو کوئی ڈکیتی کا مرتکب ہوگا تو اس کو سزائے عمر قید یا ایسی قید سخت کی سزا دی جائے گی جو چار سال سے کم اور 10 سال سے زائد نہ ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر396 ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ

اگر ان پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص میں سے جو شامل ہوکر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید یا قید سخت کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد 4 سال سے کم یا دس سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ نمبر397 ڈکیتی یا سرقہ بالجبرھلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کے اقدام کیساتھ

اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے دوران مجرم کوئی مہلک ہتھیار کام میں لائے یا کسی کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو اسکو ایسی قید کی سزا دی جائے گی جو سات سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ نمبر 405 خیانت مجرمانہ کی تعریف

کوئی شخص جس کو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو یا
قانون کی کسی ہدایت کے خلاف کر کے جس میں امانت مذکور کے ادا کرنیکا طریقہ کار مقرر ہو یا
کسی معاہدہ جائز کے خلاف کر کے جو لفظاً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریقہ کی نسبت کیا ہو۔

مال مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بے جا یا کام میں لایا جائے یا اس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لائے

یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عملاً ایسا کرنے دے تو شخص مذکور خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ نمبر406 خیانت کی سزا

جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو اسکو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد 7 سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر410 مالمسروقہ کی تعریف

وہ مال جس کا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بے جا مجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جسکی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو مالمسروقہ کہا جائے گا۔

دفعہ نمبر411 مالمسروقہ بددیانتی سے لینا یا رکھنا

جو کوئی شخص کوئی مالمسروقہ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ مالمسروقہ ہے بددیانتی سے لے رکھے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ نمبر415 دغا کی تعریف

دفعہ نمبر420 فریب سے مال کسی شخص سے لے لینا یا کسی اور شخص کے حوالے کرنا

جو کوئی شخص دغا کرے اور اسکے ذریعے سے دھوکہ کھانے والے شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالت المال کے کل یا جز کو کسی شے جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالت المال بنائے جانے کی حیثیت رکھتی ہو بنائے تبدیل کرے یا تلف کرے تو اس شخص کو سزائے قید دو برس تک یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر430 ایسے پانی کو نقصان پہنچانا جو زراعت یا روزانہ مصرف میں آتا ہو

زراعت کا پانی یا انسانوں یا حیوانوں کے کھانے پینے میں استعمال ہونے والا پانی یا کسی اور کام میں آتا ہو یا پانی چوری کرنا۔ تو ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت 5 سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر442 مداخلت بے جا بخانہ کی تعریف

جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت، خیمے یا کشتی میں جو انسان کی بودوباش کے طور پر کام آتی ہو یا کسی ایسی عمارت جو عبادت گاہ یا مال کی بجائے حفاظت کیلئے کام آتی ہو داخل ہو یا ٹھہرا رہنے کے ذریعے مداخلت بے جا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا شخص مذکور مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ نمبر445 نقب زنی کی تعریف

جو کوئی مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرے تو وہ نقب زنی کا مرتکب کہلائے گا اگر وہ گھر یا گھر کے کسی حصہ جو نیچے بیان کردہ طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے داخل ہو یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کیلئے گھر میں یا گھر کے کسی حصہ میں موجود ہو وہاں کسی جرم کا ارتکاب کر کے ایسے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر عمل کر کے مکان یا مکان کے کسی حصہ سے باہر نکل آئے۔

۱) اگروہ کسی ایسے راستہ سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اس نے یا اسکے کسی معاون نے مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب کے لئے بنایا ہوا ہو۔

۲) اگروہ کسی ایسے راستہ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے انسان کا داخل ہونا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے خود مجرم یا اسکے کسی معاون کے مقصود نہ ہو یا کسی ایسے راستہ سے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے یا چڑھنے سے پہنچا ہو۔

۳) اگروہ کسی ایسے راستہ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو اس نے خود یا اس کے کسی معاون نے مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب کے لئے ایسے وسیلوں سے کھول لیا ہو جن سے اس کا کھولا جانا گھر کے قابض کو مقصود نہ ہو۔

۴) اگروہ مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب کے لئے یا مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کیلئے کوئی قفل کھول کر داخل ہو یا باہر نکلے۔

۵) اگروہ جبر مجرمانہ یا حملہ کر کے یا حملہ کی دھمکی دے کر گھر میں داخل ہو یا باہر نکلے۔

۶) اگروہ کسی ایسے راستہ سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو وہ جانتا ہو کہ اسطرح داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لئے بند کر دیا گیا ہے اور اسکو خود اس نے یا اسکے کسی معاون نے کھول لیا ہو۔

دفعہ نمبر457 مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کے لئے سزا قید مقرر ھے

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے جس کی پاداش میں سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بے جا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگروہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی معیاد 14 سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر458 مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد

جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرنے کی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بے جا کی تخویف کرنیکی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد 14 برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر459 مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کرتے ہوئے ضرر کا باعث ھونا

جو شخص مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرتے ہوئے کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص کے قتل کا یا ضرر پہنچانے کا اقدام کرے گا اسکو عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ نمبر460 مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی شب کے کل شریکوں کو سزا ھوگی اگر ان میں سے کوئی شخص ھلاکت یا ضرر شدید پھنچائے

اگر مخفی مداخلت بے جا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ

کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہنچائے یا پہنچانے کا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اس مخفی مداخلت بے جا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک رہا ہو، عمر قید یا دونوں قسموں میں سے قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد 10 برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر 511 ایسے جرائم کے ارتکاب کے اقدام جنکی سزا عمر قید یا کمتر معیاد کی قید مقرر ہے

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو مجموعہ ہذا کی رو سے عمر قید یا قید سے قابل سزا ہے یا جو ایسے جرم کیا رتکاب کا باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی فعل کرے تو جب مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزایابی کے لئے صریح حکم نہ دیا گیا ہو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جسکی معیاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی مقرر ہے یا ایسے جرمانہ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر 365-B اغواء یا کسی خاتون کو شادی وغیرہ کے لئے ورغلانا

کوئی بھی شخص جو کسی عورت کو اس نیت کے ساتھ اغواء کرتا ہے کہ اس کو کسی شخص کے ساتھ اس کی مرضی کے خلاف شادی کے لئے مجبور کرے اور ناجائز ہم بستری کے لئے اسے مجبور کیا جائے یا ورغلایا جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے ناجائز ہم بستری کے لئے ورغلایا جائے گا اسے سزائے عمر قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر 367-A کسی شخص کو غیر فطری عمل کے لئے اغواء کرنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو اس لیے اغواء کرتا ہے کہ ایسے شخص کو دبایا جائے گا یا خطرے میں ڈال کر غیر فطری عمل کے لئے مجبور کیا جائے گا یا یہ جانتا ہو کہ ایسے شخص کو غیر فطری عمل کے لئے مجبور کیا جا سکتا ہے تو ایسی صورت میں ایسے شخص کو سزائے موت یا قید کی ایسی سزا دی جائے گی جو 25 سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر 371-A کسی شخص کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لئے فروخت کرنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو اس نیت سے کہ مذکورہ شخص کسی بھی وقت عصمت فروشی یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز جماع کی غرض سے یا کسی ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کیلئے کام میں لایا جائے گا یا استعمال کیا جائے گا فروخت کرے یا اجرت پر چلائے یا بصورت دیگر حوالے کرے تو اسے ایسی قید کی سزا دی جائیگی جو 25 سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر 371-B زناء کاری وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو خریدنا

جو کوئی بھی خریدتا ہے کرایہ پر لیتا ہے یا کسی شخص کا قبضہ حاصل کرتا ہے اس نیت کے ساتھ کہ ایسا شخص کسی بھی وقت زناء کاری کے مقاصد کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ناجائز ہم بستری کے طور پر یا غیر قانونی اور غیر اخلاقی مقصد کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے اس کو ایسی سزائے قید دی جائے گی جو 25 سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر 372 نابالغ کو عصمت فروشی کے لئے بیچنا

جو کوئی کسی شخص کو جو 16 سال سے کم عمر کا ہو اس مقصد سے کہ ایسے شخص کو کسی عمر میں عصمت فروشی یا کسی ناجائز مباشرت

کرنے کی نیت سے ناجائز، غیر اخلاقی مقصد سے ملازم رکھا جائے، استعمال کیا جائے یا اس امر کے امکان کا علم رکھتے ہوئے کہ ویسے شخص کو کسی عمر میں ویسی غرض کیلئے ملازم رکھا جائے گا یا استعمال کیا جائے گا یا اسے بیچے یا اجرت پر چلائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جاسکتی ہے جسکی مدت 7 سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر375 زناء بالجبر

ایک شخص کو زناء بالجبر کا مرتکب کہا جائے گا جس نے کسی عورت کے ساتھ جنسی ہم بستری کی ہو جو کہ ایسے حالات کے تحت ہو جو کہ مندرجہ ذیل 5 بیانات میں سے کسی ایک کے تحت آئی ہو۔

۱) اس خاتون کی مرضی کے خلاف

۲) اس کی رضامندی یا اجازت کے بغیر

۳) اس کی رضامندی سے جب رضامندی اس کو موت یا زخمی کرنے کا خوف دلاتے ہوئے حاصل کی گئی ہو۔

۴) اس کی رضامندی سے جبکہ آدمی جانتا ہو کہ اسکی اسکے ساتھ شادی نہیں ہوئی اور یہ کہ رضامندی اس لیے دی جاتی ہے کہ وہ اس بات پر یقین رکھتی ہے یا بھروسہ کرتی ہے کہ آدمی کوئی اور شخص ہے کہ جس کے ساتھ اس کی شادی کی جائیگی۔

۵) اس کی رضامندی Explanation: زناء بالجبر کے جرم کے لئے جنسی ہم بستری کے لئے آلہ تناسل کا داخل ہونا ہی کافی ہے۔

دفعہ نمبر376 زناء بالجبر کی سزا

۱) جو کوئی بھی زناء بالجبر کا مرتکب ہوتا ہے اسے سزائے موت یا قید کی ایسی سزا دی جائے گی جو کہ 10 سال سے کم یا 20 سال سے زائد نہ ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲) جب زناء بالجبر دو یا دو سے زائد اشخاص کی طرف سے مرتکب کیا جائے تو ایسی صورت میں ہر ایک کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

﴿ ضابطہ فوجداری ﴾

دفعہ نمبر 42: عوام کب مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دیں

۱) کسی ایسے دوسرے شخص کو پکڑنے یا اسکے فرار کے انسداد میں جسے ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

۲) کسی نقص امن کے انسداد یا کسی نقصان کے روکنے میں یا کسی ریلوے، نہر، برقی یا سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کے ارتکاب کی کوشش کے انسداد میں۔

دفعہ نمبر 46: گرفتاری کس طرح کی جائے

۱) گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو کہ گرفتاری کر رہا ہو پر لازم ہے کہ جسے گرفتار کرنا ہے اسکے جسم کو چھوئے ماسوائے اس کے کہ وہ شخص خود عملی یا زبانی طور پر اپنی حراست قبول کرے۔

۲) اگر ویسا شخص دوران گرفتاری مزاحمت کرے تو ویسا پولیس افسر یا دیگر شخص مجاز ہوگا کہ اسکی گرفتاری کے لئے ہر ایک ضروری تدابیر عمل میں لائیگا۔

۳) ایک شخص جس نے کوئی ایسا فعل کیا ہے جس کی سزا عمر قید یا سزائے موت ہے تو اسے گرفتاری کے دوران اگر مزاحمت کرتا ہے تو اسے ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 51: گرفتار شدہ اشخاص کی تلاشی

جب کسی شخص کو بلا وارنٹ یا وارنٹ کے تحت جسمیں ضمانت لی جاسکتی ہو مگر گرفتار کردہ شخص ضمانت نہ فراہم کرسکتا ہو تو پولیس افسر گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری غیر سرکاری شخص نے کی ہو تو وہ پولیس افسر جس کے حوالہ گرفتار کردہ شخص کو کرے مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے تمام اشیاء جو کہ اس کے بدن پر پائی جائیں محفوظ قبضہ میں رکھے۔

دفعہ نمبر 52: عورتوں کی تلاشی

جب کسی عورت کی تلاشی لینا مقصود ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کے ذریعے نہایت شائستگی کے ساتھ لی جائے۔

دفعہ نمبر 53: لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار

پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص جب کسی شخص کو گرفتار کرے مجاز ہے کہ ایسے شخص کے پاس لڑائی کے جو ہتھیار پائے جائیں وہ قبضہ میں لے لے اور ایسے ہتھیار عدالت یا اس افسر کے سامنے پیش کیے جائیں جس افسر کے سامنے گرفتار شدہ شخص کو پیش کیا جانا ہو۔

دفعہ نمبر 54: پولیس کب بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے

۱) کوئی شخص جو جرم قابل دست اندازی میں شریک ہو یا اسکے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو۔

۲) ہر ایسے شخص کو جس کے پاس بلا وجہ کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو۔

۳) ہر ایک ملزم اشتہاری کو

۴) ایسے شخص کو جس کے پاس بلاوجہ کوئی مالمسروقہ موجود ہو یا اس بات کا معقول شبہ ہو کہ مذکورہ نے اس کی نسبت کوئی جرم کیا ہے۔

۵) کوئی شخص جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

۶) کوئی شخص جو کسی افسر کی مزاحمت کرے جب وہ اپنے فرائض منصبی کی تکمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے فرار ہو یا ہونے کی کوشش کرے۔

۷) ہر اس شخص کو جس کی گرفتاری کے لئے کسی دوسرے پولیس افسر سے ہدایات موصول ہوئی ہوں اور ہدایات بھیجنے والا افسر مذکور کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

۸) ہر اس شخص کو جس نے پاکستان سے باہر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا ہو جو پاکستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہو۔

۹) کسی ایسے قیدی کو جو کہ پیرول پر رہا ہوا ہو اور اس نے دفعہ 565 ضمن نمبر 3 ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی کی ہو۔

دفعہ نمبر 55: آوارہ گردوں، عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی گرفتاری

۱) کسی شخص کو جو ایسے تھانہ کی حدود کے اندر اپنی موجودگی کو چھپانے کی احتیاط کر رہا ہو جس سے یہ باور کیا جا سکتا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی خاطر ایسا کر رہا ہے۔

۲) ایسے شخص کو جو تھانہ کی حدود کی اندر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اطمینان بخش طریقہ سے نہ بتا سکے

۳) ہر ایسے شخص کو جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا، نقب زنی یا عادتاً مالمسروقہ وصول کرنے والا ہو یا عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادہ سے لوگوں کو ضرر رسانی کا خوف دلاتا ہے یا دلانے کا اقدام کرے۔

دفعہ نمبر 56: ضابطہ کاروائی جبکہ عہدیدار پولیس اپنے ماتحت افسر کو بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے بھیجے۔

دفعہ نمبر 57: نام اور سکونت بتانے سے انکار

۱) اگر کوئی شخص عہدیدار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو۔ ویسے عہدیدار کو اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ظاہر نہ کرے جس کو ویسا عہدیدار بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ویسا شخص ویسے عہدیدار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اسکا نام و سکونت دریافت کی جائے۔

۲) جب ویسے شخص کا نام اور سکونت دریافت ہو جائے تب وہ ایک مچلکہ معہ بغیر ضامنوں کے اس مضمون کے لکھ دینے پر رہا کر دیا جائے گا اور جب اس کو حکم ہو وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا۔

۳) مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص وفاق کے صوبوں اور دار الحکومت کے اندر سکونت رکھنے والے ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ سے مضبوطی کر لے۔

۴) اگر ویسا شخص گرفتاری کے وقت سے 24 گھنٹہ کے اندر اسکا درست نام اور سکونت دریافت نہ ہو سکے یا وہ مچلکہ مذکورہ کے لکھ دینے یا کافی ضامنوں سے قاصر ہو تو اسکا چالان مرتب کر کے اسے قریب تر مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جس کو اختیار سماعت حاصل ہو۔

دفعہ نمبر 58: دیگر علاقوں یا اور علاقوں میں مجرمان کا تعاقب

عہدیدار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلاوارنٹ گرفتار کرے ایسے شخص کو جس کو وہ باب ہذا کے مطابق گرفتار کرنے کا مجاز ہے وفاق کے صوبوں اور دارالحکومت کے اندر کسی مقام میں ویسے شخص کا تعاقت کرے۔

دفعہ نمبر 59: پرائیویٹ آدمیوں کے ذریعے گرفتاری

ا) غیر سرکاری شخص مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور قابل دست اندازی کر رہا ہو یا جو مجرم اشتہاری ہو اور بغیر ضروری دیر کے ایسے گرفتار کیے ہوئے شخص کو پولیس افسر کے حوالے کریگا یا پولیس افسر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں قریب ترین تھانہ میں لے جائے گا یا پہنچوائے گا۔

۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے کے ویسے شخص پر من جملہ احکام دفعہ 54 ض ف کے کسی حکم کا اطلاق ہوسکتا ہے تو عہدیدار پولیس کو چاہیے کہ اسے فوراً گرفتار کرے۔

دفعہ نمبر 60: گرفتار شدہ شخص مجسٹریٹ یا SHO کے روبرو لایا جائے گا

عہدیدار پولیس جو کسی شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا غیر ضروری توقف کے اور پابندی احکام مجموعہ ہذا اور بارہ ضمانت لینے کے شخص گرفتار شدہ کو اس مجسٹریٹ کے روبرو جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا SHO کے روبرو لایا جائیگا۔

دفعہ نمبر 61: گرفتار شدہ شخص کو 24 گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہ رکھا جائے

کسی عہدیدار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلاوارنٹ گرفتار ہوا سے زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھے جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو ویسا عرصہ بجز اس صورت کے صاحب مجسٹریٹ حسب دفعہ 67 ض ف کوئی خاص حکم صادر فرما کر 24 گھنٹے سے زیادہ نہ ہوگا علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کے لئے درکار ہو۔

دفعہ نمبر 62: پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کریگی

SHO یا دیگر مجاز افسر کو لازم ہے کہ ایسے اشخاص کو جو بلاوارنٹ گرفتار ہوئے ہوں تو جملہ اشخاص کی رپورٹ مجسٹریٹ ضلع یا اسکی ہدایات پر مجسٹریٹ سب ڈویژن کو بھیجے۔ بیشک ویسے اشخاص سے ضمانت لی گئی ہو یا نہ لی گئی ہو۔

دفعہ نمبر 63: گرفتار شدہ شخص کی رہائی

کوئی شخص جو معرفت عہدیدار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہائی نہ پائے گا یا سوا اس صورت میں اپنا مچلکہ لکھ کر دے یا ضمانت دے یا اس صورت میں کہ صاحب مجسٹریٹ کا خاص حکم صادر ہو۔

دفعہ نمبر 64: وہ جرم جس کا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو میں ہو

جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے روبرو میں اس کے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر سرزد ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے اور اسکے بعد پابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت کے مجرم کو حراست میں بھیجے۔

دفعہ نمبر 65: مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اسکے روبرو گرفتاری

ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر وقت اپنے روبرو اپنے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ایسے شخص کو گرفتار کرے یا اسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جسکی گرفتاری کیلئے وہ اس وقت بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔

دفعہ نمبر 66: فرار ہونے پر تعاقت کر کے اسکو پھر گرفتار کرنے کا اختیار

اگر کوئی شخص جو حراست جائز میں ہو فرار ہو جائے یا غیر شخص اس کو چھڑا لے جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہو یا چھڑایا گیا مجاز ہے کہ فوراً اس کا تعاقت کر کے اس کو گرفتار کرے یا اس کو کسی مقام واقع صوبہ جات و دار الحکومت وفاق میں گرفتار کرے۔

دفعہ نمبر 67: احکامات دفعات 47، 48، 49 کی گرفتاری دفعہ 66 سے متعلق ہوں گے

جو از روئے دفعہ 66 کی جائیں گی تو وہ شخص ویسی گرفتاری کرے از روے وارنٹ کارروائی نہ کرتا ہو اور ایسا عہدیدار پولیس نہ ہو جسے گرفتاری کا اختیار ہو۔

دفعہ نمبر 68: سمن کا نمونہ

کسی عدالت سے مجموعہ ہذا کے تحت جاری ہونے والا سمن تحریری، دو پرتہ اور ایسی عدالت کے افسر جلیس کا یا کسی دیگر افسر کا جیسا کہ عدالت عالیہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ ہدایت کرے، دستخط شدہ اور مہر ثبت کردہ ہوگا۔

ایسے سمنات کی تعمیل پولیس افسر یا ایسے قواعد کے تابع ہو جو صوبائی حکومت اس بارے میں مقرر کرے، عدالت اجراء کا کوئی افسر یا سرکاری ملازم کرے گا۔

دفعہ 69: سمن کی تعمیل کا طریقہ کار

۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل طلب کردہ اشخاص کی ذات پر سمن کے دو پرت میں سے ایک اس کے حوالے کر کے کی جائے گی

۲) ہر شخص جس پر اس طور سے سمن کی تعمیل کی جائے گی لازم ہے کہ دوسری پرت کی پشت پر اسکی وصولیابی کے دستخط کرے۔

۳) کسی رجسٹرڈ کمپنی یا جماعت پر سمن کی تعمیل کا طریقہ کار یہ ہے کہ کمپنی یا جماعت کے سیکرٹری رمنیجر راعلیٰ افسر کو سمن پہنچا دیا جائے گا یا بذریعہ رجسٹری ڈاک اس جماعت کے چیف افسر کو وہ سمن پہنچا دیا جائے گا جب رجسٹری ڈاک معمول کیمطابق وہاں پہنچ جائے تو یہ سمن کی تعمیل تصور ہوگی۔

دفعہ نمبر 70: اگر مطلوبہ شخص دستیاب نہ ہو تو سمن کی تعمیل کا طریقہ کار

جس شخص کے نام سمن جاری ہوا ہو۔ اگر وہ انتہائی کوشش کے باوجود دستیاب نہ ہو سکے تو اس سمن کا ایک پرت مذکورہ شخص کے خاندان کے کسی بالغ شخص جو دے دیا جائیگا اور اس سمن کے دوسرے پرت پر اس شخص کے دستخط لیے جائیں گے اور مذکورہ کو بتایا جائے گا کہ اصل شخص جس کے نام سمن جاری ہوا ہے اس کو سمن کی بابت مطلع کریگا۔

دفعہ نمبر 71: ضابطہ اگر سمن کی تعمیل کسی بھی طریقہ سے ممکن نہ ہو

اگر سمن کی تعمیل دفعات 69 اور 70 کے مطابق انتہائی کوشش کے باوجود نہ ہو سکے تو سمن کی تعمیل کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ تعمیل کنندہ سمن کا ایک پرت اسکے مکان کے کسی نمایاں حصے پر چسپاں کردیگا جہاں وہ شخص عموماً رہتا ہے۔

دفعہ نمبر 72: ملازم سرکار یا رجسٹرڈ کمپنی کے ملازم سے سمن کی تعمیل:

جب کوئی شخص جس کے نام سمن جاری ہوا ہو ملازم سرکار ہو یا کسی خودمختار کمپنی یا ادارے کا ملازم ہو یا مالک ہو تو سمن جاری کرنے والی عدالت کے لئے ضروری ہے کہ وہ سمن کے دو پرت اس ادارے یا دفتر یا کمپنی کے اعلیٰ افسر کے پاس بھیجے جس میں ایسا شخص ملازم ہے۔

دفعہ نمبر 73: مقامی حدود کے باہر سمن کی تعمیل

جب کسی عدالت کو یہ مطلوب ہو کہ کسی سمن کی تعمیل جو اس نے جاری کیا ہے کسی ایسے مقام پر ہے جو اسکے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے باہر ہو تو اسے لازم ہوگا کہ وہ اس سمن کی دو پرتیں اس مجسٹریٹ کے پاس ارسال کریگا جسکے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو جسے سمن جاری کیا گیا ہے تاکہ وہاں اسکی تعمیل کی جائے۔

دفعہ نمبر 74: ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں اور جب شخص تعمیل کنندہ حاضر نہ ہو

جب عدالت سے جاری شدہ سمن کی تعمیل اسکے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے باہر کی گئی ہو اور ہر مقدمے میں جس میں شخص تعمیل کنندہ سمن بوقت سماعت مقدمہ حاضر نہ ہو۔ بیان حلفی جس کا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جائیگا۔ اس مضمون کا کہ سمن مذکور کی تعمیل ہوگئی ہے اور سمن کی ایک پرت جس پر عبارت ظہری مطلوبہ دفعہ 69 ض ف یا دفعہ 70 ض ف اس شخص کی جانب سے ہو جسے وہ پرت دی گئی تھی یا جس کے روبرو پیش کی گئی تھی یا جس کے پاس وہ چھوڑی گئی تھی شہادت میں قابل قبول ہوگی اور جو بیانات اس میں درج ہوں وہ صحیح تصور ہوں گے تاوقتیکہ کوئی امر اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے۔

جائز ہے کہ بیان حلفی متذکرہ دفعہ ہذا سمن کی پرت کے ساتھ منسلک ہو کر عدالت میں واپس کیا جائے۔

دفعہ نمبر 75: وارنٹ گرفتاری کا نمونہ

کسی شخص کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کے حکمنامے کو وارنٹ گرفتاری کہتے ہیں جو ضابطہ ہذا کے تحت جاری ہوتا ہے اس کی ایک پرت ہوتی ہے۔

وارنٹ ہمیشہ تحریری ہوتا ہے اس پر حاکم عدالت یا افسر مجاز کے دستخط اور مہر اور تاریخ درج ہوتی ہے۔

اس میں الزامات کا خلاصہ بھی درج ہوتا ہے۔

وارنٹ گرفتاری اس وقت تک نفاذ پذیر رہتا ہے جب تک اس کی تعمیل نہ ہو جائے یا مجاز عدالت اسے منسوخ نہ کردے۔

دفعہ نمبر 76: وارنٹ کی اقسام

وارنٹ گرفتاری کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) وارنٹ قابل ضمانت (۲) وارنٹ ناقابل ضمانت

وارنٹ قابل ضمانت میں عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے ایسی صورت میں شخص مذکور جس کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے ایک مچلکہ وضمانت نامہ تحریر کر کے ملیگا اور اپنے آپ کو اس ضمانت نامہ اور مچلکے کی رو سے کہ وہ عدالت کے حکم کے مطابق مقررہ تاریخ کو حاضر ہو جائے گا۔ تعمیل کنندہ یہ ضمانت نامہ و مچلکہ حاصل کر کے مذکورہ شخص کو چھوڑ دے گا اور یہ ضمانت نامہ و مچلکہ عدالت میں پیش کرے گا۔

جبکہ وارنٹ ناقابل ضمانت میں مذکور شخص کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔

دفعہ نمبر 77: وارنٹ کس کے نام بھیجا جائے گا

وارنٹ گرفتاری عام طور پر ایک یا زائد عہدیداران پولیس کے نام تحریر کیا جائے گا مگر ایسا وارنٹ جاری کرنیوالی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اس کی فوراً تعمیل کرانا ضروری ہو اور فوراً کوئی عہدیدار پولیس دستیاب نہ ہو تو کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے اور ایسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کریں گے۔ جب وارنٹ ایک یا زائد افسران کے نام تحریر کیا جائے تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا زیادہ کرائیں گے۔

دفعہ نمبر 78: وارنٹ مالک اراضی یا زمیندار کے نام بھیجا جا سکتا ہے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اپنے ضلع کے اندر کسی زمیندار، کسان کے نام وارنٹ گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرائے جو مفرور قیدی یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص جس پر جرم قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو۔

ایسے زمیندار یا سربراہ اراضی کو لازم ہے کہ وہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکھ دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کیا گیا ہو اسکی اراضی میں موجود ہو یا اندر آئے وارنٹ کی تعمیل کرے۔

جب وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ جاری ہو گرفتار کیا جائے تو وہ معہ وارنٹ کے قریب ترین عہدیدار پولیس کے حوالے کیا جائے گا اور وہ عہدیدار پولیس اس کو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کریگا جو اس مقدمہ میں سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

ماسوائے اس صورت کے کہ دفعہ 76 کے مطابق ضمانت لی گئی ہو۔

دفعہ نمبر 79: وارنٹ کسی دوسرے افسر کے نام منتقل ہو سکتا ہے

وہ وارنٹ جو کسی عہدیدار پولیس کے نام جاری کیا جائے جائز ہے کہ اسکی تعمیل کسی دیگر عہدیدار پولیس کی معرفت بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے جس کا نام وارنٹ کی پشت پر اس عہدیدار پولیس کی طرف سے لکھا جائے گا جسکے نام عدالت نے یہ وارنٹ جاری کیا تھا۔ مثال کے طور پر DSP وارنٹ کی تعمیل کے لئے کسی اور افسر کو مامور کر سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 80: خلاصہ وارنٹ یا وارنٹ دکھلانا

عہدیدار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اس شخص کو جس کی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنا دیگا اور اگر وہ خواہش کرے تو اس کو وارنٹ دکھلا دے۔

دفعہ نمبر 81: گرفتار شدہ اشخاص کو عدالت میں پیش کرنا

عہدیدار پولیس تعمیل کنندہ وارنٹ کے لئے لازمی ہے کہ بعد از گرفتاری متعلقہ شخص کو اس عدالت کے روبرو پیش کرے جہاں کا وارنٹ ہو۔

دفعہ نمبر 82: حدود تعمیل وارنٹ

وارنٹ کی تعمیل وفاق کے صوبوں اور دارلحکومت کے کسی مقام پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ نمبر 83: عدالت حدود کے باہر بھی وارنٹ جاری کر سکتی ہے

جب وارنٹ کی تعمیل جاری کرنے والی عدالت کے علاقہ کی مقامی حدود کے باہر ہونی ہو تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ویسے وارنٹ کو کسی پولیس افسر کے پاس بھیجنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا اور طرح کسی ایسے مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیج دے جس کے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر اسکی تعمیل ہونی ہو۔

مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جس کے پاس ویسا وارنٹ اسطرح بھیجا جائے اس پر اپنا لکھے گا اور جہاں تک قابل عمل ہو اپنے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر اسکی تعمیل اس طریق میں کرائے گا جو قبل ازیں مقرر کیا گیا ہو۔

دفعہ نمبر 84: حدود کے باہر وارنٹ کسی دوسرے افسر کے نام منتقل نہیں کر سکتا

اس دفعہ کے تحت علاقہ اختیار کے باہر وارنٹ جو کسی عہدیدار پولیس افسر کے نام لکھا جائیگا وہ افسر وارنٹ کو کسی دوسرے عہدیدار پولیس رافسر کے نام منتقل نہیں کر سکتا۔

دفعہ نمبر 85: عدالت میں فوری پیش کرنا

اگر وارنٹ گرفتاری جاری کرنے والی عدالت مقام گرفتاری سے 20 میل کے اندر ہو تو گرفتار شدہ شخص کو فوراً مقررہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 87: کسی شخص کو اشتہاری کرنیکا طریقہ کار

اگر معقول شہادت لینے کے بعد عدالت کو یہ تسلی اور اطمینان ہو جائے کہ جس شخص کی گرفتاری کے لئے عدالت سے وارنٹ جاری ہوا ہے۔وہ شخص جان بوجھ کر اس نیت سے روپوش یا مفرور ہو گیا ہے کہ اس پر وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے اور عدالت کو یہ یقین ہو جائے کہ وارنٹ کی تعمیل کسی طریقہ سے ممکن نہیں تو عدالت مجاز ہے کہ اس شخص کو اشتہاری قرار دینے کے لئے تحریری اشتہار جاری کرے کہ شخص مذکور ایک مقررہ وقت کے اندر جو ویسے اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس دن سے کم نہ ہوگی ایک خاص وقت پر ایک خاص مقام پر حاضر ہو۔

اشتہار مشتہر کرنے کا طریقہ کار:

اشتہار مندرجہ ذیل طریقوں سے مشتہر کیا جا سکتا ہے۔

۱) اس جگہ یا محکمہ میں جہاں پر وہ شخص عموماً رہتا ہے اس اشتہار کو اعلانیہ طور پر سنایا جائے گا۔

۲) اس مکان یا مسکن جہاں پر وہ شخص عموماً رہتا ہے اسکے کسی نمایاں مقام پر وہ اشتہار چسپاں کر دیا جائے گا۔

۳) اشتہار کی ایک کاپی کچہری کے کسی نمایاں مقام پر آویزاں کی جائیگی۔عدالت جاری کنندہ اشتہار تعمیل کنندہ افسر سے سے اس بات کا تحریری بیان قلمبند کریگی کہ اشتہار کی حسب ضابطہ تعمیل کرائی گئی ہے تعمیل کنندہ کا ایسا بیان قطعی شہادت تصور ہوگا کہ احکام ہذا کی تعمیل ہو چکی ہے۔

دفعہ نمبر 88: مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

عدالت جاری کنندہ اشتہار دفعہ 87 ض ف کی رو سے مجاز ہے کہ کسی وقت اشتہاری شخص کی کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

دفعہ نمبر 100: وارنٹ خانہ/مسکن تلاشی

اس دفعہ کے تحت عدالت وارنٹ خانہ تلاشی جاری کر سکتی ہے۔

دفعہ نمبر 102: بند مقام کی تلاشی

۱) جب کبھی کوئی مقام مستوجب تلاشی ہو یا ایسے مقام کی تلاشی لینی ہو تو اس شخص پر جو اس مقام کا مہتمم ہے پر لازم ہے کہ عہدیدار پولیس یا تعمیل کنندہ شخص کو وارنٹ کے دکھانے پر بلا مزاحمت اس مقام کے اندر جانے دے اور اس کو ایسے مقام کی تلاشی لینے میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائے۔

۲) اگر ایسے مقام میں داخلہ کسی طور پر ممکن نہ ہو تو عہدیدار پولیس تعمیل کنندہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ حسب شرائط دفعہ 48 ض ف کے مطابق عمل کرے۔

۳) دوران خانہ تلاشی اگر کسی شخص پر اس امر کا شبہ ہو جائے کہ اس نے اپنے جسم پر کوئی شے چھپا رکھی ہے اور اسکی تلاشی لینی ضروری ہے تو اس کی تلاشی لینا جائز ہوگا اگر مذکورہ شخص عورت ہے تو اسکی تلاشی زیر دفعہ 52 ض ف کے تحت لیجائے گی۔

دفعہ نمبر 103: بند مقام کی تلاشی روبرو گواہان لی جائے گی

۱) جب کسی بند مقام کی تلاشی لینی مقصود ہو تو تلاشی کنندہ افسر کو چاہیے کہ ایسے موقع پر دو یا دو سے زیادہ معزز باشندگان کو طلب کرے اور ان کو حاضر رہنے کیلئے کہے اس سلسلہ میں وہ باقاعدہ حکم بھی جاری کر سکتا ہے۔

۲) تلاشی معزز باشندگان کے روبرو ہو گی اس موقع پر ایک فہرست ان تمام اشیاء کی مرتب کی جائے گی جو وہاں موقع سے برآمد ہو کر قبضہ پولیس میں لی جائے گی اور وہ اس فہرست پر طلبیدہ گواہان کے دستخط کروائے گا اور عدالت کے طلب کرنے پر ان گواہان کو بطور گواہ عدالت میں پیش ہونا ہوگا۔

۳) مکان کے مہتمم جس کی تلاشی لی جا رہی ہے ایسا شخص ہر صورت میں بوقت تلاشی موقع پر حاضر رہیگا اور ایک فہرست سامان جو مرتب کی گئی ہو اور جس پر گواہان کے العبداد ہوں وہ شخص مذکور کے حوالے کی جائے گی۔

۴) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 ض ف ضمن 3 کے تحت لی جائے گی تب بھی ان تمام اشیاء کی فہرست مرتب کی جائے گی جو قبضہ پولیس میں لی جائیگی اور اس کی ایک نقل مذکور شخص کی استدعا پر اسکے حوالے کی جائے گی۔

۵) اگر مہتمم مکان یا حسب طلبیدہ شخص موقع پر حاضر رہنے یا گواہ بننے سے انکار کرے تو ان کے خلاف زیر دفعہ 187 ت پ کاروائی کی جائے گی۔

دفعہ نمبر 104: دستاویز وغیرہ جو حاضر کی جائیں ان کو ضبط کرنے کا اختیار

ہر عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز کو یا کسی شے کو جو اس مجموعہ کے مطابق اسکے روبرو حاضر کی جائیں ضبط کر رکھے۔

دفعہ نمبر 105: مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی کی ہدایت کر سکتا ہے

ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ کوئی مقام جس کی تلاشی کے لئے وہ وارنٹ جاری کرنیکا مجاز ہے اس کی تلاشی اس کے روبرو لی جائے۔

دفعہ نمبر 106: ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم

ا) جب کسی شخص پر کسی جرم قابل سزا زیر باب 8 مجموعہ تعزیرات پاکستان سوائے کسی جرم زیر دفعات 143، 149، 153 الف یا 154 مجموعہ مذکور حملہ یا اور جرم کا جس سے نقص امن لازم آئے یا اس میں اعانت کرنیکا یا جب کسی شخص پر بخوف مجرمانہ کے مرتکب ہونیکا الزام لگایا جائے اور وہ کسی ہائیکورٹ یا عدالت سیشن یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول سے ویسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے اور ویسی عدالت کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضروری ہے تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ شخص مذکور کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بوعدہ ادائیگی رقم کے جو اس کے ذرائع آمدنی کے مطابق ہو معہ یا بلا ضامنان کے اور با اقرار حفظ امن اتنی معیاد کے لئے جو تین سال سے زیادہ نہ ہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کی جائے مچلکہ لکھ دے۔

۲) اگر حکم ثبوت جرم اپیل میں یا اور طرح پر مسترد کیا جائے تو مچلکہ جو اسطرح لکھا گیا ہو کالعدم ہو جائیگا۔

۳) عدالت اپیل جب وہ اپنے اختیارات نگرانی حل میں لاتی ہو دفعہ ہذا کے تحت حکم صادر کر سکتی ہے۔

دفعہ نمبر 107: ضمانت حفظ امن

ا) جب کبھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژن مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملے فلاں شخص کی نسبت یہ احتمال ہے کہ وہ نقص امن کرے گا یا امن عامہ میں خلل ڈالے گا ایسے شخص کو پابند ضمانت کیا جائیگا اور اسکے مچلکہ جات حفظ امن بھی حاصل کیے جائیں گے جسکی معیاد ایک سال سے زائد نہ ہوگی۔

۲) کوئی بھی کاروائی اس وقت تک عمل میں نہیں لائی جا سکتی جب تک وہ مقام جس پر نقص امن کا خطرہ ہو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کے اندر نہ ہو۔

۳) جب کوئی مجسٹریٹ جسے ضمن نمبر 1 کے تحت کاروائی کا اختیار نہ ہو اور کسی وجہ سے اسکو یقین ہو کہ فلاں شخص نقص امن کریگا اور ایسے شخص کو نظر بند رکھے بغیر امن بحال نہیں رہ سکتا تو مجسٹریٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے اور شخص مذکور کو ویسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے دائرہ اختیار میں وہ شخص آتا ہو۔

۴) وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو کوئی شخص ضمن نمبر 3 کے مطابق بھیجا جائیگا وہ مجاز ہے کہ اس شخص کو حراست میں نظر بند رکھے یا اس کو پابند ضمانت کرائے۔

دفعہ نمبر 108: ان اشخاص سے نیک چلنی کی ضمانت جو نفرت انگریز مضامین پھیلائیں

جب کبھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو اطلاع ملے کہ اسکے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر کوئی ایسا شخص موجود ہے جو ویسی حدود کے اندر یا باہر تقریراً یا تحریراً یا کسی اور طرح سے جان بوجھ کر کوئی بغاوت انگیز مضمون پھیلاتا ہے یا پھیلانے کا اقدام کرتا ہے یا کسی طرح سے اسکے پھیلانے میں اعانت کرتا ہے۔

الف) کوئی بغاوت انگیز یعنی ایسا مضمون جسکی اشاعت تعزیرات پاکستان کی دفعہ 173 الف یا 124 الف کے تحت قابل سزا ہے۔

ب) کوئی مضمون جسکی اشاعت تعزیرات پاکستان کی دفعہ 153 الف کے تحت قابل سزا ہے۔

ج) کسی جج کے متعلق کوئی ایسا مضمون جو تعزیرات پاکستان کے تحت تخویف مجرمانہ یا ہتک عزت کی حد تک پہنچتا ہو تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اگر اسکی رائے میں کاروائی کرنے کی کافی وجہ ہو تو حسب ذیل طریقہ کے مطابق ویسے شخص سے اس امر کی وجہ دریافت کرے کہ کیوں نہ اس سے مچلکہ معہ یا بلا ضامنان کے بوعدہ نیک چلنی ایسی معیاد کے لئے جو ایک سال سے زائد نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے لکھوالیا جائے۔

کسی ایسی شائع کردہ شے کے ایڈیٹر، مالک، پرنٹر یا پبلشر کے خلاف جسکی رجسٹری اور ایڈیٹری اور اشاعت آرڈیننس مطابع و مطبوعات 1963ء یا مطابع و مطبوعات کے متعلق کسی دیگر قانون نافذ الوقت کے تحت ہوئی ہو بحوالہ کسی مضمون کے جو ویسی اشاعت میں درج ہو دفعہ ہذا کے تحت کاروائی نہیں کی جائے گی سوائے بحکم یا حسب اجازت صوبائی گورنمنٹ یا کسی ایسے افسر کے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔

دفعہ نمبر 109: آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص سے نیک چلنی کی ضمانت

جب کبھی مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ایگزیکٹو مجسٹریٹ جسے اس بارہ میں صوبائی حکومت نے خاص طور پر اختیارات دیے ہوں کو اطلاع ملے۔

۱) کہ کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود کے اندر اپنی موجودگی چھپانے کی احتیاط کر رہا ہے یا ویسی احتیاط کسی جرم کے ارتکاب کرنے کے لئے کر رہا ہے۔

۲) کوئی شخص جو ویسی حدود کے اندر بظاہر کوئی کام نہیں کرتا اور اپنا حال اطمینان طور پر نہیں بتا سکتا تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اس شخص کو مچلکہ معہ ضامنان برائے نیک چلنی جسکی معیاد ایک سال سے زائد نہ ہو۔

دفعہ نمبر 110: عادی مجرمان سے نیک چلنی کی ضمانت

جب کبھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے صوبائی گورنمنٹ نے اس بارے میں خاص طور پر اختیار دیا ہو اس بات کی اطلاع ملے کہ کوئی شخص اسکے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر

الف) عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا، نقب زن چور یا جعلساز ہے۔ یا

ب) عادتاً مالمسروقہ لیتا ہے یہ جان کر کہ وہ مال سرقہ سے حاصل ہوا ہے۔ یا

ج) عادتاً چوروں کی حفاظت کرتا یا ان کو پناہ دیتا ہے یا مالمسروقہ کو چھپانے یا تصرف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یا

د) عادتاً بچوں اور عورتوں کو لے بھاگنے یا بھگالے جانے، استحصال بالجبر، دغا یا نقصان رسانی کا جرم کرتا ہے یا ویسا کرنے کا اقدام کرتا ہے یا اس کے کیے جانے میں اعانت کرتا ہے۔

ڈ) عادتاً جرائم منجربہ (Involving) نقص امن کا ارتکاب یا ان کے ارتکاب کا اقدام کرتا ہے یا ان کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے۔

ذ) ایک ایسا خطرناک شخص کہ اگر وہ بلا ضمانت آزاد رہے تو لوگوں کو اندیشہ ضرور ہوگا تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اس طریق کے مطابق جو بعد ازیں مقرر کیا گیا ہے ویسے شخص سے اس بات کی وجہ دریافت کرے کہ کیوں

نہ اس سے مچلکہ معہ ضامنوں کے بوعدہ نیک چلن کے ایسی معیاد کیلئے جو تین سال سے زائد نہ ہو اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو، لکھوایا جائے۔

دفعہ نمبر 127: مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے حکم پر مجمع کا منتشر ہونا

ا) ہر مجسٹریٹ یا افسر انچارج پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ کسی مجمع خلاف قانون کو پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کی جماعت کو جن کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن عامہ میں خلل ڈالیں گے منتشر ہونے کا حکم دے اور اسکے مطابق ویسی جماعت کے شرکاء کو لازم ہو گا کہ منتشر ہو جائیں۔

۲) حذف ہوئی۔

دفعہ نمبر 128: مجمع منتشر کرنے کے لئے غیر فوجی قوت کا استعمال میں لانا

اگر ویسا حکم صادر ہونے پر کوئی ویسا مجمع منتشر نہ ہو یا اگر ویسا حکم دیے جانے کے بغیر مجمع مذکور اس طرح کاروائی کرے کہ جس سے منتشر نہ ہونے کا ارادہ ظاہر ہو تو مجسٹریٹ یا افسر انچارج پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ جبراً ویسے مجمع کو منتشر کرے اور ایسا کرتے وقت کسی مذکر شخص کو جو پاکستان کی مسلح افواج کا افسر، سپاہی، ہوا باز نہ ہو ویسے مجمع کو منتشر کرنے کی غرض سے اور اگر ضروری ہو تو ان اشخاص کو جو مجمع مذکور کا جزو ہوں گرفتار اور قید کرنے میں اس مقصد سے کہ مجمع منتشر ہو جائے یا قانون کے مطابق انکو سزا دلائی جائے مدد کرنے کی ہدایت کرے۔

دفعہ نمبر 144: ان مقدمات میں جن میں امر باعث تکلیف یا لاحق خطرہ کی صورت ہنگامی ہو فی الفور قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار

ا) ان مقدمات میں جہاں ضلع ناظم نے ضلعی انتظامی آفیسر یا نائب ضلعی انتظامی آفیسر کی سفارش پر رائے قائم کی ہو دفعہ ہذا کے تحت کاروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہو اور فوری انسداد یا فوری تدارک کرنا مناسب ہو۔

تو ویسا ناظم مجاز ہے کہ بذریعہ تحریری حکم جس میں مقدمہ کے اہم حالات قلمبند کیے جائیں گے اور جس کی تعمیل دفعہ 134 کی رو سے مقررہ طریق میں ہو گی کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل کرنے سے باز رہے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اس کے قبضہ میں یا اسکے زیر انتظام ہو خاص بندوبست کرے۔ اگر ویسا ضلع ناظم یہ سمجھے کہ ویسی ہدایت بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی جائز خدمت میں مصروف ہو یا ایسے خطرے کے بعد انسانی زندگی، صحت یا سلامتی پر موثر ہو یا عافیت عامہ میں خلل واقع ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے کسی مزاحمت، تکلیف یا ضرر کے یا مزاحمت، تکلیف یا ضرر کے اندیشہ کا likely انسداد کرے گی یا مخبر بہ انسداد ہو گی

۲) جائز ہے کہ حکم زیر دفعہ ہذا ہنگامی صورتحال میں یا ایسے حالات میں جب کہ نوٹس کی تعمیل مناسب وقت کے اندر اس شخص سے جس کے خلاف حکم صادر ہوا ہو کرانا ممکن نہ ہو، یکطرفہ صادر کیا جائے۔

۳) جائز ہے کہ حکم زیر دفعہ ہذا کسی خاص فرد یا بالعموم عوام کے نام جب کہ وہ کسی خاص مقام میں آتے جاتے ہوں یا وہاں سیر کرتے ہوں لکھا جائے۔

۴) ضلع ناظم مجاز ہو گا کہ اپنی تحریک پر یا مضرت رسیدہ شخص کی شکایت پر دفعہ ہذا کے تحت صادر کردہ حکم کو جو اس نے خود یا اس کے کسی متقدم نے صادر کیا ہو منسوخ کر دے یا تبدیل کر دے۔

۵) جب ایسی درخواست موصول ہو تو ضلع ناظم درخواست گزار کو اصالتاً یا وکالتاً پیش ہونے اور حکم کے خلاف وجہ بیان کرنے کا جلدی موقع دے گا اور اگر ضلع ناظم درخواست کو جزوی طور پر یا کلی طور پر مسترد کر دے تو وہ ایسا کرنے کی اپنی وجوہات قلم بند کرے گا۔

۶) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم اس کے اجراء کے دو مسلسل یوم اور ایک ماہ میں سات یوم سے زیادہ نافذ نہیں رہے گا سوائے اس صورت کے کہ صوبائی حکومت انسانی جان، صحت یا سلامتی کو خطرہ لاحق ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کا خدشہ ہونے پر سرکاری جریدے میں اشتہار کے ذریعہ اس کے برعکس ہدایت کرے۔

۷) ان اضلاع میں جہاں ابھی تک مقامی حکومتوں کے الیکشن نہیں ہوئے اور ضلع ناظم نے ابھی تک اپنے عہدہ کا چارج نہیں سنبھالا ذیلی دفعہ (۱) تا (۶) میں جہاں ناظم کا ذکر موجود ہے اسے بطور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن افسر برائے اضلاع مذکور پڑھا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ذیلی دفعہ اس وقت غیر موثر ہو جائے گی یا اسے منسوخ باور کیا جائے گا جب ان اضلاع میں مقامی حکومت قائم ہو جائے گی۔

دفعہ نمبر 149: پولیس قابل دست اندازی جرائم کا انسداد کرے گی

ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے انسداد کے لئے فوری طور پر مداخلت کرے اور جہاں تک ہو سکے اسکو روکنے اور اسکے انسداد کے لئے قانونی کاروائی کرے۔

دفعہ نمبر 150: جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع ملنے پر کاروائی

ہر ایک پولیس افسر جسے اطلاع ملے کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت یا ارادہ رکھتا ہے اور اسے لازم ہے کہ ویسی اطلاع کو اپنے سینئر افسر تک پہنچائے اور کسی دوسرے پولیس افسر تک ویسی اطلاع پہنچائے جس کا فرض یہ ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔

دفعہ نمبر 151: جرم قابل دست اندازی کے انسداد کے لئے بلا وارنٹ گرفتاری

جس پولیس افسر کو یہ علم ہو جائے یا اس کے نوٹس میں یہ بات آ جائے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کرنیوالا ہے یا ارادہ رکھتا ہے تو اسکو اختیار ہے کہ وہ مجسٹریٹ کا حکم حاصل کیے بغیر اس شخص کو گرفتار کرے۔ بشرطیکہ اس کے انسداد کا کسی دیگر طریقہ سے امکان نہ ہو۔

دفعہ نمبر 152: سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کے انسداد میں پولیس کے اختیارات

پولیس افسر مجاز ہے کہ اگر اسکے روبرو کوئی شخص کسی سرکاری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو نقصان پہنچانے کا اقدام کرے یا کوئی شخص سرکاری نشان کو جو زمین پر واقع ہو یا پانی پر تیرنے والے نشانات یا جہاز رانی کے نشانات مٹائے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو پولیس افسر اس نقصان کے انسداد کے لئے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے دست اندازی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

دفعہ نمبر 154: جرم قابل دست اندازی پولیس کے متعلق اطلاع

کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے بارے میں جو اطلاع سب سے پہلے تھانہ پر موصول ہوتی ہے اسے ابتدائی اطلاعی رپورٹ (FIR) کہتے ہیں اس اطلاع کے ملتے ہی پولیس حرکت میں آ جاتی ہے جب کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کی

بابت تھانہ میں تحریری یا زبانی اطلاع دی جائے تو SHO خود یا اس کا کوئی ماتحت اسکے زیر ہدایت اس اطلاع کو تھانہ کے رجسٹر نمبر 1 (FIR) رجسٹر میں درج کرے گا او بعد تحریر اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی اور اس رپورٹ پر اطلاع دہندہ کے دستخط ہوں گے۔ اگر اطلاع جھوٹی ہو تو SHO اطلاع دہندہ کے خلاف 182 ت پ کی کاروائی عمل میں لائے گا۔

دفعہ نمبر 155: جرم نا قابل دست اندازی پولیس کے متعلق اطلاع

جب کسی SHO یا عہدیدار پولیس کے پاس کسی جرم نا قابل دست اندازی کی رپورٹ موصول ہو تو اسکو چاہیے کہ اس اطلاع کا خلاصہ روزنامچہ تھانہ میں درج کرے اور اطلاع دہندہ کو ہدایت کرے کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو نالش کرے۔ کوئی عہدیدار پولیس مجاز نہیں کہ وہ بلا حکم مجسٹریٹ کسی جرم نا قابل دست اندازی پولیس کی تفتیش کرے۔ جب عہدیدار پولیس کے پاس مجسٹریٹ کا حکم پہنچ جائے تو اس کو اختیار حاصل ہے کہ ایسے جرائم کی تفتیش میں اپنے جملہ اختیارات استعمال کرے۔

دفعہ نمبر 156: مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش

ہر افسر انچارج پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی کی تفتیش کرے۔

دفعہ نمبر 160: گواہوں کو طلب کرنے کا اختیار

ہر عہدیدار پولیس کو اختیار ہے کہ بذریعہ تحریری حکم ہر ایسے شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اسکے علاقہ کی حدود میں واقع ہونے والے کسی جرم کی بابت کوئی واقفیت رکھتا ہو ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ طلب کرنے پر حاضر ہو۔ عدم تعمیل کی صورت میں گواہان کے خلاف زیر دفعہ 174 ت پ کی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

دفعہ نمبر 161: گواہان کے بیان قلمبند کرنے کا اختیار

ا) کوئی پولیس افسر جو باب ہذا کے تحت تفتیش کرتا ہو یا اسکی ہدایت پر کوئی دوسرا پولیس افسر مجاز ہے کہ ہر اس شخص کا زبانی بیان لے جو اس مقدمہ کے حالات سے واقف ہو۔

۲) ایسے شخص پر لازم ہے کہ اس مقدمہ کے متعلق ان جملہ سوالات کا جواب دے۔ ماسوائے ان سوالات کے جنکے جواب دینے سے کوئی مذکور شخص کے کسی جرم میں ملوث ہونیکا احتمال ہو۔

۳) پولیس افسر مجاز ہے کہ ہر ایک گواہ کا بیان علیحدہ علیحدہ تحریر کرے اور ایسے بیان پر بیان دہندہ کے دستخط نہیں کروائے جائیں گے۔

دفعہ نمبر 162: جو بیانات پولیس کے روبرو کیے جائیں ان پر دستخط نہیں کیے جائیں گے اور وہ بطور شہادت استعمال کیے جائیں گے

ا) کوئی بیان جو کسی شخص نے باب ہذا کے تحت تفتیش کے دوران پولیس افسر کے روبرو دیا ہو اگر وہ قلمبند کیا گیا ہو تو اس پر بیان کنندہ کے دستخط نہیں کیے جائیں گے اور نہ ہی کوئی ویسا بیان یا اس کے متعلق کوئی ریکارڈ خواہ پولیس ڈائری میں یا اور طرح استعمال کیا جائے گا یا ایسے بیان یا ریکارڈ کا کوئی حصہ کسی غرض کے لئے کسی تفتیش یا مقدمے میں کسی جرم کی نسبت جسکی اس وقت انکوائری ہو رہی ہو جب کہ وہ بیان دیا گیا تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی گواہ منجانب استغاثہ کسی ایسی انکوائری یا تجویز مقدمہ میں طلب کیا جائے جس میں اس کا بیان حسب مذکورہ بالا قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر ایسی تحریر یا حکم دے سکے گی کہ ملزم کو اس کی نقل دی جائے تا کہ اگر ویسے بیان کا کوئی حصہ حسب ضابطہ ثابت ہو جائے تو اسے قانون شہادت کے آرٹیکل 59 میں مقررہ طریق کے مطابق گواہ کے بیان کی تردید کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ جب ویسے بیان کا کوئی حصہ اس طرح استعمال ہو تو اس کا کوئی جز و گواہ سے مگر رسوال کرنے میں بھی استعمال ہو سکتا ہے لیکن محض اس غرض سے کہ کسی معاملہ کی جس کا ذکر اس کی جرح میں آیا ہو، تشریح ہو سکے۔

۲) دفعہ ہذا کے تحت کسی امر کا کسی ایسے بیان پر اطلاق نہیں ہو گا جو قانون شہادت 1984ء کی دفعہ 46 کی ضمن 1 کے تحت آئے اور نہ ہی وہ قانون مذکور کی دفعہ 40 کے احکام پر اثر انداز سمجھا جائے گا۔

دفعہ نمبر 165: پولیس افسر کا تلاشی لینا

دفعہ نمبر 166: کب افسر انچارج پولیس اسٹیشن کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کر سکتا ہے

دفعہ نمبر 167: ضابطہ کاروائی جبکہ تفتیش چوبیس گھنٹے کے اندر ختم نہ ہو تو

ا) جب کسی شخص کو گرفتار کیا جائے اور حراست میں رکھا جائے اور ایسا لگتا ہو کہ 24 گھنٹے کے اندر تفتیش مکمل نہیں ہو سکتی تو افسر انچارج تھانہ یا تفتیش کنندہ افسر جس کا عہدہ SI سے کم نہ ہو مقدمے کی بابت ڈائری کی نقل قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس فوراً ارسال کرے گا اور ساتھ ہی ملزم کو بھی ویسے مجسٹریٹ کے پیش کریگا۔

۲) ویسا مجسٹریٹ جس کے پاس ملزم کو بھیجا جائے گا وہ مجاز ہے کہ خواہ اسے مقدمے کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو ملزم کو ایسی حراست میں جسے وہ مناسب سمجھے ایسی معیاد کیلئے جو 15 یوم سے زائد نہ ہو اجازت دے اور اگر وہ ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اسے اختیار ہو گا کہ ملزم کو کسی با اختیار مجسٹریٹ کے پاس بھیج دینے کا حکم صادر کرے۔

۳) اگر کوئی مجسٹریٹ دفعہ ہذا کے تحت پولیس کی حراست میں کسی ملزم کے نظر بند رکھے جانے کی اجازت دے تو اسے لازم ہے کہ وہ ایسا کرنے کی وجوہات قلمبند کرے۔

۴) جو مجسٹریٹ ایسا حکم دے اسے لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل معہ اسکی وجوہات کے سیشن جج کے پاس بھیجے۔

۵) جب کبھی کسی مجرم کو اگر وہ خاتون ہو تو مجسٹریٹ ماسوائے ایسے کیسوں کے جن کا تعلق قتل یا ڈکیتی سے ہو اور جس کے متعلق ثبوت ریکارڈ کیا گیا ہو۔ خاتون کو پولیس کی حراست میں رکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اس بارے میں پولیس افسر تفتیش کرتے وقت مجرمہ سے ضمنی دفعہ 1 کے تحت سوال جواب جیل کے اندر کر سکتا ہے مگر تفتیش کے وقت جیل کا ایک افسر اور ایک لیڈی پولیس افسر کا ہونا ضروری ہے۔

۶) جیل کا آفیسر انچارج اس سلسلہ میں معقول انتظام کرے گا تا کہ پولیس کا تفتیشی آفیسر جیل میں مجرمہ سے تفتیش کے بارے میں استفسار وغیرہ کر سکے۔

۷) اگر تفتیش کے لئے اس بات کو ضروری تصور کیا جائے کہ ضمنی دفعہ 1 کے تحت مجرمہ کو جب پیش کیا گیا تو اگر جیل سے باہر نکالا جائے تو پولیس آفیسر جو تھانہ کا انچارج ہے اور تفتیش کر رہا ہے یا ایسا پولیس آفیسر جو سب انسپکٹر کے عہدہ سے کم نہ ہو مجسٹریٹ کو درخواست کرے گا جو کہ مجرمہ کو جیل سے باہر لانے کے بارے میں ہو اور اس کے لئے وجہ بھی ریکارڈ کی جائے تو مجرمہ کو جیل سے باہر لانے کیلئے ایک لیڈی پولیس آفیسر جس کو مجسٹریٹ تعینات کرے گا مجرمہ کے ہمراہ ہو گی۔

مگر شرط یہ ہو گی کہ مجرمہ کو سورج غروب ہونے سے سورج طلوع ہونے تک جیل سے باہر نہیں رکھا جائے گا۔

دفعہ نمبر 174: پولیس خود کشی وغیرہ کی انکوائری اور رپورٹ کرے گی

دفعہ نمبر 176: سبب موت کی انکوائری بذریعہ مجسٹریٹ

لوکل اینڈ سپیشل لاء

ایکٹ :۔

ایسا مسودہ جو قانون ساز اسمبلی میں پیش کیا جائے اور قانون ساز اسمبلی کے دو تہائی ارکان منظور کریں تو اسے ایکٹ کا نام دیا جاتا ہے اور یہ مستقل ایکٹ ہوتا ہے۔

آرڈیننس:۔

جو صدر پاکستان اور گورنر جاری کرتے ہیں اسے آرڈیننس کہتے ہیں آرڈیننس صرف تین سال کا ہوتا ہے اور اسے دو مرتبہ Extend کر سکتے ہیں۔

لوکل لاء:۔

ایک خاص مقام کے لئے جو قانون بنایا جائے تو اسے لوکل لاء کہتے ہیں۔

سپیشل لاء:۔

ایسا قانون جو کسی خاص کام کے لئے بنایا گیا ہو اسے سپیشل لاء کہتے ہیں۔

پولیس ایکٹ نمبر (5) 1861ء

دفعہ نمبر2 : جماعت پولیس کی ہیت ترکیبی

اس ایکٹ کی اغراض کے لئے پورا سر شتہ پولیس صوبائی گورنمنٹ کے ماتحت پولیس کی واحد جماعت سمجھا جائیگا اور اسکی باضابطہ بھرتی ہوگی اور اس میں اتنے عہدیدار اور اشخاص داخل ہوں گے اور وہ ایسے طریقہ پر قائم ہوگی جس کی نسبت صوبائی حکومت مذکور وقتاً فوقتاً حکم صادر کرے۔

اس ایکٹ کے تابع کسی جماعت پولیس کے ممبران ماتحت درجات کی تنخواہ اور دیگر شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جیسی کہ صوبائی حکومت مقرر کرے۔

دفعہ نمبر4 : انسپکٹر جنرل پولیس

تمام ڈسٹرکٹ بھر کی پولیس کے انتظام کا حق ایسے عہدیدار کو ہوگا جو انسپکٹر جنرل پولیس کہلائے گا اور ایسے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل صاحبان، ڈپٹی انسپکٹر جنرل صاحبان اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل صاحبان کو حاصل ہوگا جن کو صوبائی گورنمنٹ لائق تصور کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ اختیار میں پولیس کے انتظام کا حق مجسٹریٹ کی ہدایت کے ماتحت ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کو حاصل ہوگا جن کو صوبائی گورنمنٹ ضروری سمجھے۔

دفعہ نمبر7 : چھوٹے عہدیداروں کا تقرر اور برطرفی

انسپکٹر جنرل، ڈپٹی انسپکٹر جنرل، اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ان قواعد کے تابع جو صوبائی گورنمنٹ اس ایکٹ کی رو سے وقتاً فوقتاً بنائے اختیار ہوگا کہ کسی وقت کسی ایسے ماتحت درجہ کے کسی عہدیدار پولیس کو جسے وہ فرض منصبی

کے بجالانے میں غافل یا سست یا نا قابل سمجھیں اس کو معطل، برخاست یا جبری ریٹائر کریں یا اسکا رتبہ گھٹا دیں۔ یا

کسی ماتحت درجہ کے عہدیدار پولیس کو جو فرض منصبی کو غفلت یا لاپرواہی سے بجالائے یا اپنے آپ کو کسی فرض منصبی کی بجاآوری کے لئے نا قابل بنائے۔ نیچے دی ہوئی سزاؤں میں ایک یا زائد کا حکم کریں۔

۱) جرمانہ جس کی مقدار ایک ماہ کی تنخواہ سے زائد نہ ہو۔

۲) کوارٹر گارڈ بند کرنا کسی عرصہ تک جو 15 دن سے زائد نہ ہو خواہ اسکے ساتھ ڈرل سزا یا معمول کے ساتھ پہرے کا کام یا مشقی کام

۳) ضبطی نیک چلنی کی تنخواہ

۴) برطرفی کسی ممتاز عہدہ سے یا خاص عہدہ سے

۵) بندش اضافی تنخواہ

دفعہ نمبر8 : عھدیدار پولیس کے لئے سرٹیفیکیٹ

ایسے پولیس ملازم جو پولیس ایکٹ کی دفعہ نمبر 4 کے تحت مقرر ہوں کو چھوڑ کر دیگر عہدیدار پولیس جو بھرتی کیے جائیں گے ان کو ایک سرٹیفیکیٹ ملے گا جس پر انسپکٹر جنرل صاحب کی مہر لگی ہوگی یا اس آفیسر کی جس کو انسپکٹر جنرل صاحب اس مقصد کیلئے مقرر کریں۔ اس سرٹیفیکیٹ کے ملنے پر اسے پولیس افسر کے اختیارات اور فرائض حاصل ہو جاتے ہیں۔

جب وہ شخص عہدیدار نہ رہے گا تو یہ سرٹیفیکیٹ بے اثر ہوگا اور ایسے افسر کا فرض ہے کہ سرٹیفیکیٹ کو فوری طور پر آفیسر مجاز کے حوالے کر دے اگر کوئی عہدیدار معطل ہو تو صرف معطّلی کی وجہ سے اس پولیس کے محکمے سے خارج نہ کیا جائیگا اور اسکی ذمہ داریاں ختم نہ ہوں گی اور وہ ڈسپلن قائم رکھنے کا پابند ہوگا اسے وہی سزائیں مل سکتی ہیں جو معطل ہونے سے قبل مل سکتی تھیں اور وہ اپنے افسران کا اسی طرح ماتحت ہوگا جس طرح معطّلی سے قبل تھا۔

دفعہ نمبر9 : عھدیدار پولیس بغیر اجازت مستعفی نھیں ھونگے

کوئی عہدیدار پولیس بغیر اجازت یا بغیر دو ماہ پیشگی اطلاع دیے استعفی نہیں دے سکتا۔

دفعہ نمبر10 : عھدیدار پولیس کوئی دیگر کام/ ملازمت نھیں کرے گا

عہدیدار پولیس سوائے سرکاری فرائض کے کسی اور کام یا عہدے سے تعلق نہیں رکھے گا جب تک انسپکٹر جنرل صاحب اسکی تحریری اجازت نہ دے دیں۔

دفعہ نمبر22 : پولیس افسران ھمیشہ ڈیوٹی پر سمجھے جائیں گے

پولیس افسران ہمیشہ (24 گھنٹے) اپنی ڈیوٹی پر سمجھے جائیں گے اور ان سے ضلع کے ہر حصہ میں کام لیا جا سکے گا۔

دفعہ نمبر23 : عھدیدار پولیس کے فرائض منصبی

۱) ہر عہدیدار پولیس کا فرض ہوگا کہ وہ ایسے تمام احکام اور وارنٹوں کی تعمیل کرے گا جو اس کے نام حاکم مجاز نے جائز طور پر جاری کیے ہوں۔

۲) تمام لوگوں کے امن کے متعلق خبریں دریافت کر کے پہنچائے گا۔

۳) جرائم کا سراغ لگانا اور مجرم کا سراغ لگا کر اس کو سزا دلوانا۔

۴) ایسے تمام لوگوں کو گرفتار کرنا جن کو گرفتار کرنے کا قانوناً حکم دیا گیا ہو یا اسکی کئی وجوہات ہوں۔

۵) ان تمام اغراض کے لئے جو اس دفعہ میں درج کی گئی ہیں کسی غرض کے لئے ہر عہدیدار پولیس کو جائز ہوگا کہ وہ بغیر وارنٹ کسی شراب خانے، جواء خانے یا کسی ایسے مقام میں جہاں آوارہ اور شور شرابہ کرنے والے لوگ آتے جاتے ہوں میں داخل ہو کر اس کا معائنہ کرے۔

دفعہ نمبر25 : لا دعوی مال

ہر عہدیدار پولیس کا فرض ہوگا کہ وہ تمام لا دعویٰ مال اپنے قبضے میں رکھے اور اسکی ایک فہرست مجسٹریٹ ضلع کو پیش کرے اور جو حکم ملے اس کی تعمیل کرے۔

دفعہ نمبر29 : فرائض منصبی میں غفلت برتنے کے لئے سزائیں

۱) ہر عہدیدار پولیس جو فرائض منصبی میں غفلت یا لاپرواہی کرے یا حکم جائز یا قانون کی خلاف ورزی کرے۔

۲) اپنے عہدہ کے کام سے بلا اجازت کنارہ کش ہو جائے۔

۳) رخصت پر جا کر رخصت ختم ہو جانے کے بعد بغیر معقول وجہ کے اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہ ہو۔

۴) بلا اجازت اپنے فرائض منصبی کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول ہو جائے۔

۵) کسی ایسے شخص کو جو اس کی حراست میں ہو نا جائز تکلیف دے یا تشدد کرے۔

سزا: ایسے شخص کو مجسٹریٹ کے روبرو مجرم ثابت ہونے پر اس قدر جرمانہ ہوگا جو تین ماہ کی تنخواہ سے زائد نہ ہو یا تین ماہ قید یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

دفعہ نمبر30 : عام مجموں اور جلوسوں کا انتظام اور اجازت

۱) ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ یا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ وہ تمام مجموں اور جلوسوں کا شارع عام یا عام راستوں پر گزرنے کا انتظام کرے۔ راستے اور اوقات مقرر کرے جہاں سے جلوس نے گزرنا ہے۔

۲) جب ان کو یقین ہو جائے کہ کوئی اشخاص یا جماعت کسی گلی یا سڑک یا راستے پر لوگوں کو بلانے یا جلوس نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی رائے میں اگر قابو نہ رہے تو امن عامہ کے ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو وہ ان اشخاص یا انکے منتظم حکمنامہ عام یا خاص کے ذریعے ہدایت دے سکتے ہیں کہ وہ جلوس نکالنے کے لئے لائسنس کیلئے درخواست دیں۔

۳) جب ایسی درخواست دیں تو انہیں اختیار ہوگا جسکے نام لائسنس جاری کریں ان کا نام لائسنس میں درج کریں نیز ان میں وہ شرائط بھی درج کریں جنکی رو سے جلوس نکالنے کی اجازت ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ درخواست دینے اور لائسنس دینے کے سلسلہ میں کوئی فیس نہ لی جائے گی۔

۴) باجا جو سڑک پر بجایا جائے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وہ انتظام کرے کہ رسموں اور تہواروں کی تقریب میں کس حد تک بجایا جائے گا۔

دفعہ نمبر30 الف : دفعہ 30 کی خلاف ورزی کی صورت میں اختیارات

ا) اگر دفعہ 30 کے تحت دیے گئے لائسنس میں شرائط کی خلاف ہوتو کوئی مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس یا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس یا انسپکٹر پولیس یا کسی عہدے کا پولیس افسر مجاز ہوگا کہ وہ ایسے مجمع کو روک دے اور منتشر ہو جانے کا حکم دے۔

۲) کوئی جلوس جو ایسے حکم کی تعمیل میں غفلت یا انکار کرے تو اس کو مجمع خلاف قانون سمجھا جائیگا۔

دفعہ نمبر31 : پولیس کو چاهیے که وه شارع عام سڑکوں ، راستوں وغیره پر نظر رکھے

پولیس کو چاہیے کہ وہ شارع عام پر امن وامان قائم رکھے۔ پولیس کا فرض ہوگا کہ وہ شاہراہ عام، سرکاری سڑکوں، راستے، گھاٹوں اور کشتی سے اترنے کی جگہ پر اوران تمام مقامات پر جہاں پر لوگوں کی آمدورفت رہتی ہے امن وامان قائم رکھے۔

جلسے جلوسوں، مجموں، سرکاری سڑکوں یا عام لوگوں کی عبادت کے وقت عبادت گاہوں کے آس پاس کوئی رش یا کوئی رکاوٹ وغیرہ ہو تو اس کو دور کریں۔

دفعہ نمبر32 : دفعات30، 30 الف اور31 کی خلاف ورزی کی سزا

جو کوئی شخص دفعہ 30، 30 الف، 31 کی خلاف ورزی کرے گا اس کو مجسٹریٹ کے روبرو مجرم ثابت ہونے پر اس قدر جرمانہ ہوگا جو 200 روپے سے زائد نہ ہو۔

دفعہ نمبر34 : ایسے جرائم کی سزا جو راستے وغیره میں سرزد ہوں اور پولیس کا اختیار

جو شخص شاہراہ عام یا کسی کھلے مقام، سڑک یا راستہ یا کسی ایسے شہر کی حدود جہاں پر یہ دفعہ صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے خاص طور پر نافذ کی گئی ہو۔ درج ذیل جرائم میں کوئی ایسا جرم کرے جو عوام الناس یا راہگیروں کے حق میں رکاوٹ، تکلیف، خطرہ یا نقصان پیدا کرے تو ایسے شخص کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے پر اس قدر جرمانہ ہوگا جو 50 روپے سے زائد نہ ہو یا قید جو آٹھ دن سے زائد نہ ہو تو عہدیدار پولیس مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرلے جو ان جرائم میں سے کوئی جرم کرے۔

ا) مویشی ذبح کرنا
۲) جانوروں پر بے رحمی کرنا
۳) راہگیروں کا راستہ بند کرنا
۴) فروخت کے لئے مال کھول کر رکھنا
۵) سڑک پر ملبہ وغیرہ پھینکنا
۶) نشہ کی حالت میں شور وغل کرنا
۷) بے شرمی سے بدن کھولنا
۸) اہم مقامات کی حفاظت میں غفلت برتنا

دفعہ نمبر44 : عهدیداران پولیس کا روزنامچه رکھنا

ہر عہدیدار پولیس جو کسی تھانہ کا انچارج ہوگا ایک عام روزنامچہ ایسے نمونے کا رکھے گا جو صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے اس میں تمام شکایات، الزامات، گرفتار شدہ اشخاص کے نام، شکایات کنندگان کے نام اور وہ جرائم جن کا الزام ان پر لگایا گیا ہو، اسلحہ، مالمسروقہ، لاوارث مال غیرہ کا اندراج کیا جائے گا۔

مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ روزنامچہ طلب کرکے اس کا معائنہ کرے۔

اسلحہ آرڈیننس 1965ء

دفعہ نمبر4 : بلا لائسنس اسلحہ فروخت یا مرمت کرنے کی ممانت

ا) کوئی شخص اسلحہ یا گولی بارود یا فوجی سامان فروخت کے لئے نہ رکھے گا اور نہ ہی کسی کو فروخت کرنے کیلئے دیگا نہ نمائش کرے گا اور نہ مرمت کیلئے لے گا۔ سوائے لائسنس پرمٹ یا اجازت نامہ کے۔

۲) کوئی بھی شخص اپنا قانونی اسلحہ جو اس نے ذاتی استعمال کے لئے رکھا ہو کسی بھی ایسے شخص کو فروخت کر سکتا ہے جس کو رائج الوقت قانون نے ایسا اسلحہ یا بارود کو رکھنے کی ممانت نہ کی گئی ہو۔

۳) کوئی شخص کسی شخص کو اسلحہ یا گولی بارود فروخت کریگا وہ بغیر کسی تاخیر کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا نزدیکی پولیس اسٹیشن کے افسر مہتمم کو اسلحہ کی فروخت کے بارے میں مطلع کریگا نیز خریدار کا نام اور پتہ بھی بتائے گا۔

دفعہ نمبر5 : نقل و حمل کی ممانت کرنے کا اختیار

حکومت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے کسی بھی قسم کا اسلحہ گولی بارود یا فوجی سامان کی تمام صوبہ میں یا اسکے کسی خاص حصہ میں مکمل یا لائسنس کے علاوہ اس حد تک جسکی اس لائسنس میں اجازت دی گئی ہو نقل وحمل پر پابندی عائد کرے۔

دفعہ نمبر8 : لائسنس کے بغیر مسلح ہو کر چلنے کی ممانت

ا) کوئی بھی شخص کسی اسلحہ سے لیس ہو کر نہیں چلے گا ماسوائے اس صورت کے جب اسکے پاس لائسنس ہوگا اور اس حد تک اس طریقہ کے مطابق جسکی اس لائسنس میں اجازت دی گئی ہو۔

۲) کوئی بھی شخص جو اسطرح مسلح ہو کر بلا لائسنس چلے گا یا لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلے تو کوئی مجسٹریٹ یا کوئی پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص جسے حکومت نے اختیار دیا ہو اس سے اسلحہ چھین سکتا ہے۔

۳) کوئی امر ایسے شخص پر اطلاق نہ ہوگا جو اس قواعد کے جاری کردہ تحریری اختیار کے تحت اسلحہ لے جا رہا ہو۔

دفعہ نمبر9 : بلا لائسنس اسلحہ وغیرہ پر قابض ہونا

کوئی بھی شخص لائسنس اور اس میں منظور شدہ حد کے علاوہ اپنے قبضہ میں کوئی اسلحہ بارود وغیرہ نہیں رکھے گا۔

دفعہ نمبر13 : دفعات4، 5، 8، 9، 10، 11 کی خلاف ورزی کی سزا

جو کوئی شخص ان دفعات میں کسی کی خلاف ورزی کرے تو اس کو ایسی سزائے قید دی جائے گی جسکی معیاد 7 سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ بلا لائسنس آتشیں اسلحہ رکھنے کی سزا ایک سال سے کم نہ ہوگی۔

قمار بازی آرڈیننس 1978ء

دفعہ نمبر2 : تعریفات

ا) قمارخانہ :

قمارخانہ عام سے مراد کوئی ایسا مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی یا جہاز ہے جسمیں قمار بازی کے آلات، قمار بازی کی اغراض کے لئے رکھے جاتے ہیں یا استعمال کیے جاتے ہیں۔

ب) قمار بازی:

قمار بازی میں بازی لگانا یا شرط لگانا بھی شامل ہے۔کسی گھوڑے یا کسی جانور یا کسی ریس کی نسبت

ج) آلات قمار بازی:

ایسے آلات جو قمار بازی کرنے یا اس میں سہولت پہنچانے کی غرض سے استعمال ہوتے ہوں۔

دفعہ نمبر3: قمار خانہ عام کا مالک یا مہتمم ہونے کی سزا

ا) کوئی شخص جو کسی ایسے مکان، احاطہ، خیمہ، کمرہ، گاڑی یا جہاز کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو اسے بطور قمار خانہ عام رکھے یا استعمال کرے یا کسی دوسرے شخص کو جان بوجھ کر استعمال کرنے دے۔

۲) کسی قمار خانہ عام کی خبر گیری کرے یا اہتمام کرے یا اس کے چلانے میں کسی طرح مدد کرے۔

۳) ایسے اشخاص کو جو قمار خانہ میں آتے جاتے ہوں ان کو قمار بازی کی غرض کے لئے روپیہ دے یا مدد کرے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ سے کم نہ ہوگی اور ایک سال سے زائد نہ ہوگی یا جرمانہ کم از کم ایک سو روپیہ سے لیکر 1000 روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر4: قمار خانہ کے اندر پائے جانے کی سزا

ا) جو کوئی شخص قمار خانہ میں تاش، سکہ، روپیہ یا دیگر آلات قمار بازی سے قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ پانچ ہزار روپے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

۲) جو کوئی شخص کسی قمار خانہ میں اسوقت پایا جائے جب وہاں قمار بازی کا کھیل ہو رہا ہو جب تک اسکے خلاف ثابت نہ ہوا۔اسکا وہاں قمار بازی کی غرض سے ہونا سمجھا جائے گا۔

دفعہ نمبر5: مقام عام میں قمار بازی کی سزا

جو کوئی شخص کسی مقام عام، گلی، بازار، سڑک یا گزرگاہ میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ پانچ ہزار روپے یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر5 الف: پولیس افسران کے اختیارات

کوئی پولیس افسر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کم تر نہ ہو مجاز ہے کہ

ا) کسی شخص کو جو کسی جرم زیر دفعہ 5 کا مرتکب رہا ہو بلا وارنٹ گرفتار کرے۔

۲) کسی شخص کی اس غرض سے تلاشی لے کہ ایسے آلات قمار بازی پکڑے جائیں جو دفعہ 5 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کیے گئے ہوں۔

۳) قمار بازی کا روپیہ کفالت ہائے (پرائز بانڈ یا زمین کے کاغذات وغیرہ) قیمتی اشیاء اور آلات قمار بازی جنکے متعلق بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ کسی جرم زیر دفعہ 5 کے ارتکاب کی غرض سے استعمال کیے گئے ہوں یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے ان کو قبضہ میں لے لے۔

دفعہ نمبر8: داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار

اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملنے پر اور ضروری تحقیقات کے بعد یقین ہو جائے کہ کسی جگہ قمار بازی ہو رہی ہے تو وہ مجاز ہے کہ

ا) ایسے مقام میں ایسی طاقت کے ساتھ جو ضروری ہو وہاں داخل ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ مقام کسی عورت کی تحویل میں ہے جو رواج کے مطابق باہر نہ نکلتی ہو تو افسر کو لازم ہے کہ اس عورت کو نوٹس دے اور اسے وہاں سے جانے کیلئے سہولتیں دے پھر وہاں داخل ہو سکتا ہے۔

۲) اس مقام پر آلات قمار بازی کی جو وہاں پر رکھے ہوں تلاشی لے اور تمام اشخاص کے بدن کی ماسوائے عورتوں کے جو اگر وہاں موجود ہوں تلاشی لے۔

۳) قمار بازی کے روپے، کفالت ہائے، زر نقد اور قیمتی اشیاء جو وہاں کسی شخص کے پاس ہوں یا وہاں رکھے ہوئے ہوں اور انکی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ قمار بازی کے استعمال کیلئے ہیں زبردستی قبضہ میں لے لے۔

۴) ماسوائے عورتوں کے ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لے جو وہاں پر موجود ہوں خواہ وہ اس وقت قمار بازی کر رہے ہوں یا نہ کر رہے ہوں۔

امتناع منشیات ایکٹ 1979ء

دفعہ نمبر2 : تعریفات

ا) بالغ: ایسا شخص جو 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہو یا بلوغ کو پہنچ چکا ہو۔

۲) مجاز میڈیکل افسر: ایسا میڈیکل افسر جسے صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو۔

۳) بوتل میں ڈالنا یا بوتلوں میں بھرنا:

اس سے مراد کسی نشہ آور مشروب یا شے کو بوتل، برتن، صراحی یا اسی طرح کی کسی اور چیز میں برائے فروخت بھرنا ہے۔

۴) تقطیر مکرر: ہر وہ طریقہ جس سے نشہ آور اشیا کو صاف کیا جائے یا ذائقہ دار یا ان کا رنگ تبدیل کیا جائے۔

۵) خریدنا: اس سے مراد تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر ذریعے سے حاصل کرنا شامل ہے۔

۶) نقل وحمل: نقل وحمل سے مراد ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہے۔

۷) کلکٹر:

ایسا شخص جسے قانون کے تحت کلکٹر کے تمام اختیارات استعمال کرنے یا فرائض سرانجام دینے کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

۸) حد: وہ سزا ہے جو قرآن پاک یا سنت کے مطابق دی جائے۔

۹) تعزیر: حد کے علاوہ کوئی اور سزا ہے۔

۱۰) نشہ آور شراب: میں تمام اقسام کی شراب شامل ہے یا ایسا الکحل جس کو بالعموم نشہ کے مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے۔

۱۱) تیاری: ہر وہ طریقہ جس سے کوئی نشہ آور شے تیار کیجاتی ہو یا کشید کاری یا پھر صاف کرنیکا طریقہ بھی شامل ہے

۲۱) مقام: میں کوئی مکان، عمارت، کمرہ، خیمہ، گاڑی، جہاز وغیرہ شامل ہیں۔

دفعہ نمبر3 : منشیات کے تیار کرنیکی ممانت

جو کوئی شخص

ا) کسی منشی چیز کی درآمد برآمد، منتقلی، تیاری یا کوئی عمل کاری کرتا ہو۔

۲) کسی منشی چیز کو بوتلوں میں بند کرتا ہو۔

۳) کسی منشی چیز کو فروخت یا پیش کرتا ہو۔

تو ایسے شخص کو 5 سال تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے اور اس کو زیادہ سے زیادہ 30 کوڑے لگائے جائیں گے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ نمبر4 : منشیات کی ملکیت یا قبضہ

جو کوئی کسی بھی منشی چیز کا مالک ہو، قبضے میں رکھے یا اپنی تحویل میں رکھے اسے 2 سال تک قید کی سزا دی جائے

گی اور 30 کوڑے بھی لگائے جائیں گے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بشرطیکہ اس امر کا اطلاق اس غیر مسلم جو غیر ملکی ہو یا اس غیر مسلم جو پاکستانی شہری پر نہیں ہوگا۔ جسکے قبضہ میں اسکے مذہبی احکام کے مطابق جو کسی رسم کی ادائیگی کے وقت استعمال کیلئے مناسب مقدار میں نشہ آور مشروب پایا جائے

دفعہ نمبر 5 : دفعہ 3 یا دفعہ 4 کا اطلاق بعض افعال پر نہیں ہوگا

دفعہ 3 یا دفعہ 4 میں مندرجہ کسی امر کا اطلاق کسی ایسے فعل پر نہیں ہوگا جو آرڈر ہذا کے احکام یا جاری کردہ کسی اشتہار، حکم یا لائسنس یا قاعدہ کی شرائط کے مطابق کیا گیا ہو۔

دفعہ نمبر 6 : شراب نوشی

جو کوئی شخص ارادتاً کوئی بھی نشہ آور شے کسی بھی طریقہ سے استعمال کرتا ہے یا لیتا ہے خواہ اس کے لینے سے نشہ پیدا ہو یا نہ ہو تو وہ شخص شراب نوشی کا مجرم ہوگا۔

دفعہ نمبر 7 : شراب نوشی کی اقسام

شراب نوشی دو قسموں کی ہو سکتی ہے۔

ا) شراب نوشی مستوجب حد ۲) شراب نوشی مستوجب تعزیر

دفعہ نمبر 8 : شراب نوشی مستوجب حد

جو کوئی بالغ مسلمان نشہ آور مشروب منہ سے پیے گا وہ شراب نوشی کا مستوجب حد کا مجرم قرار پائے گا اور اسے بطور 80 کوڑے مارنے کی سزا دی جائے گی۔

بشرطیکہ اس سزا پر اسوقت تک عمل درآمد نہیں کیا جائیگا جب تک سزا کی توثیق عدالت سے نہیں ہو جاتی جس میں اس سزا کے خلاف اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔

اس سزا کی توثیق اور عمل درآمد ہونے تک مجرم کیساتھ ایسا سلوک کیا جائیگا گویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

دفعہ نمبر 11 : شراب نوشی مستوجب تعزیر

ا) جو کوئی مسلمان ہونیکی صورت میں شراب نوشی کا مرتکب ہو جو آرٹیکل 8 کے تحت حد کی مستوجب نہ ہو اور عدالت کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ ریکارڈ پر موجود شہادت کی رو سے اسکا اصل جرم ثابت ہو گیا ہے۔

۲) غیر مسلم پاکستانی شہری ہونیکی صورت میں جرم شراب نوشی کا مرتکب ہو۔

۳) غیر مسلم پاکستانی شہری نہ ہونیکی صورت میں کسی کھلے مقام میں شراب نوشی کرنیکا مرتکب ہو تو وہ تعزیر کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور سزا تین سال تک قید کی سزا یا 30 کوڑے مارے جائیں گے یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

موٹر وہیکل آرڈیننس 1965ء

دفعہ نمبر3 : لائسنس کے بغیر موٹر گاڑی چلانے کی ممانعت

ا) کوئی بھی شخص کسی مقام عام میں لائسنس کے بغیر موٹر گاڑی نہیں چلائے گا۔

۲) کوئی بھی شخص کسی مقام عام میں موٹر گاڑی نہیں چلائے گا ماسوائے جب اس کے پاس حکومت کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی Fresh کاپی موجود ہو۔

دفعہ نمبر4 : موٹر گاڑی چلانے کے لئے عمر کی حد

ا) 18 سال سے کم عمر کا شخص موٹر کار یا موٹر سائیکل نہیں چلائے گا۔

۲) 21 سال سے کم عمر کا شخص پبلک ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کا اہل نہیں۔

۳) 22 سال سے کم عمر کا شخص بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی نہیں چلائے گا۔

۴) 50 سال کی عمر کا شخص گاڑی چلانے کا اہل نہیں ماسوائے ایسی صورت میں جب تک میڈیکل افسر کی جانب سے اسکی جسمانی حالت کے ٹھیک/اچھا ہونے کا سرٹیفکیٹ موجود ہو جسمیں اس کے درست اعصابی نظام کی تصدیق ہو۔

دفعہ نمبر5 : موٹر گاڑیوں کے مالکان دفعات 3 اور 4 کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے

موٹر گاڑیوں کے مالکان کسی بھی ایسے شخص کو گاڑی نہیں دیں گے جو دفعہ 3 اور دفعہ 4 کی شرائط پر پورا نہ اترتا ہو

دفعہ نمبر6 : لائسنسدار کے علاوہ کوئی دیگر شخص اسکا لائسنس استعمال نہیں کریگا

کوئی بھی شخص (لائسنسدار) کسی دوسرے شخص کو اپنا لائسنس استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

دفعہ نمبر13 : بیماری یا معذوری کی بناء پر لائسنس کو منسوخ کرنا

دفعہ نمبر16 : لائسنس افسر کب کسی کو نااہل قرار دے سکتا ھے

مندرجہ ذیل صورتوں میں لائسنس افسر کسی بھی لائسنس یافتہ کو نااہل قرار دے سکتا ہے۔

ا) وہ عادی مجرم یا عادی نشئی ہو۔

۲) گاڑی کسی قابل دست اندازی جرم میں استعمال کی ہو یا کر رہا ہو۔

۳) بطور ڈرائیور اس کا سابقہ چال چلن ڈرائیونگ کے حوالے سے خطرناک ہو۔

لائسنس افسر مذکورہ شخص کا لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے سکتا ہے۔

الف) حکم ملنے پر لائسنس یافتہ اپنا لائسنس افسر مجاز کو دیگا نااہلی کی مدت تک لائسنس افسر لائسنس کے پاس رہیگا۔

ب) نااہل شخص 30 دن کے اندر اپیل کرنے کا مجاز ہوگا دفعہ 16 کی خلاف ورزی کی سزا دفعہ 97 میں دی گئی ہے۔

دفعہ نمبر23 : رجسٹر کرائے بغیر موٹر گاڑی چلانے چلائی جائے گی

ا) کوئی شخص شاہراہ عام پر بغیر رجسٹریشن گاڑی نہیں چلائے گا اور نہ ہی کسی کو اسکی اجازت دیگا۔

۲) اس حکم کا اطلاق ایسی گاڑیوں پر نہیں ہوگا جو رجسٹریشن کیلئے جاری ہو یا ڈیلر کے پاس کھڑی ہوں۔

دفعہ نمبر39: ٹرانسپورٹ گاڑی کا فٹنس سرٹیفکیٹ

ا) کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی دفعہ 23 کے اغراض کے لئے جائز طور پر رجسٹر شدہ تصور نہ ہوگی ماسوائے حاکم مجاز کا جاری کردہ فٹنس سرٹیفکیٹ موجود ہو۔

۲) فٹنس سرٹیفکیٹ تین سال تک موثر ہوگا۔

۳) حاکم مجاز وجوہات کی بناء پر فٹنس سرٹیفکیٹ منسوخ کرسکتا ہے۔

دفعہ نمبر44 : بغیر روٹ پرمٹ ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائی جائے گی

ٹرانسپورٹ گاڑی کا مالک خود یا کسی دوسرے کو بغیر پرمٹ کے گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دیگا تاہم مندرجہ ذیل حالتوں کا اطلاق نہیں ہوگا۔

ا) ایسی تمام گاڑیاں جو صوبائی یا وفاقی حکومت کی ملکیت ہوں۔

۲) ایسی گاڑیاں جو کارپوریشن کے استعمال میں ہوں۔

۳) ایسی گاڑیاں جو رفائے عامہ یا ایمرجنسی کے لئے استعمال ہوتی ہوں۔

دفعہ 44 کی خلاف ورزی کی سزا 6 ماہ قید یا جرمانہ 500 روپے اور دوبارہ یہی جرم کرنے پر 2 سال قید کی سزا یا جرمانہ 1000 ہزار روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر75 : حد رفتار

کوئی شخص شاہراہ عام پر مقررہ رفتار سے تجاوز نہیں کرے گا۔

دفعہ نمبر82 : علامات ٹریفک کی تعمیل

موٹر گاڑی کا ڈرائیور پابند ہوگا کہ وہ لازمی علامات ٹریفک اور گوشوارہ دہم میں مندرجہ ضوابط ڈرائیوری کے مطابق میں گاڑی چلائے اور برقی سگنل کی یا کسی مقام عام میں ٹریفک کا نظم وضبط قائم رکھنے پر مامور پولیس افسر کی دی ہوئی ہدایات پر عمل کرے۔

جو کوئی ڈرائیور دفعہ ہذا کی خلاف ورزی کریگا تو اس کو دفعہ MVO 112 تحت پہلی مرتبہ 100 روپے اور آئندہ ہر مرتبہ 500 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ نمبر83 : سگنل اور ان کے آلات

موٹر گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور بوقت ضرورت مخصوص سگنلز برقی آلات کی مدد سے استعمال کریگا۔

دفعہ نمبر85 : گاڑی کو خطرناک حالت میں چھوڑنا

ڈرائیور گاڑی کو شاہراہ عام پر خطرناک حالت (خطرہ، رکاوٹ وغیرہ کا سبب بننا) میں نہیں چھوڑے گا۔

دفعہ نمبر86 : چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا

کسی بھی شخص کو چلتی ہوئی گاڑی پر بیٹھنے کی اجازت ہرگز نہ دی جائے گی اور گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیوران اس بات

پر سختی سے عمل کریں گے اور کہ جب تک سواری گاڑی کے اندر نہ بیٹھ جائے اس وقت تک گاڑی نہ چلائی جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ حکومت مجاز ہوگی کہ سرکاری گزٹ میں اعلان شائع کر کے ایسے علاقہ جات میں جنکی صراحت اشتہار مذکور میں کردی جائے۔ مسلح افواج، فرنٹیئر کانسٹیبلری، رینجرز اور مسلح پولیس کو چلتی گاڑی کے پائیدان یا اسکی باڈی کے کسی حصہ میں سوار ہونیکی اجازت ہوگی۔ سزا MVO 85 کے تحت ہوگی۔

دفعہ نمبر87 : ڈرائیور کے کام میں رکاوٹ ڈالنا

موٹر گاڑی کا ڈرائیور کسی بھی شخص کو اسطرح بیٹھنے، کھڑا ہونیکی یا کسی چیز کے رکھنے کی اجازت نہیں دیگا جس سے گاڑی کو قابو میں رکھنے میں دشواری پیش آئے۔

دفعہ نمبر88 : کھڑی ہوئی گاڑی

کسی بھی موٹر گاڑی کا مالک یا ڈرائیور گاڑی کو بغیر ڈرائیور سیٹ پر موجود شخص کے کھڑی نہیں کریں گے۔

دفعہ نمبر89 : موٹر سائیکل پر تین سواریاں بٹھانے پر پابندی

موٹر سائیکل کا ڈرائیور اپنے علاوہ ایک سے زائد سواری نہیں بٹھائے گا۔ جو کوئی خلاف ورزی کریگا اسکو دفعہ MVO 112 کے تحت پہلی مرتبہ سو روپے اور آئندہ ہر مرتبہ 500 روپے جرمانہ ہوگا۔

دفعہ نمبر89 الف : موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ پہنے گا

موٹر سائیکل سوار اور پچھلی سیٹ پر بیٹھا ہوا شخص مخصوص ہیلمٹ پہنے گا اور خلاف ورزی کی صورت میں دفعہ MVO 112 کے تحت پہلی مرتبہ سو روپے اور آئندہ ہر مرتبہ 500 روپے جرمانہ ہوگا۔

دفعہ نمبر90 : لائسنس اور رجسٹریشن بک پیش کرنیکا فرض

ڈرائیور کا فرض ہوگا کہ جب کوئی باوردی پولیس افسر یا محکمہ ٹرانسپورٹ کا افسر اس سے لائسنس اور رجسٹریشن کا مطالبہ کرے تو ڈرائیور فوراً لائسنس اور رجسٹریشن بک پیش کریگا اور اگر ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو فٹنس سٹیفکیٹ اور پرمٹ بھی پیش کرے گا۔

دفعہ نمبر92 : بعض صورتوں میں ڈرائیور کا گاڑی روکنے کا فرض

ڈرائیور کا فرض ہے کہ وہ ذیل صورتوں میں گاڑی روک لے۔

۱) جب کوئی باوری پولیس افسر گاڑی روکنے کا حکم دے تو ڈرائیور کا چاہیے کہ وہ گاڑی کو روک لے۔

۲) جب کی شخص کے پاس کوئی جانور ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ بے قابو ہو جائے گا۔

۳) جب گاڑی کسی انسان، جانور یا کسی اور گاڑی کے حادثہ میں ملوث ہو یا جائیداد کو نقصان پہنچانے کا باعث ہو۔

۴) جب ڈرائیور نے جرم زیر دفعہ 99 کیا ہو تو گاڑی روکنے پر اپنا نام اور پتہ بتانے کا پابند ہوگا۔

دفعہ ہذا میں جانور سے مراد ہے۔ گھوڑا، مویشی، ہاتھی، اونٹ، گدھا، خچر، بھیڑ، بکری وغیرہ

دفعہ نمبر94 : کسی شخص یا جانور کو حادثہ پیش آنے یا جائیداد کو نقصان پھنچنے کی صورت میں ڈرائیور کا فرض

۱) حادثہ کی صورت میں ڈرائیور کا فرض ہے کہ مضروب شخص کو علاج معالجہ کے لئے ہسپتال لے جائے ماسوائے اس صورت کے جب مضروب یا اسکا کوئی سرپرست کوئی اور خواہش کرے۔

۲) حادثہ کی صورت میں جانور کو نقصان پہنچے تو زخمی جانور کے مالک کو ڈھونڈے کا اقدام کرے اور ضروری ہو تو ڈاکٹر کی مدد حاصل کرنے کا بھی اقدام کرے۔

۳) ایسے حادثہ کی اطلاع کسی پولیس افسر یا ٹرانسپورٹ کے مجاز افسر کو دے اگر کوئی ایسا افسر موجود نہ ہو تو واقعہ کے حالات کی اطلاع 24 گھنٹے کے اندر نزدیک ترین تھانہ میں دے۔

دفعہ نمبر98 : تیز رفتاری سے گاڑی چلانا

۱) جو کوئی ڈرائیور دفعہ 75 کی خلاف ورزی کردے گا تو اس کو 100 روپے جرمانہ اور پبلک ٹرانسپورٹ کیصورت میں 500 روپے جرمانہ ہوگا۔

۲) جو کوئی شخص کسی شخص کو جسکو اس نے بطور ملازم رکھا ہو اجازت دیتا ہے کہ گاڑی تیز رفتاری سے چلائے تو اس 200 روپے جرمانہ اور پبلک ٹرانسپورٹ کی صورت میں 500 روپے تک جرمانہ ہوگا۔

۳) ایک گواہ کی شہادت پر سزا نہ ہوگی ماسوائے جب رفتار مشینی طور پر نکالی گئی ہو۔

دفعہ نمبر99 : بے تحاشا اور خطرناک انداز میں گاڑی چلانا

جو کوئی شخص (ڈرائیور) گاڑی کو بے تحاشا اور خطرناک انداز میں چلائے جس سے انسانی زندگی اور جائیداد کو خطرہ لاحق ہو تو اسے 06 ماہ قید یا جرمانہ 500 روپے تک ہوسکتا ہے۔

ٹرانسپورٹ گاڑی کی صورت میں ایک سال قید اور جرمانہ 1000 روپے تک ہوسکتا ہے۔

پہلی سزا کے تین ماہ کے اندر دوبارہ جرم کرے دو سال قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔

دفعہ نمبر100 : نشہ کی حالت میں گاڑی چلانا

جو کوئی شراب یا منشی اشیاء کا استعمال کرکے گاڑی چلائے جسکی وجہ سے گاڑی کو قابو میں رکھنا مناسب نہ ہو تو ایسی صورت میں اس شخص کو 06 ماہ قید یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر101 : معذور اشخاص کا گاڑی چلانا

جب کوئی شخص کسی شارع عام پر کسی موٹر گاڑی کو اس حالت میں چلائے جبکہ وہ کسی معذوری یا بیماری میں مبتلا ہو چکا ہو جس کا اسکو علم ہو اور جس کی وجہ سے اس کا گاڑی چلانا عوام الناس کے لئے خطرہ کا موجب ہو تو اس کو 200 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائیگی اور دوبارہ ہر بار جرم کرنے پر 500 روپے سزا دی جائے گی۔

دفعہ نمبر103 : گاڑیوں کا مقابلہ

جو کوئی شخص تحریری طور پر حکومت کی منظوری حاصل کیے بغیر کسی شارع عام میں گاڑیوں کے دوڑانے یا تیز رفتاری کی مشق کرنیکی اجازت دے یا خود کرے تو اسے 06 ماہ قید یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر106 : روٹ پرمٹ کے بغیر گاڑی استعمال کرنا

ا) جب کوئی شخص دفعہ 44 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پرمٹ کے بغیر گاڑی چلائے یا استعمال کرنیکی اجازت دے تو اس کو 06 قید یا 500 روپے جرمانہ ہوسکتا ہے دوبارہ ہر بار جرم کرنے پر دو سال قید یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق ایسی موٹر گاڑیوں پر نہ ہوگا جو ہنگامی حالت میں بیمار یا زخمی شخص کو ہسپتال لے جانے یا مرمت کیلئے سامان لانے یا اسی قسم کی غرض کیلئے دوائیں لانے کیلئے استعمال ہوتی ہوں مگر شرط یہ ہے کہ گاڑی استعمال کرنیوالا ایسے استعمال کی اطلاع 07 دن کے اندر اندر ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو دے۔

دفعہ نمبر109 : بغیر اجازت گاڑی لے جانا

جو کوئی شخص موٹر گاڑی کے مالک کی اجازت کے بغیر موٹر گاڑی لے جائے تو اسے تین ماہ قید یا 500 روپے جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر110 : بلا اختیار گاڑی میں دست اندازی

جو کوئی شخص کسی کھڑی ہوئی گاڑی کو بلا اختیار جائز چھیڑ چھاڑ کرے یا نقصان پہنچائے تو اسے ایک ماہ قید یا 200 روپے جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر112 : ایسے جرائم کی سزا کیلئے عام حکم جنکے لئے احکام وضع نہیں کیے گئے

جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا یا اسکے قواعد کے کسی احکام کی خلاف ورزی کرے اگر اس جرم کے لئے آرڈیننس ہذا میں کوئی سزا مقرر نہ ہو تو اسے جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار 100 روپے تک ہوسکتی ہے اور اگر وہ دوبارہ اسی جرم کا مرتکب ہو تو اسے آئندہ ہر مرتبہ جرمانہ کی سزا دی جائیگی جسکی مقدار 500 روپے تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر113 : پولیس افسر کا بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار

کوئی باوردی پولیس افسر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو وارنٹ حاصل کیے بغیر گرفتار کرے جس نے اسکی رائے میں دفعہ 110،100،99 موٹر وہیکل آرڈیننس کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہو۔ کوئی باوری پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔

ا) کسی ایسے شخص کو جسے آرڈیننس ہذا کے احکامات کے تحت اپنا نام و پتہ بتانے کی ہدایت کی گئی ہو اور جسے غلط سمجھنے کی پولیس افسر کے پاس معقول وجہ ہو۔

۲) کوئی شخص جو آرڈیننس ہذا کے تحت جرم سے ماخوذ یا ماخوذ ہونے کا شبہ ہو اور معقول وجہ ہو کہ فرار ہو جائے گا یا سمنوں کی تعمیل سے گریز کرے گا۔

دفعہ نمبر115 : گاڑی کو روک لینے کا اختیار جو سرٹیفکیٹ رجسٹری یا پرمٹ کے بغیر استعمال کی جائے

کوئی بھی پولیس افسر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کیطرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہوگا کہ موٹر گاڑی بغیر روٹ پرمٹ (دفعہ 44 MVO) یا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (دفعہ 23MVO) کے بغیر چلائے گا تو اس گاڑی کو قبضہ میں لے لے گا اور اسکی حفاظت کا معقول انتظام کرے گا اور اسے عارضی تحویل میں بھی دے سکتا ہے۔

ریلوے ایکٹ 1890ء

دفعہ نمبر100 : ریلوے ملازم کا حالت نشہ میں ہونا

اگرکوئی ریلوے ملازم کارمنصبی پر ہونیکی حالت میں نشہ میں ہوتو اسے 50 روپے تک جرمانہ ہوگا اگر اس سے کسی شخص کی جان خطرہ میں پڑ گئی ہو جو ریلوے پر سفر کر رہا ہوتو ملازم مذکور کو سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ نمبر108 : بلاضرورت زنجیر کھینچنا

اگرکوئی مسافر بغیر معقول وجہ کے یا بلاضرورت زنجیر کھینچے تو اس کو 50 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

دفعہ نمبر110 : تمباکو نوشی

ا) کوئی بھی مسافر شخص جو گاڑی کے اے سی روم یا مقررہ کردہ جگہ تمباکو نوشی سے منع کیا ہو تمباکو نوشی کا مرتکب پایا جائے تو اس کو بیس روپے تک جرمانہ کی سزا ہوسکتی ہے۔

۲) اگرکوئی شخص جس کو ریلوے ملازم نے سگریٹ نوشی سے منع کیا ہو لیکن وہ ایسا کرنے سے انکار کرے اور جھگڑا کرے تو ایسے شخص کو گاڑی سے باہر نکال دیا جائے گا۔

دفعہ نمبر112 : بغیر ٹکٹ یا دھوکہ سے سفر کرنا

اگرکوئی مسافر بغیر ٹکٹ کے یا کسی پاس یا کسی ٹکٹ کو جو پہلے سے استعمال میں آچکا ہو اس کو دھوکہ دینے کی نیت سے دوبارہ استعمال کرے تو اسے بطور قید تین ماہ تک سزا ہوسکتی ہے یا جرمانہ جس کی مقدار ایک سو روپے تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر113 : آدھے ٹکٹ یا جائز فاصلہ سے زیادہ سفر کرنا

کوئی بھی مسافر جو اس مقام سے زیادہ سفر کرے جو اس کے پاس ٹکٹ میں لکھا ہوا ہو تو اس کو ریلوے کے مقرر کردہ ملازم کو زائد سفر کی رقم دینی پڑے گی اور اگر وہ اس مزید رقم کو دینے سے انکار کرے یا ادا کرنے سے قاصر رہے تو ایسا ملازم جس کو ریلوے انتظامیہ نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو مجاز ہے واجب الادا رقم کی بطور وصولی کے لئے کسی مجسٹریٹ اول یا دوئم سے درخواست کرے۔

رقم کی عدم ادائیگی کی صورت میں مسافر کو ایک ماہ تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

دفعہ نمبر118 : چلتی ہوئی گاڑی میں سوار ہونا یا زائد سفر کرنا

کوئی بھی مسافر جو چلتی ہوئی گاڑی میں سوار ہو یا زائد سفر کرے تو اس کو پچاس روپے تک جرمانہ اور ریل سے بھی اتار دیا جائے گا۔

دفعہ نمبر119 : گاڑی میں عورتوں کے حصہ میں داخل ہونا

کوئی بھی شخص یا مسافر گاڑی کے ڈبہ، کمپارٹمنٹ، کمرہ یا دوسرا مقام جو ریلوے انتظامیہ نے عورتوں کیلئے مخصوص کیا ہو داخل ہو جائے تو اس کو 100 روپے جرمانہ، ٹکٹ ضبط اور ریل گاڑی سے بھی اتار دیا جائے گا۔

دفعہ نمبر120 : کسی مسافر کا حالت نشہ میں ہونا

کوئی بھی مسافر جو ریلوے میں سفر کر رہا ہو یا ریلوے کے کسی حصہ میں ہو۔

ا) حالت نشہ میں ہو۔

۲) کوئی بے شرمی کا فعل کرے یا بدزبانی کرے یا تکلیف دہ بات کرے۔

۳) جان بوجھ کر کسی مسافر کے آرام میں خلل ڈالے۔

تو ایسے مسافر کو 100 روپے تک جرمانہ اور ٹکٹ جو اس کے پاس ہو ضبط کر لیا جائے گا اور اس کو ریلوے سے نکال بھی دیا جائے گا۔

دفعہ نمبر121 : ریلوے ملازم کے کار منصبی میں خلل ڈالنا

ا) کوئی بھی مسافر/شخص ریلوے پر ناجائز طور پر داخل ہو تو اسکو بیس روپے تک جرمانہ کی سزا ہو گی۔

۲) اگر کوئی شخص/مسافر جس کو کوئی ریلوے ملازم یا انتظامیہ داخل ہونے سے روکے یا چلے جانے کو کہے لیکن وہ انکاری ہو جائے یا حکم نہ مانے تو ایسے شخص کو پچاس روپے تک جرمانہ کی سزا ہو گی اور اس کو وہاں سے نکال بھی دیا جائے گا۔

پولیس آرڈر 2002ء

آرٹیکل نمبر2 : تعریفات

۱) انتظامیہ:

اس سے مراد انتظامی عملی اور مالی معاملات کا انتظام ہے۔

۲) کیپٹل سٹی پولیس افسر: CCPO

سے مراد دارالحکومت کے شہری ضلع کے پولیس علاقہ کی پولیس کا وہ سربراہ مراد ہے جس کا عہدہ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل (AiG) سے کم نہ ہو اور جس کی تقرری آرٹیکل 11 کے تحت کی گئی ہو۔

۳) سٹی پولیس افسر: CPO

شہری ضلع کی پولیس کا وہ سربراہ مراد ہے جس کا عہدہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (DiG) سے کم نہ ہو اور جس کا تقرر آرٹیکل 15 کے تحت کیا گیا ہو۔

۴) ضلع پولیس افسر: DPO

کسی ضلع کی پولیس کا وہ سربراہ ہے جس کا عہدہ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس (SSP) سے کم نہ ہو اور جس کا تقرر آرٹیکل 15 کے تحت کیا گیا ہو۔

۵) صوبائی پولیس افسر:

پولیس کا وہ سربراہ مراد ہے جس کا عہدہ انسپکٹر جنرل (I.G) سے کم نہ ہو اور جس کا تقرر آرٹیکل 11 کے تحت کیا گیا ہو۔

۶) ضلع: اس سے مراد مقامی حکومت کے قانون کے تحت مقرر کردہ علاقہ ہے۔

۷) جونیئر رتبے:

جونیئر رتبے میں انسپکٹر اور اس سے کم رتبے کے پولیس کے ارکان مراد ہیں۔

۸) اعلیٰ رتبے:

اعلیٰ رتبے میں انسپکٹر کے عہدہ سے اوپر کے پولیس کے ارکان مراد ہیں۔

۹) پولیس افسر:

پولیس کا ایسا رکن جو اس آرڈر یعنی پولیس آرڈر کے تابع ہو۔

آرٹیکل نمبر3 : عوام کے ساتھ پولیس کا طرز عمل

ہر ایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ

۱) عوام الناس کے ساتھ شائستگی اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔

۲) صلح آشتی کو فروغ دے۔

۳) عوام الناس خاص طور پر غریبوں، معذوروں اور جسمانی لحاظ سے کمزور لوگوں، بچوں کی رہنمائی اور مدد کرے جو سڑکوں اور عام جگہوں پر بے یار و مددگار پائے جائیں۔

۴) ان افراد خاص طور پر خواتین اور بچوں کی مدد کرے جن کو جسمانی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔

آرٹیکل نمبر4 : پولیس کے فرائض

ہر ایک پولیس کا فرض ہو گا کہ

۱) شہریوں کی زندگی جائیداد اور آزادی کا تحفظ کرے۔

۲) جرائم کے ارتکاب اور جرائم کے باعث بڑھنے والے امور کا انسداد کرے۔

۳) امن وامان کو قائم رکھے اور فروغ دے۔

۴) اس بات کو یقینی بنائے کہ قانون کے تحت ایسے شخص کے جسے حراست میں لیا گیا ہو حقوق محفوظ رہیں۔

۵) امن عامہ و جرائم پر اثر انداز ہونے والی اطلاع فراہم کر کے پہنچائے۔

۶) تمام جائز احکامات کی تعمیل کرے۔

۷) آتشزدگی یا قدرتی آفات کی صورت میں لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کیلئے دیگر محکمہ جات سے تعاون کرے اور انکی مدد کرے۔

۸) تمام لادعویٰ مال اپنے قبضہ میں لے کر اسکی فہرست بنائے۔

۹) عام سڑکوں اور گلی وغیرہ پر ضابطہ کے مطابق ٹریفک کو کنٹرول کرے۔

۱۰) مجرموں کا کھوج لگا کر ان کو انصاف کے کٹہرے تک لائے۔

۱۱) پولیس آرڈر کے تحت تمام اختیارات استعمال کرے اور فرائض سرانجام دے۔

۱۲) گرفتار شدہ اشخاص کی اطلاع فوری طور پر اس شخص کو دے جسکے بارے میں گرفتار شدہ تقاضہ کرے۔

۱۳) ان تمام اشخاص کی گرفتاری عمل میں لائے جن کو وہ قانوناً گرفتار کرنے کا مجاز ہو۔

۱۴) عبادت گاہوں، سیر گاہوں، میلوں، تہواروں، شارع عام، پبلک آمدورفت اور گلی کوچوں وغیرہ والی جگہوں پر امن وامان کو قائم رکھے اور ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرے۔

۱۵) پبلک مقامات پر عورتوں اور بچوں میں خوف وہراس کا انسداد کرے۔

آرٹیکل نمبر5 : ضروری خدمات کے حوالے سے پولیس کے ہنگامی فرائض

۱) ایمرجنسی کی صورت میں حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایمرجنسی ڈیوٹیوں کا اعلان کر سکتی ہے جب تک ایمرجنسی رہے گی ہر پولیس افسر اپنے سینئر کے ہر حکم کو فوری تعمیل کرے گا۔

۲) ایسے کسی بھی اعلان پر اور جتنی دیر تک یہ نافذ رہے ہر پولیس افسر اس اعلان کے بارے میں اپنے سینئر پولیس افسر کے ہر قانونی حکم کی تعمیل کرنیکا پابند ہو گا۔

آرٹیکل نمبر24 : ممبران پولیس کا حلف

پولیس کا ہر رکن اپنی تقرری پر صوبائی پولیس افسر، کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر یا تربیتی ادارے کے سربراہ کے سامنے ایک حلف یا عہدہ اٹھائے گا۔

آرٹیکل نمبر25 : سرٹیفکیٹ تقرری

۱) جونیئر رتبے کے افسران تقرر کے وقت شیڈول سوم میں دی گئی عبارت کے مطابق سرٹیفکیٹ پر صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر کی مہر ہوگی۔

۲) تقرر کا سرٹیفکیٹ اس وقت کالعدم یا ختم ہو جائے گا جب مذکورہ پولیس افسر کا تعلق محکمہ پولیس سے ختم ہو جائے۔

آرٹیکل نمبر26 : پولیس افسر کی معطلی

۱) قواعد کے تحت کوئی بھی افسر مجاز یا اس کا مقرر کردہ کوئی دوسرا پولیس افسر کسی بھی رکن کو معطل کر سکتا ہے۔

۲) معطلی کے دوران اس افسر کے اختیارات اور ذمہ داریاں بھی معطل رہیں گی مگر شرط یہ ہے کہ معطلی کے باوجود مذکورہ محکمہ پولیس کا رکن

رہے گا اور وہ انہی افسران کے ماتحت ہو گا جنکے ماتحت وہ معطلی سے پہلے تھا۔

آرٹیکل نمبر113 : سزائیں

قواعد کے تحت پولیس کے کسی رکن کو کسی بھی وقت معطل، برطرف، جبری ریٹائرڈ کیا جاسکے گا۔اس کے رتبہ یا عہدہ میں کمی کی جاسکے گی یا اسکی تنخواہ میں کمی کی جاسکے گی۔اس پر جرمانہ کیا جاسکے گا۔

اسے ملامت کی سزادی جاسکے گی یا قانون کے مطابق مقررہ طریقہ سے کوئی دوسری سزادی جاسکے گی۔

آرٹیکل نمبر114 : ضابطہ چلن

صوبائی پولیس افسر یاCCPO مندرجہ ذیل کے متعلق پولیس کے معمولات اور کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ضابطہ کار جاری کرسکیں گے۔

۱) پولیس افسران کی طرف سے روکنے اور تلاشی لینے کے قانونی اختیارات کے استعمال سے متعلق۔

۲) پولیس افسران کی طرف سے کسی عمارت یا اس عمارت میں شامل ملحقہ دوسری عمارتوں یا مکانات کی تلاشی لینے کے بارے میں اور وہاں سے ملنے والے مال کو ضبط کرنے کے بارے میں

۳) پولیس افسران کی طرف سے اشخاص کی نظربندی ان سے برتاؤ اور پوچھ گچھ کرنے کے بارے میں۔

۴) پولیس افسران کی طرف سے اشخاص کی شناخت کے بارے میں قواعد کے تحت ضابطہ کار کی خلاف ورزی کرنے والے کسی پولیس افسر کو آرٹیکل 113 کے تحت مقرر کردہ ایک یا زیادہ سزائیں دی جاسکیں گی۔

آرٹیکل نمبر115 : پولیس افسر کو کسی بھی وقت ڈیوٹی پر طلب کیا جاسکتا ھے

کوئی بھی پولیس افسر جب وہ ڈیوٹی پر موجود نہ ہو۔رخصت پر ہو یا معطل ہو ڈیوٹی کے لئے طلب کیا جاسکتا ہے

آرٹیکل نمبر116 : ڈیوٹی سے دست اندازی یا استعفیٰ

۱) کوئی بھی پولیس افسر اپنے عہدہ کے فرائض سے دستبردار نہیں ہوگا۔سوائے جبکہ ضلع پولیس کے سربراہ کی طرف سے یا اس کے مقرر کردہ کسی دوسرے مجاز افسر کی طرف سے تحریری طور پر اور واضح طور پر اسے ایسا کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔اگر کوئی پولیس افسر رخصت ختم ہونے پر ڈیوٹی کی جگہ پر رپورٹ نہ کرسکے تو اس کو آرٹیکل کے تحت اپنے عہدہ کے فرائض سے علیحدہ تصور کیا جائے گا۔

۲) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے استعفیٰ نہیں دے گا ماسوائے جبکہ اس نے بالاتر افسران کو تحریری طور پر اپنے استعفیٰ کا کم از کم 2 ماہ قبل نوٹس نہ دیا ہو۔

آرٹیکل نمبر117 : دیگر ملازمت سے ممانعت

کوئی پولیس افسر پولیس کے ادارے کا رکن ہوتے ہوئے کوئی دوسری یا نجی ملازمت نہیں کرے گا۔

آرٹیکل نمبر124 : سڑکوں وغیرہ پر رکاوٹیں کھڑی کرنا

کوئی بھی پولیس افسر ہنگامی حالات میں ناگہانی صورت حال میں عارضی طور پر کسی بھی سڑک یا عام مقام کو رکاوٹیں کھڑی کرکے یا دوسرے کسی طریقے سے بند کرسکتا ہے اور لوگوں کیلئے اور گاڑیوں کے لئے ایسی جگہ پر داخلہ ممنوع قرار دے سکتا ہے۔

آرٹیکل نمبر125 : سڑکوں پر مشتبہ اشخاص اور گاڑیوں کی تلاشی

جب کسی سڑک پر عام لوگوں کی آمدورفت کی جگہ پر کسی پولیس افسر کو معقول وجوہات کی بناء پر شبہ پیدا ہو کہ کوئی شخص یا گاڑی کوئی ایسی شے لے جارہی ہے جو خلاف قانون حاصل کی گئی ہے یا قبضہ میں رکھی گئی ہے یا کسی جرم کے ارتکاب میں اس کے استعمال کیے جانے کا امکان ہے۔ تو وہ پولیس افسر ویسے شخص یا گاڑی کی تلاشی لے سکتا ہے اور اگر اس شخص کا بیان مشکوک نظر آئے یا گاڑی کی کیفیت مشتبہ ہو تو واقعات کی رپورٹ قانونی کاروائی کے لئے عدالت میں پیش کرسکتا ہے اور یہ رپورٹ اپنے متعلقہ تھانے کے افسر انچارج کو بھی دے گا۔

آرٹیکل نمبر131 : پولیس یا مسلح افواج سے ملتے جلتے لباس کی ممانعت

اگر کوئی پولیس افسر کو اس بات کا اطمینان ہو کہ کسی جماعت یا تنظیم یا ان کے کسی کارکن کی طرف سے ایسا لباس یا لباس کا کوئی حصہ استعمال کیا جارہا ہے جو کہ پولیس یا مسلح افواج یا قانون کے تحت کسی دوسری یا وردی فورس کے لباس سے ملتا جلتا ہے اور یہ استعمال ملک کی سلامتی اور امن عامہ کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے تو وہ خصوصی حکم کے ذریعے یا اس تنظیم یا اس کے کارکن کو اس استعمال سے منع کرسکتا ہے اور پابندی لگا سکتا ہے اس کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ اس طرح کے ہر ایک حکم کو سرکاری طور پر شائع کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر134 : پولیس لاوارث مال کی فہرست بنائے گی

ہر ایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ کسی لاوارث مال کا جو اسے ملا ہو یا اس کے حوالے کیا گیا ہو چارج لے یعنی اس کو قبضہ میں لے اور اس کی فہرست تیار کرے اور فوری طور پر اس فہرست کی ایک کاپی ضلع پولیس کے سربراہ کو فراہم کرے جو اس کی نقل ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن کو بھجوائے گا۔

آرٹیکل نمبر138 : جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان پہنچانا

کوئی شخص کسی سڑک یا عام جگہ پر غفلت سے یا لاپرواہی سے گاڑی چلا کر یا کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یا عام جگہ میں سے عمارتی لکڑی کھمبوں یا دوسری بھاری بے ڈھنگی اشیاء لاد کر اور گاڑی چلا کر یا جانور ہانک کر عام لوگوں کے لئے خطرے کا یا کسی قسم کی تکلیف کا باعث نہیں بنے گا۔

آرٹیکل نمبر139 : سڑک پر رکاوٹ کا باعث بننا

کوئی بھی شخص کسی سڑک یا کسی عام جگہ پر رکاوٹ کا باعث نہیں ہوگا۔

۱) کسی جانور یا گاڑی پر بوجھ رکھ کر، بوجھ اتار کر، مسافروں کو اتار کر یا بٹھا کر زیادہ دیر تک سڑک وغیرہ پر رک کر یا گاڑی کو ضرورت سے زیادہ دیر تک کھڑا کر کے

۲) کسی عام جگہ پر گاڑی کو چھوڑ کر مویشی باندھ کر

۳) کسی سڑک یا عام جگہ کے کسی حصہ کو گاڑیوں کے کھڑا کرنے کی جگہ بنا کر یا مویشیوں کے باندھنے کی جگہ بنا کر

۴) کسی بھی دوسرے طریقے کا باعث بن کر

آرٹیکل نمبر140 : کتوں کی نسبت بالقصد یا غفلت شعار نہ چلن

کوئی بھی شخص کسی سڑک یا عام جگہ پر

۱) کسی کتے کو ارادی طور پر یا غیر محتاط طریقے سے کھلا نہیں چھوڑے گا جو کہ دوسروں کے لئے خطرے خوف یا پریشانی کا باعث بنے۔

۲) کسی خون کارکتے کو اس کا منہ بند کیے بغیر آزاد نہیں چھوڑے گا۔

۳) کسی کتے کی کسی شخص یا گھوڑے یا دوسرے کسی جانور پر حملہ کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرے گا۔

آرٹیکل نمبر146 : فریبانہ ذرائع سے محکمہ پولیس میں بطور پولیس افسر ملازمت حاصل کرنے کی سزا

کوئی شخص جو پولیس افسر کی حیثیت سے ملازمت حاصل کرنے کی غرض سے جھوٹا بیان دے یا ایسا بیان جس کا کچھ حصہ جھوٹ پر مبنی ہو یا جھوٹی دستاویز استعمال کرے تو اسے ایک سال تک قید کی سزا یا جرمانہ 50 ہزار روپے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آرٹیکل نمبر147 : پھلی بار کے مجرم کو تنبیہ

ضلع پولیس کا سربراہ یا اس کا مقرر کردہ کوئی پولیس افسر جو رتبہ یا عہدہ میں انسپکٹر سے کم نہ ہو متعلقہ عدالت سے درخواست کر سکے گا کہ آرٹیکل 138 تا 140 میں ملوث کسی مجرم کو پہلی دفعہ جرم کرنے پر قانونی کاروائی کرنیکی بجائے تنبیہ جاری کردی جائے مگر شرط یہ ہے کہ جس مجرم کو تنبیہ جاری کردی جائے اسے دوسری مرتبہ وہی جرم کرنے پر مقررہ سزا سے کم از کم نصف سزا دی جائیگی۔

آرٹیکل نمبر148 : پبلک کنوئں کا پانی آلودہ کرنا

جو کوئی شخص کسی عام کنوئے یا ذخیرہ پانی کے تالاب، نالی، کسی دریا، نہر یا پانی فراہم کرنے کے کسی دوسرے ذریعہ میں پانی کو آلودہ کرے یا آلودہ کرنے کا باعث بنے اور اسے استعمال کے لئے ناموضوع بنا دے تو ایسے شخص کو 6 ماہ تک قید کی سزا یا جرمانہ 30 ہزار روپے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آرٹیکل نمبر149 : آتشزدگی (آگ وغیرہ) کا جھوٹا الارم دینا

کوئی شخص اگر جان بوجھ کر یا دانستہ طور پر فائر بریگیڈ کو یا اس کے کسی افسر کو یا فائر مین کو آگ کا جھوٹا الارم دے یا دینے کا باعث بنے تو اسے 3 ماہ تک قید یا جرمانہ 15 ہزار روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آرٹیکل نمبر151 : بلا اختیار پولیس کی وردی استعمال کرنا

اگر کوئی شخص جو پولیس کا ملازم نہ ہو کسی اختیار کے بغیر پولیس کی وردی یا ایسا لباس پہنے جو پولیس کی وردی سے ملتا جلتا ہو یا ایسے نشانات استعمال کرے جو پولیس کے امتیازی نشانات سے ملتے جلتے ہوں تو ایسے شخص کو 3 سال تک قید کی سزا یا جرمانہ ایک لاکھ روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آرٹیکل نمبر153 : بعض جرائم قابل دست اندازی پولیس ہوں گے

ضابطہ فوجداری میں شامل کسی امر کے باوجود آرٹیکل 148 تا 152 جرائم قابل دست اندازی پولیس ہونگے۔

آرٹیکل نمبر146 : پولیس افسران کی طرف سے بعض اقسام کی غلط روی کیلئے سزا

جو کوئی پولیس افسر

الف) ایک پولیس افسر کی حیثیت سے ملازمت سے سبکدوش ہونے کے لئے غلط بیان دے یا ایسا بیان دے جس کا کچھ حصہ جھوٹ پر مبنی ہو یا جعلی دستاویز استعمال کرے۔

ب) بزدلی کا قصوروار ہو۔

ج) قانون کے کسی دوسرے ضابطہ کے کسی حکم کی خلاف ورزی کرے یا کسی حکم کو ماننے سے انکار کرے۔

د) فرض کی خلاف ورزی کا مجرم ہو۔

ر) ڈیوٹی کے دوران نشہ کی حالت میں پایا جائے۔

س) تہمت لگائے یا اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لئے نا موضوع بنانے کے لئے جان بوجھ کر چوٹ لگائے۔

ش) اپنے افسران بالا کا سخت نافرمان ہو یا کسی افسر بالا کے خلاف تشدد استعمال کرے۔

ص) کسی مظاہرہ، جلوس یا ہڑتال میں حصہ لے یا کسی حکم کی کوئی بات ماننے پر مجبور کرنے کیلئے کسی قسم کی ہڑتال دباؤ یا جسمانی تشدد پر اتر آئے تو سزایاب ہونے پر مذکورہ پر جرم کے لئے 3 تک قید کی سزا اور جرمانہ کی سزا بھی دی جائے گی۔ لیکن اس آرٹیکل کے تحت قانونی کاروائی کے لئے ایک ایسے افسر سے جسے قانون کیمطابق مقرر کیا گیا ہو۔ تحریری رپورٹ دینا ضروری ہوگی۔

آرٹیکل نمبر167 : پولیس اسٹیشن پر روزنامچہ رکھنا

ا) ہر پولیس اسٹیشن پر ایسی شکل میں جس کو حکومت مقرر کرے گی روزنامچہ یا ایک رجسٹر رکھا جائے گا اور اس میں تمام شکایت کنندگان کے نام، گرفتار کیے گئے اشخاص کے نام، ان کے خلاف عائد کیے جانے والے جرائم ہتھیار اور مال جو انکے قبضہ سے یا کسی دوسرے ذریعہ سے برآمد کیا گیا ہو اور ان گواہان کے نام جن سے پوچھ گچھ کی گئی ہو قلم بند کیے جائیں گے۔ نیز سمنات اور وارنٹ ہائے کا اندراج بھی کیا جائے گا۔

۲) ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اس روزنامچہ کو طلب کر سکے گا اور اس کا معائنہ کرے گا۔

﴿ عملی کارروائی ﴾

سوالنمبر1: ابتدائی اطلاعی رپورٹ (FIR) کی تعریف کریں نیز اسکو درج کرنیکا طریقہ کار بھی لکھیں؟

جواب:

جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کی اول رپورٹ جو بروقت مہتمم تھانہ سے اس مقصد کے لئے کی جائے کہ وہ اس معاملہ کی تفتیش کرے تو اسے ابتدائی اطلاعی رپورٹ یعنی FIR کہا جاتا ہے۔

طریقہ کار:

اس کے اندراج میں ذیل امور کا ہونا لازم ہے۔

۱) ابتدائی اطلاعی رپورٹ زیر دفعہ 154 ض ف مرتب کی جاتی ہے۔

۲) یہ تھانہ کا رجسٹر نمبر 1 ہے۔

۳) ابتدائی اطلاعی رپورٹ قانون شہادت کے آرٹیکل 22 کے تحت موثر ہے۔

۴) اس کتاب میں 200 اوراق اور 50 انڈکس فارم ہوتے ہیں۔

۵) جب تک ایک کتاب مکمل نہ ہو جائے دوسری شروع نہیں کی جائے گی۔

۶) اس کے 06 خانے ہوتے ہیں جن کی صحیح تکمیل کرنا ضروری ہے۔

۷) ہر تھانہ میں مقدمات کا سلسلہ وار نمبر ہوتا ہے۔

۸) اطلاع ایسی ہونی چاہیے جس سے جرم قابل دست اندازی پولیس نمایاں ہو۔

۹) یہ اطلاع چار اوراق پر ایک ہی وقت میں بذریعہ کاربن کاغذ تحریر کی جاتی ہے۔

۱۰) ان چار نقول میں سے ایک نقل SP صاحب یا گزٹ شدہ پولیس افسر، دوسری مجسٹریٹ صاحب، تیسری مدعی مقدمہ اور اصل کاپی رجسٹر میں رہتی ہے۔

۱۱) ریلوے پولیس کی صورت میں ایک سے زائد نقل تیار کر کے SP صاحب ضلع کو ارسال کی جائے گی۔

۱۲) تحریر اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی اور اس پر اطلاع دہندہ کے دستخط یا انگوٹھا ثبت کرایا جائے گا۔

۱۳) افسر انچارج تھانہ ابتدائی اطلاعی رپورٹ خود تحریر کرے گا یا اس کی زیر ہدایت درج ہوگی۔

۱۴) تحریر کنندہ افسر اپنے تصدیقی دستخط کرے گا۔

۱۵) اس کا خلاصہ روزنامچہ میں درج کیا جائے گا۔

۱۶) ایک وقوعہ کی FIR درج ہونے کے بعد دوبارہ درج نہیں کی جائے گی۔

۱۷) ٹیلی فون کی اطلاع پر FIR درج نہیں کی جائے گی بلکہ موقع پر بیان تحریر کر کے دستخط کروا کر FIR درج ہوگی۔

۱۸) مدعی اگر ایسی رپورٹ پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو اس کے خلاف زیر دفعہ 180 ت پ کی کاروائی کی جائے گی۔

۱۹) اگر ایسی رپورٹ جھوٹی ثابت ہو جائے تو مدعی کے خلاف زیر دفعہ 182 ت پ کی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

۲۰) ابتدائی اطلاعی رپورٹ کی تفتیش پولیس زیر دفعہ 156 ض ف عمل میں لاتی ہے۔

۲۱) شبہ کی صورت میں SHO تھانہ زیر دفعہ 157 ض ف ضمن (2) کے تحت کاروائی عمل میں لائے گا۔

سوالنمبر2: پولیس افسر کی رپورٹ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں رپورٹ کی کتنی اقسام ہیں نیز 173 ضابطہ فوجداری رپورٹ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:

پولیس افسر کی رپورٹ:۔

ہر تفتیش جو ضابطہ فوجداری کے تحت کیجائے بلا غیر ضروری تاخیر مکمل کی جائے گی اور جونہی یہ پایہ تکمیل تک پہنچے یا مکمل ہو جائے تو افسر انچارج تھانہ کو لازم ہوگا کہ وہ صوبائی گورنمنٹ کے مقرر کردہ نمونے کے مطابق ایک رپورٹ جس میں فریقین کے نام، قومیت، سکونت، اطلاع دہندہ اور ان اشخاص کے نام جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف ہوں۔ اس امر کے تذکرہ کے ساتھ کہ آیا شخص رملزم اگر گرفتار ہوا ہو، بحراست یا برضمانت ہے اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جس کو پولیس رپورٹ پر جرم کی گرفت کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

۱) تفتیش مکمل
۲) چالان زیر دفعہ 173 ض ف منجانب SHO تھانہ
۳) چالان یا چارج شیٹ
۴) اس رپورٹ پر عدالت مقدمہ کی سماعت کرے گی۔
۵) پولیس رپورٹ میں مدعی کا نام، ملزمان کا نام، گواہان کے نام اور تفصیل مال مختصر حالات مقدمہ معہ جرم
۶) 173 ض ف کی رپورٹ فائنل رپورٹ تصور ہوگی۔
۷) خفیہ اطلاع ملنے پر بصورت انکوائری علیحدہ رپورٹ ارسال کی جائیگی۔

اقسام پولیس رپورٹ:

1۔ رپورٹ چالان i) چالان مکمل (سارے ملزم اور مکمل سامان برآمد ہو تو) ii) چالان نامکمل (اگر کچھ ملزم یا سامان برآمد ہوا ہو تو)

2۔ رپورٹ عدم پتہ (جس میں کوئی نامزد ملزم نہ ہو بلکہ نامعلوم ملزمان ہوں)

3۔ رپورٹ اخراج (جس میں وقوعہ کی تصدیق نہ ہو)

سوالنمبر 3 : روزنامچہ کے متعلق مفصل نوٹ لکھیں؟

جواب:

روزنامچہ فارسی زبان کا ایک مذکر لفظ ہے جس کے معنی ہیں روزمرہ حالات لکھنے کی کتاب یا ڈائری۔

1۔ بمطابق پولیس رولز

روزنامچہ پولیس رولز کے (22-48) یعنی باب نمبر 22 اور فقرہ نمبر 48 کے تحت مرتب کیا جاتا ہے۔

2۔ رجسٹر نمبر 2 اور رجسٹر نمبر 18

روزنامچہ تھانہ کا رجسٹر نمبر 2 اور پولیس لائن کا رجسٹر نمبر 18 ہوتا ہے۔

3۔ خانے

روزنامچہ کے پانچ خانے ہوتے ہیں جنکی صحیح خانہ پوری ضروری ہے۔

4۔ نقول

روزنامچہ کی کاربن کاغذ کے ذریعے دونقول تیار کی جاتی ہیں ایک کاپی رجسٹر میں جبکہ دوسری گزیٹڈ پولیس افسر یا جسے SP صاحب ضلع مقرر کریں ارسال کی جاتی ہے۔

5۔ روزنامچہ کا اندراج

روزنامچہ کا اندراج افسر انچارج مہتمم تھانہ خود یا پھر زیر ہدایت محرر تھانہ درج کرے گا۔

6۔ FIR کا خلاصہ

اس میں ابتدائی اطلاعی رپورٹ کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

7۔ جرم نا قابل دست اندازی کی رپورٹ:

روزنامچہ میں جرم نا قابل دست اندازی پولیس کی مفصل رپورٹ لکھی جائے گی۔

8۔ زیر رپٹ خط کھینچنا

ہر رپٹ کے بعد اس کے نیچے خط کھینچ دیا جائے گا اور ہر رپٹ کا علیحدہ نمبر ہوگا۔

9۔ پہلی رپٹ

پہلی رپٹ میں آغاز صفائی اور ملزمان جو حوالات میں بند ہوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

10۔ دوسری رپٹ

دوسری رپٹ میں زیر تفتیش مقدمات کا ذکر کیا جائے گا۔

11۔ تیسری رپٹ

تیسری رپٹ میں روزمرہ کی کاروائی مثلاً آمدورروانگی، ڈیوٹی، تبادلہ، معطّلی و بحالی ملازمان، رخصت وغیرہ کا اندراج کیا جاتا ہے۔

12۔ آخری رپٹ

روزنامچہ میں آخری رپٹ روزنامچہ کی بندی کی لکھی جائے گی۔

13۔ جملہ خط و کتابت

روزنامچہ میں جملہ خط و کتابت، ڈاک، مال اور نقدی وغیرہ کا اندراج کیا جائے گا۔

14۔ پڑتال مالخانہ کی رپٹ

روزنامچہ میں پندرہ دن کے بعد پڑتال مالخانہ کی رپٹ تحریر کی جائے گی۔

15۔ جان بوجھ کر غلط اندراج کرنا

روزنامچہ میں جان بوجھ کر غلط اندراج کرنے کیصورت میں بحوالہ فقرہ نمبر 50-22 پولیس رولز برخواستگی ہے۔

16۔ روزمرہ کی کاروائی

روزمرہ کی کاروائی مثلاً آمد و روانگی، تبادلہ، معطّلی، بحالی ملازمان رخصت میڈیکل، رخصت تقسیم اسلحہ یعنی ڈیوٹیوں کی روانگی وغیرہ کا اندراج کیا جاتا ہے۔

17۔ رقوم کا اندراج

آمد رقم و خرچ رقم کی تفصیل یعنی ہر قسم کی نقدی کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

18۔ سمن اور وارنٹ کا اندراج

سمن اور وارنٹ کا حصول یا واپسی ترسیل، تاریخ اور وقت درج کیا جائے گا۔

19۔ سوموار کے روز اندراجات

سوموار کے روز تمام کاغذات کی جو ایک ہفتہ سے زائد زیر تعمیل ہوں رپٹ درج کی جائے گی۔

20۔ تلفی رپٹ

روزنامچہ میں آخری رپٹ درج کرنے کے بعد 2 سال کے بعد افسران کی اجازت حاصل کر کے روزنامچہ کو تلف کیا جائے گا۔

21۔ ربڑ کا استعمال

روزنامچہ کی تحریر میں ربڑ کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔

22۔ سہواً

سہواً یا غلطی سے لکھا گیا نقطہ قلمزن کیا جائے گا۔

سوالنمبر4 : بیٹ بک اور نوٹ بک کی تعریف کریں نیز بیٹ کنسٹیبل کے فرائض تحریر کریں؟

جواب:

بیٹ:

گشت میں سہولت کیلئے بڑے بڑے شہروں اور قصبوں کے تھانہ جات کے علاقہ جات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ایسے ہر ایک حصہ کو بیٹ کہتے ہیں۔ ہر بیٹ میں ایک یا زائد کنسٹیبلان گشت کرتے ہیں۔

بیٹ ڈیوٹی:

مندرجہ بالا حصوں میں گشت لگانے کو بیٹ ڈیوٹی کہتے ہیں۔

بیٹ بک:

ہر ایک شہر اور چھاؤنی کے لئے ایک بیٹ بک رکھی جاتی ہے جس میں رات اور دن کی بیٹ کی حدود اور اس کے بڑے بڑے گلی کوچوں کے نام درج کیے جاتے ہیں۔ بیٹ بک فقرہ نمبر 28-17 پولیس رولز کے تحت قائم کی جاتی ہے اور یہ کنسٹیبل کی گائیڈ بک ہے۔

نوٹ بک:

ہر ایک بیٹ بک کے لئے ایک نوٹ بک رکھی جاتی ہے جو بیٹ کنسٹیبل کو دی جاتی ہے اس نوٹ بک میں بیٹ کا حدود اربعہ، مشہور مقامات، سرکاری عمارتوں، سڑکوں، گلیوں، ہوٹلوں، سراؤں، شراب خانوں، چکلے، قمار خانے درج ہوتے ہیں۔ نیز اسمیں بدمعاشوں، مالمسروقہ کالین دین کرنیوالوں، کباڑیوں، صرافوں، فوجی مفروران، سابقہ سزا یافتہ لوگوں اور مجرمان اشتہاریوں کے ٹھکانوں کے متعلق کوائف اور پولیس کی امداد کرنے والے معتبرن کے نام و پتے درج ہوتے ہیں۔ نوٹ بک کنسٹیبل کی یادداشت کی ایک ڈائری ہے۔

بیٹ بک اور نوٹ بک میں فرق:

بیٹ بک کنسٹیبل کی گائیڈ بک ہوتی ہے جبکہ نوٹ بک اسکی یادداشت کی ایک ذاتی ڈائری ہے۔

﴿بیٹ کنسٹیبل کے فرائض﴾

۱) ناجائز اسلحہ بنانے والوں کے متعلق اطلاع فراہم کرنا۔
۲) مجرمان اشتہاری، فوجی مفروران اور دیگر مطلوبہ اشخاص کی تلاش کرنا۔
۳) اپنی بیٹ میں بدمعاشاں کی نگرانی کرنا۔
۴) لوگوں میں پولیس کی امداد کرنا۔
۵) ایسے مکانات یا دوکانات جو کچھ عرصہ سے خالی پڑی ہوئی ہوں ان کی نگہداشت کرنا۔
۶) گشت کے دوران ایسی سیڑھیوں کی پڑتال کرنا جن سے کسی مکان میں داخلہ ہوسکتا ہے۔ دروازوں، کھڑکیوں اور دیگر جگہوں کو چیک کرنا نیز دوکانات اور مکانات کے تالے چیک کرنا۔

۷) مالمسروقہ لینے والوں مثلاً صراف، کباڑیہ وغیرہ کا سراغ لگانا۔
۸) لوگوں کے مال وجان کی حفاظت کرنا اور ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا۔
۹) ایسی اشیاء جو لاوارث ہوں ان کو قبضہ میں لے کر ان کہ فہرست تیار کرنا اور پھر اس فہرست کو افسران بالا کو بھجوانا۔
۱۰) ایسی اشیاء جو باہر پڑی ہوئی ہوں اور ان کے چوری ہو جانے کا خطرہ ہو تو ان کے مالکان کو خبر دار کرنا۔
۱۱) رات کو مشکوک اشخاص کی مساجد میں پڑتال کرنا۔
۱۲) جرائم آبکاری کے مجرمان کی حرکات وسکنات کی نگرانی کرنا۔
۱۳) سینما کے ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹ کی پڑتال کرنا اور افسر انچارج تھانہ کو اس کی اطلاع دینا۔
۱۴) ہوٹلوں، سراؤں اور چکلوں کی پڑتال کرنا اور افسر انچارج کو پرچہ جات اجنبی جاری کرنے کے لئے مصالحہ فراہم کرنا۔
۱۵) جیب تراشوں اور دھوکہ بازوں کی پڑتال کرنا۔
۱۶) سمنات اور وارنٹ ہائے کی تعمیل کرانا۔
۱۷) ہندوستانی، افغانی، بنگلہ دیشی اور دیگر اشخاص کی آمدورفت کی پڑتال کرنا۔
۱۸) سینما گھروں، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن اور دیگر پبلک مقامات میں مجرمان کی آمدورفت کی پڑتال کرنا۔
۱۹) لوگوں کو ٹریفک کی نسبت آگاہ کرنا۔
۲۰) سڑک یا چوک وغیرہ پر ٹریفک کو کنٹرول کرنا۔
۲۱) سڑکوں کو گداگروں، خوانچہ فروشوں، ریڑھی والوں اور ناجائز تجاوزات کرنیوالوں سے صاف رکھنا۔
۲۲) ایام جنگ میں بطور وارڈن کام کرنا اور لوگوں کے حوصلے بلند رکھنا۔
۲۳) مخبروں کی حفاظت کرنا۔
۲۴) آتشزدگی کی صورت میں آگ بجھانے میں مدد کرنا اور آتش زدگان کو لوٹ مار سے محفوظ رکھنا اور تھانہ میں اطلاع دینا۔
۲۵) حادثہ کی صورت میں بیٹ کنسٹیبل مضروبان کو فرسٹ ایڈ دیگا اور ان کو جلد از جلد ہسپتال پہنچانے کا انتظام کریگا۔

بیٹ ڈیوٹی کانسٹیبل کو چاہیے کہ

۱) بیٹ کی حدود سے بخوبی واقف ہو تا کہ بیٹ کے علاقہ میں انسداد جرائم کر سکے۔
۲) مشہور اور اہم مقامات، سرکاری عمارات اور ہوٹلوں وغیرہ سے بخوبی واقف ہو تا کہ کسی اجنبی کے پوچھنے پر اسکو بتلا سکے۔
۳) اچھے اخلاق کا مالک ہو۔
۴) اپنے پاس ضروری یادداشت ہائے رکھنے کی غرض سے نوٹ بک اور پنسل رکھے۔
۵) بدمعاشوں اور رسہ گیروں کے حلیہ اور انکے گھروں سے واقف ہو تا کہ بوقت چھاپہ اپنے افسران کو صحیح راستہ بتلا سکے۔
۶) ان خفیہ راستوں سے واقف ہو جو بیٹ میں پڑتے ہوں تا کہ مجرمان کی گرفتاری کیلئے مناسب ناکہ بندی ہو سکے۔
۷) مجرمان اشتہاری اور ان کے گھروں سے واقف ہو تا کہ وقتاً فوقتاً انکی پڑتال کر سکے۔
۸) اپنی بیٹ کے کھنڈرات اور ان جگہوں سے واقف ہو جن میں مجرمان کے چھپنے کے امکانات ہوں۔
۹) نکاس ہائے پانی وغیرہ سے آگاہ ہونا تا کہ بصورت آتشزدگی ان سے فائدہ اٹھا سکے۔
۱۰) جرائم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے وقوعات کی نسبت پڑتال کرتا رہے اور اگر ایسی اطلاع درج نہ ہوئی ہو تو اسے درج کرائے تا کہ اس کی تفتیش ہو سکے۔
۱۱) گشت کے زیادہ مفید نتائج حاصل کرنے کے لئے مختلف راستے اختیار کرتا رہا اور بیٹ کے اوقات بدلتا رہے۔
۱۲) اس امر کا اطمینان حاصل کرے کہ تمام بدمعاشاں اپنے اپنے مسکن میں موجود ہیں۔

۱۳) عوام کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تا کہ اسے ان کا تعاون حاصل ہو۔

۱۴) قمار خانوں جیسے مقامات کا ملاحظہ کرتا رہے۔

۱۵) اپنے حلقہ گشت میں جو اجنبی اور مشتبہ اشخاص ملیں ان سے پوچھ گچھ کرے اور انکے متعلق افسر انچارج کو رپورٹ کرے۔

سوالنمبر5 : سمن اور وارنٹ کے درمیان فرق واضح کریں؟

جواب:

	سمن	وارنٹ
1	سمن دو پرتہ ہوتا ہے۔	وارنٹ کی صرف ایک کاپی ہوتی ہے۔
2	سمن صرف کسی شخص کی حاضری کے لئے یا اسے کسی چیز کے پیش کرنے کیلئے جاری کیا جاتا ہے۔	وارنٹ ہمیشہ کسی شخص کی گرفتاری کے لئے اور کسی مکان کی تلاشی کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔
3	سمن کی تعمیل مطلوبہ شخص کے علاوہ اس کے کسی رشتہ دار یا اسکے مکان پر چسپاں کرنے سے ہو جاتی ہے۔	وارنٹ کی تعمیل صرف اسی شخص کی ذات پر کی جاتی ہے جس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا ہو۔
4	سمن پر یا تو عدالت کے دستخط ہوں گے یا کسی ایسے افسر کے جسے عدالت عالیہ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔	وارنٹ جاری کرنیوالے افسر کے دستخط لازمی ہے۔
5	سمن کی تعمیل پولیس کے ذریعے صرف مقدمات قابل دست اندازی میں جن میں گورنمنٹ مستغیث ہو عمل میں لائی جاتی ہے۔	وارنٹ کی تعمیل عام طور پر پولیس کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے۔
6	سمن اس شخص کے نام جاری کیا جاتا ہے جسکی حاضری مطلوب ہو یا جس کو کوئی چیز پیش کرنیکا حکم ہو۔	وارنٹ عام طور پر پولیس افسر کے نام جاری کیا جاتا ہے جس نے تعمیل کرنی ہو لیکن وارنٹ کسی دوسرے شخص کے نام بھی جاری کیا جا سکتا ہے۔
7	سمن کی تعمیل صرف اس تاریخ تک کی جا سکتی ہے جو عدالت نے اس شخص کی حاضری یا کسی چیز کو پیش کرنیکے لیے مقرر کی ہو تاریخ کے بعد سمن کی تعمیل نہیں کی جا سکتی۔	وارنٹ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس کی تعمیل نہ ہو سکے یا جب تک جاری کرنے والی عدالت اسے مسترد نہ کر دے۔

سوالنمبر 6 : وارنٹ سے کیا مراد ہے اس کی تعمیل کے طریقے کون کونسے ہیں وضاحت کریں؟

جواب:

دفعہ نمبر 75: وارنٹ گرفتاری کا نمونہ

کسی شخص کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کے حکمنامے کو وارنٹ گرفتاری کہتے ہیں جو ضابطہ ہذا کے تحت جاری ہوتا ہے اس کی ایک پرت ہوتی ہے۔

وارنٹ ہمیشہ تحریری ہوتا ہے اس پر حاکم عدالت یا افسر مجاز کے دستخط اور مہر اور تاریخ درج ہوتی ہے۔

اس میں الزامات کا خلاصہ بھی درج ہوتا ہے۔

وارنٹ گرفتاری اس وقت تک نفاذ پذیر رہتا ہے جب تک اس کی تعمیل نہ ہو جائے یا مجاز عدالت اسے منسوخ نہ کر دے۔

دفعہ نمبر 76: وارنٹ کی اقسام

وارنٹ گرفتاری کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) وارنٹ قابل ضمانت (۲) وارنٹ نا قابل ضمانت

وارنٹ قابل ضمانت میں عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے ایسی صورت میں شخص مذکور جس کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے ایک مچلکہ وضمانت نامہ تحریر کر کے ملیگا اور اپنے آپ کو اس ضمانت نامہ اور مچلکے کی رو سے کہ وہ عدالت کے حکم کے مطابق مقررہ تاریخ کو حاضر ہو جائے گا۔ تعمیل کنندہ یہ ضمانت نامہ و مچلکہ حاصل کر کے مذکورہ شخص کو چھوڑ دے گا اور یہ ضمانت نامہ و مچلکہ عدالت میں پیش کرے گا۔

جبکہ وارنٹ نا قابل ضمانت میں مذکور شخص کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔

دفعہ نمبر 77: وارنٹ کس کے نام بھیجا جائے گا

وارنٹ گرفتاری عام طور پر ایک یا زائد عہدیداران پولیس کے نام تحریر کیا جائے گا مگر ایسا وارنٹ جاری کرنیوالی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اس کی فوراً تعمیل کرانا ضروری ہو اور فوراً کوئی عہدیدار پولیس دستیاب نہ ہو تو کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے اور ایسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کریں گے۔

جب وارنٹ ایک یا زائد افسران کے نام تحریر کیا جائے تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا زیادہ کرائیں گے۔

دفعہ نمبر 78: وارنٹ مالک اراضی یا زمیندار کے نام بھیجا جا سکتا ہے

اس دفعہ کے تحت عدالت علاقہ کے زمیندار یا دیگر معززین کو بذریعہ وارنٹ گرفتار کرنیکا حکم دے سکتی ہے گرفتاری کرنیکے بعد زمیندار یا معزز شخص گرفتار شدہ کو نزدیک ترین پولیس افسر کے حوالے کریگا اور وہ پولیس افسر اسے عدالت میں پیش کر دیگا۔

دفعہ نمبر 79: وارنٹ کسی دوسرے افسر کے نام منتقل ہو سکتا ہے

وہ وارنٹ جو کسی عہدیدار پولیس کے نام جاری کیا جائے جائز ہے کہ اسکی تعمیل کسی دیگر عہدیدار پولیس کی معرفت بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے جس کا نام وارنٹ کی پشت پر اس عہدیدار پولیس کی طرف سے لکھا جائے گا جس کے نام عدالت نے یہ وارنٹ جاری کیا تھا۔ مثال کے طور پر DSP وارنٹ کی تعمیل کے لئے کسی اور افسر کو مامور کر سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 80: خلاصہ وارنٹ یا وارنٹ دکھلانا

عہدیدار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اس شخص کو جس کی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنا دے گا اور اگر وہ خواہش کرے تو اس کو وارنٹ دکھلا دے۔

دفعہ نمبر 81: گرفتار شدہ اشخاص کو عدالت میں پیش کرنا

پولیس افسر تعمیل کنندہ وارنٹ پر لازم ہیکہ بعد از گرفتاری متعلقہ شخص کو اس عدالت کے روبرو پیش کرے جہاں کا وارنٹ ہو۔

دفعہ نمبر 82: حدود تعمیل وارنٹ

وارنٹ کی تعمیل وفاق کے صوبوں اور دارالحکومت کے کسی مقام پر ہوسکتی ہے۔

دفعہ نمبر 83: عدالت حدود کے باہر بھی وارنٹ جاری کرسکتی ہے

جب وارنٹ کی تعمیل جاری کرنے والی عدالت کے علاقہ کی مقامی حدود کے باہر ہونی ہو تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ویسے وارنٹ کو کسی پولیس افسر کے پاس بھیجنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا اور طرح کسی ایسے مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیج دے جس کے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر اسکی تعمیل ہونی ہو۔

مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جس کے پاس ویسا وارنٹ اسطرح بھیجا جائے اس پر اپنا لکھے گا اور جہاں تک قابل عمل ہو اپنے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر اسکی تعمیل اس طریق میں کرائے گا جو قبل ازیں مقرر کیا گیا ہو۔

دفعہ نمبر 84: حدود کے باہر وارنٹ کسی دوسرے افسر کے نام منتقل نہیں کرسکتا

اس دفعہ کے تحت علاقہ اختیار کے باہر وارنٹ جو کسی عہدیدار پولیس افسر کے نام لکھا جائیگا وہ افسر وارنٹ کو کسی دوسرے عہدیدار پولیس/افسر کے نام منتقل نہیں کرسکتا۔

دفعہ نمبر 85: عدالت میں فوری پیش کرنا

اگر وارنٹ گرفتاری جاری کرنے والی عدالت مقام گرفتاری سے 20 میل کے اندر ہو تو گرفتار شدہ شخص کو فوراً مقررہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 87: کسی شخص کو اشتہاری کرنیکا طریقہ کار

اگر معقول شہادت لینے کے بعد عدالت کو یہ تسلی اور اطمینان ہو جائے کہ جس شخص کی گرفتاری کے لئے عدالت سے وارنٹ جاری ہوا ہے۔ وہ شخص جان بوجھ کر اس نیت سے روپوش یا مفرور ہو گیا ہے کہ اس پر وارنٹ کی تعمیل نہ ہوسکے اور عدالت کو

یہ یقین ہو جائے کہ وارنٹ کی تعمیل کسی طریقہ سے ممکن نہیں تو عدالت مجاز ہے کہ اس شخص کو اشتہاری قرار دینے کے لئے تحریری اشتہار جاری کرے کہ شخص مذکور ایک مقررہ وقت کے اندر جو ویسے اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس دن سے کم نہ ہوگی ایک خاص وقت پر ایک خاص مقام پر حاضر ہو۔

اشتہار مشتہر کرنے کا طریقہ کار:

اشتہار مندرجہ ذیل طریقوں سے مشتہر کیا جا سکتا ہے۔

۱) اس جگہ یا محکمہ میں جہاں پر وہ شخص عموماً رہتا ہے اس اشتہار کو اعلانیہ طور پر سنایا جائے گا۔

۲) اس مکان یا مسکن جہاں پر وہ شخص عموماً رہتا ہے اسکے کسی نمایاں مقام پر وہ اشتہار چسپاں کر دیا جائے گا۔

۳) اشتہار کی ایک کاپی کچہری کے کسی نمایاں مقام پر آویزاں کی جائیگی۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار تعمیل کنندہ افسر سے سے اس بات کا تحریری بیان قلمبند کریگی کہ اشتہار کی حسب ضابطہ تعمیل کرائی گئی ہے تعمیل کنندہ کا ایسا بیان قطعی شہادت تصور ہوگا کہ احکام ہذا کی تعمیل ہو چکی ہے۔

دفعہ نمبر 88: مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

عدالت جاری کنندہ اشتہار دفعہ 87 ض ف کی رو سے مجاز ہے کہ کسی وقت اشتہاری شخص کی کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

دفعہ نمبر 100: وارنٹ خانہ / مسکن تلاشی

اس دفعہ کے تحت عدالت وارنٹ خانہ تلاشی جاری کر سکتی ہے۔

سوالنمبر 7 : VIP اور VVIP شخصیات کی حفاظت

جواب:

VIP شخصیات:

ایسی ممتاز شخصیات جن کو وفاقی حکومت اہم قرار دے یعنی سپیکر قومی اسمبلی، چیئر مین سینٹ ،صوبوں کے گورنر، وزراء اعلیٰ، چیف جسٹس اور چیف سیکرٹری وغیرہ۔

VVIP شخصیات:

اس سے مراد وہ اشخاص جن کو وفاقی حکومت نہایت اہم قرار دے یعنی بادشاہ ،شہزادے، سربراہان مملکت، وزراء اعظم، سفیر، کمانڈران چیف اور چیف آف سٹاف وغیرہ

سیکورٹی:

سیکورٹی کے معنی حفاظت، تحفظ اور سلامتی کے ہیں۔ پولیس کے فرائض میں ملک میں عوام کی جان و مال کی حفاظت کیساتھ ساتھ ملکی وغیر ملکی اہم شخصیات کی حفاظت، حفاظت کی یقین دہانی اور حفاظت کی ضامن شامل ہے۔
اہم شخصیات اور نہایت اہم شخصیات کی حفاظت کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر ہوتی ہے اور یہ ذمہ داری صوبے کے آئی جی صاحب کی زیرنگرانی ادا کی جاتی ہے۔ ان شخصیات کی حفاظت کے لئے 3 پولیس ایجنسیاں ڈیوٹی ادا کرتی ہیں۔ (۱) ضلعی پولیس (۲) سپیشل برانچ (۳) ٹریفک پولیس

۱) ڈیوٹی کے لئے درست مقام کا تعین:

ViP یا VViP کی ڈیوٹی کے لئے یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ڈیوٹی کے لئے صحیح طریقہ کو اپنایا جائے۔

۲) صحیح افسران کا انتخاب:

ViP اور VViP کی حفاظت کے لئے مناسب اور صحیح افسران کا انتخاب کیا جائے۔

۳) علاقہ کو پاک صاف کرنا:

علاقہ کو ہر قسم کے غیر متعلقہ افراد اور اشیاء سے پاک صاف کرنا سیکورٹی کی اولیں ترجیح ہے۔

۴) اردگرد کے علاقہ سے باخبر رہنا:

سیکورٹی کے اہم اصولوں میں سے ایک نہایت اہم اصول یہ ہے کہ ViP اور VViP کی حفاظت کے لئے نزدیکی اور اردگرد کے علاقوں سے باخبر رہا جائے۔

۵) مناسب ہدایات:

یہ بات بھی انتہائی لازم ہے کہ ڈیوٹی پر مقرر افراد کو ڈیوٹی سے متعین آگاہی اور مناسب ہدایات کے بعد روانہ کیا جائے۔

۶) **سماج دشمن عناصر پر نظر:**

تمام غیر محبّ الوطن، مخالف سیاسی عناصر اور ناخوش افراد جو اس علاقہ میں رہائش پذیر ہوں ان پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ حفاظت یقینی ہو سکے۔

۷) **مشتبہ افراد کی نگرانی:**

ہوائی، زمینی اور خاص طور پر سمندری راستوں سے آنے والے مشتبہ افراد بالخصوص بھارتی اور افغان باشندوں پر نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

۸) **ذاتی، سیاسی اور بیرونی دشمن سے بچاؤ:**

ViP اور VViP کے پروگرامز کو خراب کرنے اور نقصان پہنچانے میں ذاتی، سیاسی اور بیرونی دشمن بھی ایسے موقعوں پر سرگرم ہوتے ہیں ان سے بچاؤ کیلئے ضروری تدابیر کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

۹) **بے حد چوکس ہو کر ڈیوٹی دینا:**

ڈیوٹی پر تعینات عہدیداران پولیس کو چاہیے کہ وہ ایسی ڈیوٹیوں کو چوکس ہو کر سرانجام دیں۔

۱۰) **روٹ ڈیوٹی:**

ViP اور VViP کو بذریعہ روڈ سفر کرنے کی صورت میں اسکی گاڑی کے آگے اور پیچھے پائلٹ اور اسکورٹ مہیا کی جائے گی۔ نیز اچانک روڈ پر کسی شے کے آنیکی روک تھام کے لئے اور تخریب کار عناصر کو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام بنانے کے لئے روٹ ڈیوٹی لگائی جائے گی۔

۱۱) **روف ٹاپ ڈیوٹی:**

ViP یا VViP شخصیات نے جس روڈ سے گزرنا ہو اس روڈ پر یا جس جگہ اس نے قیام کرنا ہو یا کوئی دیگر امور سرانجام دینے ہوں تو ایسی جگہوں پر روف ٹاپ ڈیوٹی لگائی جائے گی۔

۱۲) **ہوائی جہاز میں سفر کرنیکی صورت میں:**

اگر ViP یا VViP نے بذریعہ ہوائی جہاز سفر کرنا ہو تو اس بات کی تسلی کر لی جائے کہ کہیں مخالف عناصر نے تخریبی مقاصد کیلئے اس میں بارود، آتشگیر مادہ یا ٹائم بم وغیرہ نہ رکھ دیا ہو۔

۱۳) **ملاقاتیوں کی جانچ پڑتال:**

ViP یا VViP شخصیات کے ملاقاتیوں پر کنٹرول اور ان کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی جائے گی۔

۱۴) **مشکوک اشیاء کی پڑتال:** مشکوک اشیاء کی پڑتال کی جائے گی اور ان کو وہاں سے Remove کیا جائے گا۔

سوالنمبر8 : فنگر پرنٹ سے کیا مراد ہے اس کی اقسام اور بنیادی اصول تحریر کریں نیز موقع واردات پر نشانات انگشت کی حفاظت کا طریقہ کار بھی بیان کریں؟

جواب:

جرائم کی تفتیش میں نشانات انگشت ونشانات پاء بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں یہ بات مشاہدات سے ثابت ہوئی ہے کہ دنیا میں کسی دو آدمیوں کے نشانات انگشت کا یکساں ہونا ناممکن ہے۔ملزمان جرم کرتے وقت موقعہ واردات پر یہ نشانات اکثر چھوڑ جاتے ہیں۔نشانات انگشت ملزم کا سراغ لگانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔واضح رہے کہ نشانات انگشت کی شہادت حتمی اور نا قابل تردید ہوتی ہے تمام پولیس افسران کو ان نشانات کی شہادت اور اہمیت کا علم ہونا لازمی ہے۔نشانات پاء کی اہمیت پولیس رولز کے باب وفقرہ نمبر 25-26 میں بیان کی گئی ہے۔موقعہ واردات پر عموما تین قسم کے نشانات ملتے ہیں۔

فنگر پرنٹ کی اقسام :

۱) مخفی نشانات

۲) نظر آنے والے نشانات

۳) دھنسے ہوئے نشانات

جب بھی کوئی ملزم گرفتار کیا جائے گا تو اس کے نمونہ فنگر پرنٹ سلپ تیار کروا کر فنگر پرنٹ بیورو بھجوائے جاتے ہیں اگر ایسے نشانات اس ملزم کے جو موقعہ سے لیے گئے ہوں سے مطابقت کریں تو مجرم کے خلاف قابل کی نا قابل تردید شہادت موثر آجائیگی۔

نشانات انگشت لگانے کا سامان :

۱) ٹین کی سلیٹ

۲) ربڑ رولز

۳) چھاپے کی سیاہی

۴) بنزین (دوائی)

۵) سپرٹ اور روئی

۶) آتشی شیشہ

۷) کپڑا

نشانات انگشت کی اقسام :

۱) سادہ نشانات

۲) گھومائے ہوئے نشانات

نشانات انگشت کے بنیادی اصول:

۱) لاثانی ہوتے ہیں۔

۲) خصوصیات علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔

۳) نشانات انگشت کسی دوسرے سے نہیں ملتے ہیں۔

۴) جنم سے لے کر وفات تک نشانات انگشت تبدیل نہیں ہوتے۔

۵) اپنی خصوصیات کی بدولت کوئی نہ کوئی قسم بندی با ترتیب رکھتے ہیں۔

موقع واردات پر نشانات انگشت کی حفاظت:

۱) موقع واردات پر ملنے والے نشانات انگشت یا نشانات پاء کی حفاظت پولیس افسر کی سب سے پہلی کاروائی ہے تا کہ تفتیش یا نشانات جانوروں کے چلنے لوگوں کے گزرنے، بارش یا آندھی سے ضائع نہ ہو جائیں۔

۲) موقع واردات پر ایک کنسٹیبل کی ڈیوٹی لگائی جائے جو ایسے نشانات کو محفوظ کرے۔

۳) ایسے نشانات کے حصول کے بعد فوری فنگر پرنٹ بیورو کو بھجوائے جائیں۔

۴) اگر موقع واردات سے ایسے پرنٹ لینا ناممکن ہو تو موقع پر ملاحظہ کرنے کیلئے بیورو کے کسی ماہر کو طلب کرنا چاہیے۔

۵) چپٹی سطح کے نشانات فوری کسی ڈبے سے یا ڈھکنے سے محفوظ کر لینے چاہئیں۔

۶) موقع واردات پر پائے جانے والے نقوش پاء یا نشانات انگشت گواہوں کو دکھائے جائیں۔

۷) مٹے ہوئے نشانات کا حصول بذریعہ فوٹو گرافی ممکن ہے۔

۸) نشانات لیتے وقت تفتیشی افسر جب بھی کسی چیز کو ہاتھ لگائے تو نہایت احتیاط کرے تا کہ اسکے اپنے پرنٹ نہ آجائیں۔

۹) جو نشانات بیورو بھیجے جائیں گرفتار شدہ اشخاص کے پرچہ جات بھی ساتھ بھجوائے جائیں۔

سوالنمبر9 : ناکہ بندی کی تعریف کریں نیز اس کے مقاصد اور احتیاطی تدابیر بھی بیان کریں؟

جواب:

ناکہ :

ناکہ ہندی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہیں سوئی کا سراغ، راستہ، دروازہ اور گزرگاہ

بندی:

بندی اردو زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں بند کرنا، حد بندی، دوسرے الفاظ میں راستہ روکنا

ناکہ بندی:

ناکہ بندی اس خفیہ راستہ کی نگرانی جہاں سے جرائم پیشہ افراد گزرتے ہیں تا کہ ایسی خفیہ نگرانی سے انکو گرفتار کیا جا سکے۔ یا ناکہ بندی سے مراد کسی راستہ کو بند کر دینا ت۔ ناکہ سے مراد وہ مقام جو پولیس مجرمان کی گرفتاری بیٹھنے کیلئے منتخب کرے یا جب جرائم بڑھ جائے تو پولیس عام مقامات اور راستوں کی ناکہ بندی کرتی ہے۔ مثلاً غیر آباد راستے، قبرستان وغیرہ

مقاصد:

۱) جرائم اور سمگلنگ کی روک تھام کے لئے

۲) مالمسروقہ کی برآمدگی کے لئے۔

۳) اغواء شدہ اشخاص کی رہائی کے لئے۔

۴) ناجائز اسلحہ اور منشیات کی برآمدگی کے لئے۔

۵) جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ شکنی کے لئے۔
۶) خطرناک دہشت گردوں کی گرفتاری کے لئے۔
۷) سارقان، رسہ گیر اور پتھاری دار کی گرفتاری کے لئے۔
۸) ارتکاب جرم کی منصوبہ بندی کے لئے اکٹھے ہونیوالے اشخاص کی گرفتاری کے لئے۔
۹) مشتبہ اشخاص کی گرفتاری اور مشتبہ گاڑیوں کی چیکنگ نیز ان کو قبضہ میں لینے کے لئے۔

ناکہ بندی کے لئے احتیاطی تدابیر:

۱) مقام ناکہ بندی کو خفیہ رکھا جائے گا۔
۲) مقام ناکہ بندی سوچ سمجھ کر منتخب کیا جائے گا۔
۳) ناکہ بندی کو روزمرہ کا معمول نہ بنایا جائے۔
۴) ناکہ بندی کا وقت مجرمان کی آمدورفت کے اوقات کے مطابق مقرر کیا جائے۔
۵) روانگی سے قبل پولیس پارٹی کو ناکہ بندی کے متعلق مناسب ہدایات دی جائیں۔
۶) ناکہ بندی کی نفری میں ایک حصہ جو مسلح ہوگا اور اسلحہ کے بارے میں بخوبی علم رکھتا ہو۔
۷) ناکہ بندی پارٹی مقام ناکہ پر خود کو اس طریقے سے چھپائے کہ مجرمان انہیں دور سے نہ دیکھ سکیں۔
۸) مقام ناکہ بندی پر روشنی کا تصور تک نہ ہوگا۔
۹) ناکہ بندی پارٹی کا کوئی رکن سفید پارچات میں نہیں ہوگا۔
۱۰) ناکہ بندی پارٹی کو اکٹھے روانہ نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کو الگ الگ گروپ بنا کر الگ الگ ڈیوٹی سمجھا کر بھیجا جائے گا تاکہ ناکہ بندی کی ڈیوٹی احسن طریقے سے ہو۔
۱۱) مقام ناکہ بندی پر کسی قسم کا شور واویلہ نہیں ہونا چاہیے۔

سڑک پر ناکہ بندی میں رکاوٹوں کا استعمال:

۱) پھاٹک اور بیریل کے ذریعے ۲) ڈرم وغیرہ رکھ کر
۳) لکڑی کے فریم میں خاردار تار کا استعمال ۴) بڑے شہتیر وغیرہ رکھ کر
۵) ایسے کیل والے تختے جن سے گاڑیوں کے ٹائر پھٹ جائیں یا پنکچر ہو جائیں۔

سوالنمبر10 : مشتبہ اشخاص سے برتاؤ

جواب:

مشتبہ سے دریافت کرتے وقت اس سے کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیے اور کن امور کو مدنظر رکھنا چاہیے؟

۱) **محنتی اور تجربہ کار افراد کا چناؤ:**

مشتبہ اشخاص سے دریافت کرنے کے لئے محنتی، تجربہ کار اور دیانتداری کے حامل افسران کا چناؤ ہونا چاہیے۔

۲) **مشتبہ کے سابقہ حالات سے واقفیت:**

مشتبہ کے سابقہ حالات خاص طور پر اس کی مجرمانہ سرگرمیاں اور اسکی خاندانی روایات دریافت کرنیوالے آفیسر کے علم میں ہونی چاہیے۔

۳) **گستاخی کا پہلو:**

مشتبہ کے بات کرنے پر اس سے اگر کوئی گستاخی ہو جائے تو پولیس افسر کو تحمل سے کام لینا چاہیے۔

۴) **جو معلومات پہلے سے معلوم ہوں ان کو چھپانا:**

مشتبہ سے ان معلومات کو چھپایا جائے جو اس کے بارے میں افسر کو پہلے سے معلوم ہوں۔

۵) **تشدد سے گریز کرنا:**

دوران کاروائی مشتبہ پر کسی قسم کا تشدد نہیں کرنا چاہیے۔

۶) **مشتبہ کا نفسیاتی تجزیہ:**

مشتبہ کی پرکھ انتہائی ضروری ہے تا کہ معلوم ہو سکے کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

۷) **تبادلہ خیالات:**

مشتبہ سے پہلے دریافت کرنیوالے آفیسر تبادلہ خیال کر لینا چاہیے۔

۸) **دوستانہ ماحول:**

مشتبہ سے دریافت کرتے وقت دوستانہ ماحول اپنانا چاہیے تا کہ مشتبہ دریافت کے دوران آپ سے تعاون کرے۔

۹) **ابتدائی تفتیش کا مکمل کر لینا:**

کاروائی سے پہلے دریافت کرنے سے پہلے پولیس افسر کو ابتدائی تفتیش مکمل کر لینی چاہیے۔

۱۰) **غیر جانبدارانہ رویہ:**

پولیس افسر اپنے رویہ کو غیر جانبدار رکھے تا کہ تفتیش بہتر طور پر ہو سکے۔

۱۱) **مشتبہ اور افسر کے درمیان فاصلہ:**

تفتیشی افسر کو مشتبہ سے اتنے فاصلے پر ہونا چاہیے کہ کسی سوال پر اگر مشتبہ مشتعل ہو جائے تو وہ افسر پر حملہ آور نہ ہو سکے۔

سوالنمبر11 : چھاپہ کی تعریف، اقسام، مقاصد، اصول اور مراحل بیان کریں؟

جواب:

تعریف:

پولیس کا مجرمان پر اچانک ایسا حملہ جو فوری یا با قاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بھرپور قوت سے کیا جائے اور اس کے نتیجہ میں مجرمان کی گرفتاری، تلاشی اور مطلوبہ شیاء کی برآمدگی وغیرہ عمل میں لائی جائے ریڈ کہلاتا ہے۔

چھاپہ کی اقسام:

چھاپہ (ریڈ) کی دو اقسام ہیں (1) فوری چھاپہ (2) با قاعدہ یا تجویز شدہ چھاپہ

1) فوری چھاپہ:

جب افسر انچارج تھانہ کو فرائض منصبی کی انجام دہی پر مامور افسران اچانک مجرمان کی موجودگی کے بارے میں اطلاع دیں تو اس سلسلہ میں جو سرسری منصوبہ بندی کر کے مجرمان کے خلاف جو کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے اسے فوری چھاپہ کہتے ہیں۔

2) با قاعدہ یا تجویز شدہ چھاپہ:

مجرمان کی پناہ گاہ کا علم ہونے پر جاسوسی یا مخبر کے ذریعے اسکی دیکھ بھال کرائی جاتی ہے پناہ گاہ کا نقشہ حاصل کر کے ریڈنگ پارٹی کو با قاعدہ بریفنگ دی جاتی ہے اور انہیں ممکنہ خطرات سے آگاہ اور اس سے نپٹنے کی ہدایات دی جاتی ہیں ایسا چھاپہ کو تجویز شدہ چھاپہ کہتے ہیں۔

چھاپہ کے مقاصد:

۱) مجرمان اشتہاریوں، جاسوسوں اور تخریب کاروں کی گرفتاری کے لئے
۲) مالمسروقہ کی برآمدگی کے لئے۔
۳) خطرناک دہشت گردوں کی گرفتاری کے لئے۔
۴) سارقان، رسہ گیر اور ڈاکوؤں کی گرفتاری کے لئے۔
۵) اغواء شدہ اشخاص کی رہائی کے لئے۔
۶) ناجائز اسلحہ اور منشیات کی برآمدگی کے لئے۔
۷) جرائم اور اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے۔
۸) ارتکاب جرم کی منصوبہ بندی کے لئے اکٹھے ہونیوالے اشخاص کی گرفتاری کے لئے۔

چھاپہ مارنے کے بنیادی اصول:

۱) مکمل سیکورٹی کا انتظام
۲) مفصل معلومات حاصل کرنا
۳) صحیح ہدف کا انتخاب
۴) مفصل اور بھرپور منصوبہ بندی
۵) اعلیٰ رہنمائی وحوصلہ مندی
۶) باہمی تعاون کا ہونا
۷) چھاپہ کی مشق دہرائی کرنا
۸) اچانک پن
۹) چھاپے کے مقاصد کو قائم رکھنا
۱۰) جسمانی اور ذہنی طور پر تیاری

گروپنگ:

چھاپہ کے بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے اس کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔

1) ایکشن گروپ 2) کورنگ گروپ

1) ایکشن گروپ:

ایکشن گروپ مجرمان کے خلاف کاروائی عمل میں لاتا ہے یعنی وہ مجرمان کی گرفتاری یا اپنے مطلوبہ مقاصد حاصل کرتا ہے۔

2) کورنگ گروپ:

کورنگ گروپ کاروائی کے دوران ایکشن گروپ کی حفاظت کرتا ہے اور بوقت ضرورت ایکشن گروپ کی کمی کو پورا کرتا ہے اور مجرمان کو ہر قسم کی ملنے والی بیرونی امداد کو روکتا ہے۔

چھاپہ کے مراحل:

چھاپہ کے مندرجہ ذیل مراحل ہیں۔

1) تیاری کا مرحلہ:

۱) مناسب نفری، اسلحہ و گولی بارود اور سامان کا انتخاب (۲) ٹارگٹ والی جگہ کا نقشہ

۳) مشق کی دہرائی (۴) معلومات کی فراہمی (۵) زبانی احکام وغیرہ

2) پیش قدمی کا مرحلہ:

۱) مناسب سواری کا ہونا (۲) مناسب راستے کا انتخاب

۳) گروپوں اور پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۴) کاروائی کے متعلق مناسب ہدایات

3) عملدآمد کا مرحلہ:

۱) ہدف کی طرف پہنچ (۲) گروپوں اور پارٹیوں کی صف آرائی

۳) فرائض کی صحیح انجام دہی ۴) ایکشن گروپ اور کورنگ گروپ کی صف آرائی

4) کاروائی کا مرحلہ:

۱) مجرمان کے مقام تک پہنچنے کے لئے مختلف چالوں کا استعمال کرنا

۲) کاروائی کے دوران آڑ کا استعمال کرنا

۳) افراد کی تقسیم کرنا اور ان کے ذمے مختلف کام کی سپردگی

۴) مجرمان کے خلاف بھرپور کاروائی عمل میں لانا

5) واپسی کا مرحلہ:

۱) مقام ملاقات پر واپس آنیکی ہدایت (۲) تمام ہتھیاروں، جوانوں اور ساز و سامان کی پڑتال

۳) زخمیوں کا انخلاء (۴) واپسی کے لئے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم

۵) برآمد شدہ مال اور قیدیوں کی تفصیل (۶) آپریشن کے بعد تمام متعلقہ افسران کو رپورٹ بھیجنا

سوالنمبر12 : گرفتاری سے کیا مراد ہے اور گرفتاری کے متعلق مفصل بیان کریں؟

جواب:

گرفتاری کی تعریف:

کسی شخص کو قانونی طریقے سے پکڑ لینا گرفتاری کہلاتا ہے۔

گرفتاری کس طرح کی جائے (دفعہ 46 ضابطہ فوجداری)

۱) گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو کہ گرفتاری کررہا ہو پر لازم ہے کہ جسے گرفتار کرنا ہے اسکے جسم کو چھوئے ماسوائے اس کے کہ وہ شخص خود عملی یا زبانی طور پر اپنی حراست قبول کرے۔

۲) اگر ویسا شخص دوران گرفتاری مزاحمت کرے تو ویسا پولیس افسر یا دیگر شخص مجاز ہوگا کہ اسکی گرفتاری کے لئے ہرایک ضروری تدابیر عمل میں لائیگا۔

۳) ایک شخص جس نے کوئی ایسا فعل کیا ہے جس کی سزا عمر قید یا سزائے موت ہے تو اسے گرفتاری کے دوران اگر مزاحمت کرتا ہے تو اسے ہلاک کیا جاسکتا ہے۔

گرفتار شدہ اشخاص کی تلاشی (دفعہ 51 ض ف)

جب کسی شخص کو بلا وارنٹ یا وارنٹ کے تحت جسمیں ضمانت لی جاسکتی ہومگر گرفتار کردہ شخص ضمانت نہ فراہم کرسکتا ہو تو پولیس افسر گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری غیر سرکاری شخص نے کی ہو تو وہ پولیس افسر جس کے حوالہ گرفتار کردہ شخص کو کرے مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے تمام اشیاء جو کہ اس کے بدن پر پائی جائیں محفوظ قبضہ میں رکھے۔

عورتوں کی تلاشی (دفعہ 52 ض ف)

جب کسی عورت کی تلاشی لینا مقصود ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کے ذریعے نہایت شائستگی کے ساتھ لی جائے۔

لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار (دفعہ 53 ض ف)

پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص جب کسی شخص کو گرفتار کرے مجاز ہے کہ ایسے شخص کے پاس لڑائی کے جو ہتھیار پائے جائیں وہ قبضہ میں لے لے اور ایسے ہتھیار عدالت یا اس افسر کے سامنے پیش کیے جائیں جس افسر کے سامنے گرفتار شدہ شخص کو پیش کیا جانا ہو۔

پولیس کب بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے (دفعہ 54 ض ف)

۱) کوئی شخص جو جرم قابل دست اندازی میں شریک ہو یا اسکے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو۔

۲) ہر ایسے شخص کو جس کے پاس بلا وجہ کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو۔

۳) ہر ایک ملزم اشتہاری کو

۴) ایسے شخص کو جسکے پاس بلاوجہ کوئی مالمسروقہ موجود ہو یا اس بات کا معقول شبہ ہو کہ مذکورہ نے اسکی نسبت کوئی جرم کیا ہے۔

۵) کوئی شخص جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

۶) کوئی شخص جو کسی افسر کی مزاحمت کرے جب وہ اپنے فرائض منصبی کی تکمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے فرار ہو یا ہونے کی کوشش کرے۔

۷) ہر اس شخص کو جس کی گرفتاری کے لئے کسی دوسرے پولیس افسر سے ہدایات موصول ہوئی ہوں اور ہدایات بھیجنے والا افسر مذکور کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

۸) ہر اس شخص کو جس نے پاکستان سے باہر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا ہو جو پاکستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہو۔

۹) کسی ایسے قیدی کو جو کہ پیرول پر رہا ہوا ہو اور اس نے دفعہ 565 ضمن نمبر 3 ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی کی ہو۔

نام اور سکونت بتانے سے انکار (دفعہ 57 ض ف)

۱) اگر کوئی شخص عہدیدار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو۔ ویسے عہدیدار کو اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ظاہر نہ کرے جس کو ویسا عہدیدار بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ویسا شخص ویسے عہدیدار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اسکا نام وسکونت دریافت کی جائے۔

۲) جب ویسے شخص کا نام اور سکونت دریافت ہو جائے تب وہ ایک مچلکہ معہ بغیر ضامنوں کے اس مضمون کے لکھ دینے پر رہا کر دیا جائے گا اور جب اس کو حکم ہو وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو گا۔

۳) مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص وفاق کے صوبوں اور دار الحکومت کے اندر سکونت رکھنے والے ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ سے مضبوطی کر لے۔

۴) اگر ویسا شخص گرفتاری کے وقت سے 24 گھنٹہ کے اندر اسکا درست نام اور سکونت دریافت نہ ہو سکے یا وہ مچلکہ مذکورہ کے لکھ دینے یا کافی ضامنوں سے قاصر ہو تو اسکا چالان مرتب کر کے اسے قریب تر مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جس کو اختیار سماعت حاصل ہو۔

جرم قابل دست اندازی کے انسداد کیلئے بلا وارنٹ گرفتاری (دفعہ 151 ض ف)

جس پولیس افسر کو یہ علم ہو جائے یا اس کے نوٹس میں یہ بات آجائے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کرنیوالا ہے یا ارادہ رکھتا ہے تو اسکو اختیار ہے کہ وہ مجسٹریٹ کا حکم حاصل کیے بغیر اس شخص کو گرفتار کرے۔ بشرطیکہ اس کے انسداد کا کسی دیگر طریقہ سے امکان نہ ہو۔

سوالنمبر13 : ملزم کے کوائف، حلیہ اور شناخت پریڈ قائم کرنے کا طریقہ کار بیان کریں؟

جواب:

ملزم کے کوائف:

نام، ولدیت، قومیت، سکونت، پیشہ، تعلیم، طریقہ بول چال، چال ڈھال کا طریقہ

حلیہ:

رنگ، قد، جسم، ماتھا، سر، آنکھیں، ہونٹ، داہنہ، چہرہ، زبان، بولی، شناختی علامت

شناخت پریڈ:

۱) شناخت پریڈ جیل کے اندر کرائی جائے گی۔

۲) گواہان جیل سے باہر اتنے فاصلے پر ہوں گے جہاں سے وہ کاروائی شناخت پریڈ نہ دیکھ سکیں۔

۳) گواہ نے ملزم کو جس حالت میں دیکھا تھا دوران شناخت ملزم کو جوں کی توں حالت میں رکھا جائے گا۔

۴) دوران شناخت ملزم کو ہتھکڑی نہیں پہنائی جائے گی۔

۵) گواہان سے یکے بعد دیگرے یا باری باری شناخت کرائی جائے گی۔

۶) ہر ایک گواہ کے بعد شناخت کے دوران ملزم کو اس بات کی اجازت ہوگی کہ وہ اپنی جگہ تبدیل کرے۔

۷) تفتیشی افسر کو شناخت پریڈ کاروائی کی نقل کرنے کی اجازت ہوگی جس کو وہ رپورٹ ضمنی میں درج کریگا۔

۸) اصل فرد کاروائی شناخت پریڈ علاقہ مجسٹریٹ کو ارسال کی جائے گی۔

۹) بوقت شناخت گواہان کو مکمل سہولت فراہم کی جائے گی تا کہ وہ ملزم کو بآسانی شناخت کر سکیں۔

۱۰) گواہان سے شناخت کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے کہ انہوں نے ملزم کو کس حالت میں دیکھا تھا۔

۱۱) شناخت پریڈ میں دو معزز گواہ گزیٹڈ پولیس افسر اور مجسٹریٹ کی موجودگی ضروری ہے۔

۱۲) شناخت پریڈ کے متعلق قوائد پولیس رولز کے باب نمبر 26 فقرہ نمبر 32 میں دیے گئے ہیں۔

۱۳) بہت سے مقدمات عدالت میں جا کر اس لیے ناکام ہو جاتے ہیں کہ اس میں ملزم کی شناخت مشکوک ہو جاتی ہے لہذا شناخت پریڈ کے دوران گواہان کو مکمل سہولت فراہم کی جائے۔

سوالنمبر 14 : **رجسٹر نمبر 9 دیہی جرائم کے متعلق مفصل نوٹ لکھیں؟**

جواب:

رجسٹر نمبر 9 پولیس رولز کے باب نمبر 22 فقرہ نمبر 59 کے تحت مرتب کیا گیا ہے اس کے پانچ حصے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1) **حصہ اول:** **یادداشت ہائے بابت باشندگان دیہہ**

دیہہ کے باشندگان کے حالات طور اطوار، تہواروں، میلوں، عرس کی تفصیل، دوکانوں کی تعداد، نمبردار، چوکیدار، سرکردہ اشخاص، مشہور ذاتیں اور قبیلوں وغیرہ کا اندراج کیا جاتا ہے۔ فارم 22-59(1) الف

2) **حصہ دوئم :**

منسوخ ہوا۔

3) **حصہ سوئم :** **مقدمات جن کا سراغ دیہہ میں پہنچتا ہو**

جن مقدمات کا سراغ دیہہ میں پہنچتا ہو ان کا اندراج ہوگا۔ باب نمبر 17 تعزیرات پاکستان کے ان مقدمات قابل دست اندازی پولیس کا اندراج بھی جن میں دیہہ کے کسی باشندے پر شبہ قائم کیا گیا ہو۔ خواہ وہ وقوعہ اس دیہات میں ہوا ہو یا کسی دیگر دیہات میں ہو اندراج اسی حصہ میں کیا جائے گا۔ اسی طرح باب نمبر 17 تعزیرات پاکستان کے وہ مقدمات جو عدم پتہ داخل دفتر ہوئے ہوں یا عدالت میں ملزمان بری ہوئے ہوں کا اندراج بھی اسی حصہ میں کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں رجسٹر سزایابی کی مدد سے اس رجسٹر کو علاقہ کے جرائم پیشہ لوگوں کی نشاندہی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

4) **حصہ چھارم :** **یادداشت ہائے درباره جرائم دیہہ**

رجسٹر نمبر 9 کے اس حصہ میں یادداشت ہائے درباره جرائم دیہہ (خفیہ) کا اندرج کیا جاتا ہے۔

بمطابق فارم نمبر 22-59(1) د

5) **حصہ پنجم :** **سزایابی** **(باب وفقرہ 22-60 پولیس رولز)**

۱) دیہی کتاب جرائم (رجسٹر نمبر 9) کا حصہ پنجم بطور ایک رجسٹر رکھا جائے گا جسکی ہر ایک جلد سو صفحات سے زیادہ نہ ہوگی اور اس کا نام رجسٹر سزایابی ہوگا اس میں افسر انچارج خود یا اس کی زیر ہدایت کوئی ماتحت اندراج کریگا۔

۲) رجسٹر سزایابی ہر ایک موضع کے جرائم و مجرمان اور سابقہ سزایابیوں کی مستقل یادداشت ہے اور زیادہ تر اسی کے بناء پر پرچہ جات حالات تیار کیے جاتے ہیں اور دیگر نگرانی کی کاروائیاں کی جاتی ہیں۔

۳) رجسٹر سزایابی کی ہر ایک جلد کے پہلے صفحہ پر باترتیب حروف تہجی علاقہ کے ان قصبات و مواضعات کی فہرست

دی جائیگی جنکے باشندوں کی سزایابی کے متعلق اس میں اندراجات ہوں۔ ہر ایک گاؤں کا سلسلہ وار نمبر بائیں طرف درحوالہ صفحات مخصوصہ دائیں طرف درج کیے جائیں گے اور رجسٹر ہذا کی جلد کے آخر میں ایسے مجرمان کے نام کیلئے مخصوص جگہ رکھی جائے گی جنکی سکونت کا کچھ پتہ نہیں چلتا ہو یا حدود پاکستان سے بیرونی مقامات کے باشندے ہوں لیکن جو بالعموم کثرت سے اس تھانہ کے علاقہ میں آیا جایا کرتے ہوں۔

ریلوے پر کسی جرم کی سزایابی کی تمام صورتوں میں حرف R سزایابی کے خانہ کیفیت میں سرخ سیاہی سے لکھا جائے گا۔ Sp سزایابی کی اطلاع ریلوے پولیس کے مرکزی ادارہ تفتیش کے لئے انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس کے پاس بھیجے گا۔ مجرم کی بعد کی تما سزایابیوں کی اطلاع بھی ادارہ مذکور کو بھیجی جائے گی۔

۴) جب دو یا دو سے زائد ملزم ایک ہی جرم کے مشترکہ ارتکاب کے مجرم قرار دیے گئے ہوں اور یہ یقین کرنیکی وجہ موجود ہو کہ انہوں نے مل کر ارتکاب کیا ہے تو رجسٹر ہذا کے خانہ کیفیت میں اس امر کی توجہ دلانے کیلئے بالمقابل حوالہ جات دیے جائیں گے۔

۵) جب کسی مجرم کو زیر قواعد مجموعہ ہدایات چھاپ انگشت پولیس پی آر قرار دیا جائے تو خانہ نمبر 3 میں حروف پی آر اور عام حلیہ مجرم بمعہ عمر، بالوں، آنکھوں کا رنگ، نشانات داغ و تل وغیرہ، خصوصیات گفتار و رفتار مندرجہ پی آر سلپ کے درج کیا جائے گا۔

۶) جب کوئی مجرم ایک یا زیادہ دفعہ سزایاب ہو تو تازہ اندراج کے خانہ نمبر 1 میں سابقہ سزایابی کا نمبر شمار دیا جائیگا۔ اور سزایابیوں کی تعداد کسر کی شکل میں لکھی جائے گی مثلاً 16/3 (ابتداء نمبر 16 اور سزایابی نمبر 3)

۷) ہر ایک اندراج پر افسر انچارج تھانہ خود دستخط کرے گا اور جب بھی کوئی گزٹ شدہ افسر تھانہ کا معائنہ کرے تو رجسٹر سزایابی اسکے روبرو پیش کیا جائے گا اور معائنہ کنندہ افسر اس پر اندراج کی تصدیق کریگا جو گزشتہ معائنہ کے بعد کیا گیا ہو اور خانہ نمبر 11 میں کسی کاروائی کے بارے میں جسکے کرنے کی وہ ہدایت کرے حکم تحریر کریگا۔ معائنہ کنندہ اس امر کے بارے میں بھی یقین کریگا کہ گزشتہ معائنہ جات کے دوران جو احکامات دیے گئے تھے انکی تعمیل ہو چکی ہے۔ کسی فوت شدہ سزایاب شخص کا نام مٹا دیا جائے گا اور اگر ممکن ہو تو رجسٹر نمبر 15 میں اسکی وفات بابت اندراج کا حوالہ دیا جائے گا۔

سوالنمبر15 : گشت سے کیا مراد ہے گشت کی کتنی اقسام ہیں نیز دیہاتی گشت کے دوران کنسٹیبل کے فرائض بھی بیان کریں؟

جواب:

گشت :-

گشت فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں چکر لگانا سیر کرنا لیکن پولیس کی زبان میں گشت سے مراد اپنے علاقہ میں جرائم کی سرکوبی اور انسداد کے لیے چکر لگانا، پھرنا مراد ہے پولیس افسر اپنے علاقہ میں اس مقصد سے بھی گشت کرتے ہیں کہ جرائم اور مجرمان کے متعلق مفید معلومات اور دیگر حالات کا پتہ چلائیں۔

گشت کا ایک جامع مفہوم یہ بھی ہے کہ جماعت پولیس کا اپنے علاقہ میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے عادی جرائم پیشہ اور خطرناک افراد کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے اور انسداد جرائم کی کوشش کرنا۔

گشت کی اقسام :-

(1) شہری گشت (2) دیہاتی گشت

1) **شہری گشت**:-

ا) ہر ایک شہر اور چھاؤنی میں جس کیلئے عملہ چوکی پہرہ منظور ہو تمام دن اور رات کی بیٹ ہائے اور اہم مقامات کی نگرانی کے لئے تھانہ پولیس کی نفری سے کنسٹیبلان مہیا کیے جاتے ہیں۔

۲) ایسے تمام شہروں میں ایک نقشہ جسمیں ہر ایک بیٹ کی حدود کا رقبہ گشت واضح ہو دکھلایا جاتا ہے۔

۳) ہر ایک بیٹ کا سلسلہ وار نمبر ہوتا ہے اس میں بڑی سڑکیں اور مشہور عمارات درج ہوتی ہیں۔

۴) ہر ایک بیٹ میں گشت کی نفری مقامی حالات کے مطابق مقرر کی جاتی ہے۔

۵) ہر ایک بیٹ کی وسعت نوعیت مقام باشندگان کی حیثیت چال وچلن مقامی حالات کے تحت مقرر کیے جاتے ہیں۔

2) **دیہاتی گشت**:-

دیہاتی آبادیاں دور دور تک پھیلی ہوئی ہوتی ہیں لوگ عام طور پر زیادہ مالدار نہیں ہوتے اور نہ ہی اتنے چالاک اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ ہر چھوٹی بڑی بات پولیس تک پہنچائیں لہذا دیہاتی گشت کے علاقے دور دور تک پھیلے ہوتے ہیں۔

گشتی سٹاف کی سب سے بڑی اہم ڈیوٹی بدمعاشوں کی نگرانی اور مفروروں کی گرفتاری ہوتی ہے اس کے علاوہ مشتبہ اشخاص جو دن اور رات آوارہ پھرتے ہیں ان سے پوچھ گچھ کرنا، ناجائز شراب کشید کرنے والوں کی پڑتال دیہاتی گشت کے ذمہ میں آتا ہے۔

گشت کے فوائد:۔

۱) امن وامان کو کنٹرول رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

۲) سٹریٹ کرائم میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

۳) چوری، ڈکیتی اور سرقہ بالجبر جیسے جرائم میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔

۴) بدکردار اشخاص کی آمدورفت بند ہو جاتی ہے۔

۵) پولیس افسران علاقہ کے حالات سے باخبر رہتے ہیں۔

۶) سمگلنگ اور ناجائز اسلحہ کی نقل وحمل کی روک تھام ہوتی ہے۔

۷) دشمنی میں ملوث اشخاص کے درمیان خون خرابے کا خطرہ نہیں رہتا۔

۸) ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔

۹) قمار خانوں اور چکلوں کی پڑتال اور ان کو بند کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۱۰) عوام سکون کی زندگی گزارنے لگتے ہیں۔

دیھاتی گشت کے دوران کنسٹیبل کے فرائض:۔

۱) مجرمان اشتہاری اور فوجی مفروران کا پتہ لگا کر انہیں کی گرفتاری

۲) بدمعاشاں اور جرائم پیشہ افراد کی نگرانی کرنا۔

۳) مشتبہ اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھنا۔

۴) ناجائز شراب کشیدہ کے متعلق اپنے افسران بالا کو آگاہ کرنا

۵) دوران گشت جو معلومات حاصل ہوں انہیں افسران بالا تک پہنچانا۔

۶) فوری اندیشہ نقص امن کی صورت میں کاروائی ضابطہ عمل میں لانا۔

۷) بدمعاشوں کی آمدورفت، میل ملاپ، خرچ اخراجات، حاضر یا غیر حاضر ہونیکے متعلق تھانہ پر اطلاع فراہم کرنا۔

۸) متعدی بیماری کی اطلاع تھانہ پر پہنچانا۔

۹) جرم قابل دست اندازی ہونے پر تھانہ پر نہ دی گئی اطلاع کو تھانہ پر فراہم کرنا۔

۱۰) علاقہ میں ہر قسم کے بڑھتے ہوئے کرائم سے تھانہ کو مطلع کرنا۔

۱۱) چوکیداروں سے رابطہ رکھنا اور ان سے حاصل کردہ اطلاعات تھانہ میں بھجوانا۔

۱۲) عادی مالمسروقہ خریدنے اور فروخت کرنے والوں کی گرفتاری

۱۳) فصلات کی خرابی نوٹ کرنا۔

۱۴) قمار بازی کے اڈے معلوم کرنا۔

شھری بیٹ پر موجود کنسٹیبل کے فرائض:۔

۱) لوگوں کے جان و مال کی حفاظت

۲) مفروران اور دیگر گرفتاری طلب اشخاص کی تلاش کرنا۔

۳) رات کو مشکوک افراد کی مساجد، سراؤں اور ہوٹلوں میں پڑتال کرنا۔

۴) مالمسر وقہ کا لین دین والوں کی پڑتال کرنا۔

۵) ناجائز اسلحہ بنانے والوں اور فروخت کرنیوالوں اور منشیات کا دھندہ کرنیوالے سمگلروں کی پڑتال کرنا۔

۶) عوام کو دہشت گردی سے بچانے کیلیئے دندناتے پھرتے مسلح افراد کو پکڑنا۔

۷) قمار خانوں اور چکلوں کی پڑتال کرنا۔

۸) جعلی نوٹ بنانے والوں اور ان کا لین دین کرنیوالوں کی پڑتال کرنا۔

۹) آتشزدگی کیصورت میں آگ بجھانے میں مدد دینا اور لوگوں کے مال واسباب کی حفاظت کرنا۔

۱۰) سیاسی اور مذہبی جلوس پر کڑی نظر رکھنا

۱۱) لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر کے وقوع جرائم کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔

سوالنمبر16 : عدالتوں کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: ضابطہ فوجداری کی دفعہ 6 کے تحت پاکستان میں حسب ذیل دوقسم کی فوجداری عدالتیں قائم ہونگیں۔

1) عدالت ہائے سیشن:۔

مجسٹریٹ ہائے عدالتی جوڈیشل مجسٹریٹ سول جج وغیرہ (مذکورہ مجسٹریٹ 3، 7 سال اور 15 تا 20 دن سزا دے سکتا ہے)

2) مجسٹریٹ صاحبان:۔

مجسٹریٹ درجہ اول، دوئم، سوئم، انتظامی مجسٹریٹ میں DC، ADC(G) درجہ اول، دوئم، سوئم شامل ہیں۔

عدالتوں کی تشکیل:۔

دفعہ 9 ضابطہ فوجداری:۔

عدالت سیشن کورٹ اور عدالت ایڈیشنل جج صاحب

دفعہ 10 ضابطہ فوجداری:۔

ڈپٹی کمشنر ADC(G) اور اسکے ماتحت دیگر مجسٹریٹ تحصیل لیول پر AC اور دیگر تمام مجسٹریٹ درجہ اول، دوئم، سوئم

دفعہ 14 ضابطہ فوجداری:۔

خصوصی عدالتیں وانتظامی مجسٹریٹ مقرر کیے جاتے ہیں۔

سوالنمبر17: قیدیوں کے حقوق کے بارے میں کیا قواعد ہیں طریقہ کار پولیس کی روشنی میں وضاحت کریں؟

جواب:

ایکٹ جیل خانہ جات 1894ء میں درج شدہ کوائف کے مطابق قیدیوں کے حقوق پورے کیے جائیں۔

۱) ان کی خوراک صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کی جائے گی۔

۲) خوراک تقسیم کرنے سے قبل میڈیکل افسر سے چیک کرائی جائے گی۔

۳) قیدیوں کی رہائشگاہ بھی طبی نقطہ نظر سے صاف ستھری ہونی چاہیے۔

۴) مقررہ اوقات پر جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ انتہائی ضروری ہے۔ان سب باتوں کے علاوہ قیدیوں کو انکی مقرر کردہ تعداد کے مطابق بیرکوں میں رکھنا چاہیے۔مقررہ تعداد سے زیادہ قیدی رکھنے کی صورت میں وبائی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۵) قیدیوں کو ہر قسم کی آسائش اوران کے حقوق کی حفاظت محکمہ جیل کی ذمہ داری ہے۔

سوالنمبر18: عوام کو پولیس سے کیا شکایات ہیں بیان کریں؟

جواب:

عوام کو پولیس سے ذیل شکایات ہیں۔

۱) پولیس افسران اپنے ماتحت عملہ کو ناجائز اختیارات سے نہیں روکتے۔

۲) پولیس افسران اپنے ماتحت عملہ کو شریف شہریوں کی پگڑیاں اچھالنے سے منع نہیں کرتے۔

۳) پولیس افسران اپنے ماتحت عملہ کی غیر قانونی کاروائیوں پر کڑی نظر نہیں رکھتے۔

۴) پولیس افسران عوام کی شکایات دور کرنے میں ہر ممکن کوشش نہیں کرتے۔

۵) پولیس افسران بے گناہ شہریوں پر تشدد کر کے اقرار جرم کرا لیتے ہیں۔

۶) دوران گشت بے گھر افراد کو بحالت مشکوک پکڑ لیتے ہیں اور اگر وہ مطالبہ پورا نہ کریں تو آوارہ گردی کے الزام میں جیل بھجوا دیتے ہیں جو کہ سراسر زیادتی ہے۔

۷) پولیس افسران مقدمہ میں اصل ملزم کی بجائے بے گناہ شہری کو پکڑ کر اپنی کارکردگی ظاہر کرتے ہیں۔

۸) پولیس افسران ڈکیتی، چوری اور قتل جیسی سنگین وارداتوں میں ملوث ملزمان سے رشوت لیکر یا با اثر اشخاص کے دباؤ میں آکر ملزمان کو چھوڑ دیتے ہیں اور انکی جگہ بے گناہ لوگوں کو چالان کر دیتے ہیں۔

۹) پولیس افسران اکثر سماج دشمن عناصر سے ماہوار حاصل کر کے انہیں قانون شکنی کی کھلم کھلا اجازت دے دیتے ہیں۔

۱۰) اکثر سماج دشمن عناصر کے خلاف کاروائی کے دوران شریف شہریوں کو پکڑ کر ان پر شراب نوشی اور بدچلنی کا الزام

عائد کر کے اعلیٰ حکام کو اپنی کارکردگی ظاہر کرتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

۱۱) ذاتی اور انتقامی دشمنی کی بناء پر بھی شریف شہریوں پر بے بنیاد الزامات عائد کر کے اپنی کاروائی کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۲) پولیس افسران کے با قاعدگی اور غلط رویے کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو انتقامی کاروائیوں میں شامل کر کے اپنی بہترین کارکردگی ظاہر کر کے افسران بالا کو بھجوادیتے ہیں۔

۱۳) پولیس افسران سیاسی رنجش کے تحت ایک فریق کے کہنے پر دوسرے فریق کے خلاف فرضی مقدمات قائم کر دیتے ہیں جس سے پولیس افسران کے خلاف نفرت کے جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔

۱۴) پولیس افسران مشتبہ افراد کو یا ایسے افراد کو جنہوں نے کوئی جرم کیا ہو کو پکڑ کر کئی روز تک تھانوں میں یا خفیہ مقام پر رکھتی ہے حالانکہ قانون کے مطابق گرفتار شدہ اشخاص کو 24 گھنٹوں کے اندر اندر مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنا ہوتا ہے مگر پولیس افسران ایسا کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

۱۵) پولیس افسران جھوٹے گواہ بنا کر مشتبہ یا ملزمان کے خلاف چالان عدالت میں پیش کر دیتے ہیں۔

۱۶) اکثر پولیس افسران اپنی مرضی کے مطابق FIR میں ملزمان اور گواہان کا اندراج کرتے ہیں۔

۱۷) پولیس افسران عام شہریوں اور راہگیروں پر بلاوجہ تشدد کرتے ہیں اور انکی عزت کا خیال نہیں رکھتے۔

۱۸) پولیس افسران کی کارکردگی کا سب سے کمزور اور گھٹیا پہلو تفتیش کے دوران انسانی نفسیات کا مطالعہ اور سائنسی امداد کے طریقے کو نہ اپنانا ہے بلکہ تفتیش صرف تشدد کے استعمال سے ہی مکمل کی جاتی ہے جس سے عوام کے دلوں میں پولیس کے خلاف نفرت پھیلتی ہے۔

سوالنمبر19: موقع واردات جرم کیا ہے اسکی اہمیت، افادیت اور طریقہ کار لکھیں؟

جواب:

اکثر مجرمان موقع واردات پر جرم کرتے وقت کوئی نہ کوئی سراغ چھوڑ جاتے ہیں مثلاً نشانات انگشت، نقوش پاء آلہ قتل، خول کارتوس، خون کے داغ، آلہ نقب زنی، آلہ ضرب، نشانات ٹائر، گولی لگنے کے سوراخ، پٹرول، راکھ، بچا ہوا مال، بٹن، سگریٹ کے جلے ہوئے ٹکڑے، موبائل فون، گھڑی، پن، رومال، پارچات، انگوٹھی، پرس، ID کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، دیگر ضروری کاغذات اور جوتے وغیرہ۔ ان سراغ کی مدد سے ملزمان کی شناخت ہوتی ہے اور ان کی گرفتاری عمل میں لائی جاتی ہے۔ اسلیے موقع پر پائی جانے والی اشیاء کو اسوقت تک اپنی جگہ سے نہ ہلایا جائے جب تک کہ نقشہ موقع اور فردات مکمل نہ ہو جائیں اور اشیاء بازیافتہ کے اصلی محل وقوع اور فاصلے درست طور پر درج نہ کر لیے جائیں۔

موقع کی حفاظت پولیس افسر کی اولین ذمہ داری ہے وہ واردات کی اطلاع پر فوراً موقع پر پہنچے گا اور تفتیشی آفیسر کی آمد تک ایک کنسٹیبل کی ڈیوٹی لگا دی جائے گی کہ وہ موقع واردات کی حفاظت کرے اور وہ موقع واردات کے نزدیک کسی شخص کو نہیں آنے دیگا اور اسی طرح وہ نقوش پاء اور نشانات انگشت کو جو موقع پر موجود ہوں مناسب طریقے سے ڈھانپ دے گا اور ان کو ضائع ہونے

سے بچائے گا۔ یہ بھی لازم ہے کہ جو اشیاء مجرمان موقع پر چھوڑ گئے ہوں ان کو تفتیشی آفیسر کے آنے تک جوں کا توں رہنے دیا جائے اور تفتیشی آمد سے پہلے کھوجی اور گواہان کو حاضر رکھا جائے۔ موقع پر موجود افسر مشتبہ اشیاء کو زیر نظر رکھے گا اور مقدمے کی اصلیت معلوم کرنے کی کوشش کریگا۔ اگر کوئی مضروب ہو تو اسے فرسٹ ایڈ دے گا اور پھر اسے ہسپتال بھجوانے کا انتظام کرے گا اور اگر موقع پر کوئی نعش ہو تو اس کو موسم کے لحاظ سے پتوں وغیرہ سے ڈھانپ دے گا اور اگر مقتول کے جسم میں کوئی ہتھیار دھنسا ہوا ہو تو اسے نہیں نکالے گا اور اگر واردات شارع عام پر ہوئی ہو تو اسے رکنے نہیں دے گا۔ اسی طرح اگر موقع واردات پر آلات ضرب یا قتل، ڈکیتی، کارتوس، خول کارتوس، چھرے، خون کے داغ یا ٹوٹی ہوئی چوڑیاں وغیرہ ملیں تو انکو محفوظ کرے گا۔

معائنہ موقع کی اہمیت:۔

معائنہ موقع تفتیش کا سب سے بڑا جزو ہے یہ وہ مقام ہے جہاں پر واقعاتی شہادت دستیاب ہوتی ہے اور جائے واردات سے مجرم تک پہنچنا ممکن ہوتا ہے سائنسی انداز میں تفتیش کرنے کیلئے سب سے زیادہ مفید و مناسب مقام جائے واردات ہی ہوتی ہے کیونکہ وہاں مجرمان آتے ہیں اور نقل و حرکت کے بعد واپس چلے جاتے ہیں وہاں ان کے جو نقوش پاء ملتے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کس سمت سے آئے اور کس سمت کی طرف واپس گئے۔ مجرمان کی نقل و حرکت جائے واردات پر ان کے پہنچنے اور واپس لوٹنے کے راستوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسی شہادت فراہم کرنا، محفوظ کرنا اور اس کے ذریعے مجرمان تک پہنچنا "سائنسی تفتیش" کہلاتا ہے۔

معائنہ موقع کی افادیت:۔

انسان جھوٹ بول سکتا ہے لیکن واقعات جھوٹ نہیں بولتے۔ معائنہ موقع سے واقعاتی شہادت فراہم ہوتی ہے اس شہادت سے مجرمان تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے اور انہیں عدالت سے سزا دلائی جا سکتی ہے موقع کے چشم دید گواہان کی تائیدی شہادت دستیاب ہو سکتی ہے۔

معائنہ موقع کا طریقہ :۔

معائنہ موقع ہمیشہ ترتیب سے کرنا چاہیے۔ معائنہ موقع نہایت باریک بینی اور ہوشیاری سے کرنا چاہیے اور کسی چھوٹی چیز کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کسی ایک چیز یا اس کے کسی حصہ کا پورے طور پر ملاحظہ کر لینے کے بعد اور اس سے حاصل شدہ شہادت پوری طرح محفوظ کر لینے کے بعد دوسری طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ معائنہ کرتے وقت اپنے حواس خمسہ سے پوری طرح کام لینا چاہیے۔ معائنہ موقع کرتے وقت دو معزز باشندگان کو حاضر رکھنا چاہیے تاکہ وہ فراہم شدہ شہادت کی تائید میں بوقت ضرورت عدالت میں پیش ہو سکیں۔ سنگین نوعیت کے مقدمات میں موقع واردات کا فوٹو مختلف زاویوں سے لینا چاہیے۔

سرکاری جائیداد کی حفاظت :۔

قانون کے عوام کے ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد کر رکھی ہے کہ وہ فرائض منصبی کی انجام دہی میں پولیس کی مدد کریں چنانچہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 42 کی رو سے ہر شخص اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اگر کوئی شخص سرکاری املاک کو نقصان

پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ اسے نقصان سے بچانے کیلئے پولیس افسر کی مدد کرے اور اگر وہ شخص ایسا کرنے سے قاصر رہے تو ایسے شخص کے خلاف دفعہ 187 تعزیرات پاکستان کے تحت کاروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ پولیس افسر سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کے انسداد میں زیر دفعہ 152 ض ف بلا وارنٹ گرفتاری عمل میں لا سکتا ہے۔

مجرمان کی نگرانی کرنا:۔

ہر ایک ضلع میں بیٹ گشت کرنے کیلئے ایس پی صاحب ضلع کو قواعد مرتب کرنے ضروری ہیں اور خصوصا وہ مقامات دیکھنا ضروری ہیں جن پر بیٹ گشت کرنا ضروری ہے بعض اوقات نئی آبادی، کارخانوں، صنعتی بستیوں کے قیام سے ان کی بھی بیٹ میں شمولیت لازمی کی جاتی ہے لہذا کسی بھی وقت بیٹ کو خالی نہ چھوڑا جائے۔ سب سے موثر بیٹ ڈیوٹی وہی ہوگی جب گشت پر اس قدر عملہ قانون سے واقف ہو اور گزٹ افسران کا ان پر سخت انتظامی کنٹرول ہو لہذا بیٹ گشت کے ذریعے ہی بیٹ پر تعینات افراد مجرمان کی بہتر طریقے سے نگرانی کر سکتے ہیں۔

سوالنمبر20 : ایس۔او۔ایس (SOS) کال کیا ہیں اس پر مفصل نوٹ لکھیں؟

جواب:

یہ کال بحوالہ آرڈر نمبر 1/85 منجانب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کو کم از کم وقت میں حرکت میں لانے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

یہ کال بنیادی طور پر شاہراؤں پر واقع ان تھانہ جات میں استعمال کیلئے مقرر کی گئی ہے جہاں سے عام طور پر ملزمان ارتکاب کے بعد متعلقہ پولیس سے بچنے کے لئے راہ فرار اختیار کرتے ہیں۔

SOS کا استعمال :۔

جب کبھی کسی شاہراہ پر راہزنی، ڈکیتی، بینک ڈکیتی، اغواء یا کوئی دیگر اسی قسم کی سنگین نوعیت کا جرم وقوع پذیر ہو جائے اور ملزمان کے پاس تیز رفتار گاڑی ہو تو تھانے کا سینئر افسر ضلع کے تھانہ جات، رینج میں واقع تھانہ جات یا متعلقہ اضلاع کے تھانہ جات پر ایس۔او۔ایس (SOS) کال پر وقوعہ کی اطلاع دینے کے متعلق فیصلہ کرے گا اور قریب ترین وائرلیس سٹیشن اور ضلع کے ہیڈ کوارٹر پر اطلاع کر دے گا۔ بحکم ایس پی ضلع تمام متعلقہ افسران پولیس، ایس ایچ او صاحبان اور گاردات ہائے کو بذریعہ وائرلیس یا ٹیلیفون حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھ کر اطلاع دی جائے گی۔

۱) مقام و وقت وقوع جرم
۲) تعداد ملزمان معہ حلیہ
۳) ملزمان کس علاقہ کی زبان بول رہے ہیں۔
۴) ملزمان نے واردات میں جو گاڑی استعمال کی اس کا حلیہ۔
۵) ہتھیاروں کی قسم جو ملزمان کے پاس تھے۔
۶) ملزمان کس سمت میں فرار ہوئے۔
۷) اسکے علاوہ ایسی کوئی بات جس سے ملزمان کی شناخت میں مدد مل سکے۔

سوالنمبر21 : عدالت میں گواہ کی تیاری اور شناخت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:

شناخت:۔

عدالت میں بعض اوقات فرضی اور جھوٹے گواہ پیش کیے جاتے ہیں لہذا ضروری ہے جو بھی گواہ عدالت میں پیش ہو اسکے متعلق مختلف طریقوں سے یہ تسلی کر لی جائے کہ پیش ہونے والا گواہ کہیں فرضی گواہ تو نہیں ہے ایسی شناخت ان کے کوائف وغیرہ پوچھ کر یا پھر شک پڑنے کی صورت میں ان کا شناختی کارڈ دیکھ کر کر لینی چاہیے۔اگر پھر بھی شک کی گنجائش ہو تو مخالف فریق کے وکیل سے تصدیق شناخت کر لینی چاہیے۔شرط یہ ہے کہ گواہ استغاثہ کو گواہ ہو صفائی کو گواہ نہ ہو۔

شناخت وقوعہ کے بارے میں جس گواہ کی شہادت ضرورت ہے۔اس امر کی تسلی کر لی جائے کہ اس وقوعہ کی بابت مکمل معلومات حاصل ہیں اور وہ اس اہل ہے کہ اس سے شہادت لی جائے۔اس بارے میں جب یقین ہو جائے تو پھر ان پر شہادت کے لیے مختلف سوالات کر کے تیار کیا جائے گا۔ایسے متوقع سوالات بار بار کیے جائیں جو مخالف فریق کی طرف سے جرح میں کیے جانے ہوں۔عدالت کا وقت بچانا انتہائی ضروری ہے لہذا کوشش کرنی چاہیے کہ متعلقہ سوالات کی اجازت ہو غیر متعلقہ سوالات جو وقوعہ سے ہٹ کر کیے جائیں وہ بے سود ثابت ہوں گے اور اس سے عدالت سے کا وقت ضائع ہو گیا۔غیر متعلقہ سوالات اگر مخالف فریق کی جانب سے کیے جائیں تو عدالت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے تا کہ عدالت ایسے سوالات جو وقوعہ سے غیر متعلقہ ہوں۔عدالت ان کی حوصلہ شکنی کر سکے اور اس طرح عدالت کا قیمتی وقت بھی بچ جائے اور وقوعہ کی بابت عدالت کو صحیح رہنمائی ہو سکے۔

شناخت کوائف:

کوائف،شناختی کارڈ،مخالف وکیل سے تیاری

۱) وقوعہ کے بارے میں مکمل علم ہونا

۲) سوالات کا دہرانا

۳) غیر متعلقہ سوالات کی حوصلہ شکنی

سوالنمبر22 : چالیں (Tacts) سے کیا مراد ہے اس کی اقسام لکھیں؟

جواب: (تعریف)

آگے بڑھنے کے لئے مختلف طریقوں سے تکنیکی مہارت کے ساتھ پیش قدمی کو چال کا نام دیا جاتا ہے جبکہ چال کے لغوی معنی چلنے کے انداز کے ہیں لیکن پولیس کاروائیوں میں چال سے مراد ایسا طریقہ کار ہے جو کہ سماج دشمن عناصر پر قابو پانے کے لئے خفیہ طور پر اوران کو بے خبر رکھتے ہوئے اختیار کیا جائے۔

چالوں کی اقسام:

چالیں مختلف علاقوں، موقعوں اور ماحول کو مدنظر رکھ کر اختیار کی جاتی ہیں لہذا انکی مختلف اقسام ہیں جو کہ ذیل ہیں۔

1) بندر چال:

اس میں ہاتھ اور گھٹنے کی مدد سے چلنا ہوتا ہے اس میں آڑ تین سے ساڑھے تین فٹ تک ہوتی ہے اس چال میں کافی تیزی سے حرکت کی جاسکتی ہے ہتھیار بائیں ہاتھ میں ہوگا اور بیرل کا رخ آسمان کیطرف ہوگا۔

2) چیتا چال:

اس میں کہنیوں اور گھٹنوں کی مدد سے رینگنا ہوتا ہے یہ چال عموماً دو سے اڑھائی فٹ کی آڑ میں چلی جاتی ہے ہتھیار دونوں ہاتھوں میں ہوگا اور بیرل کا رخ بائیں طرف ہوگا۔

3) کرالنگ:

یہ چال میدانی علاقوں میں چلی جاسکتی ہے آگے بڑھنے کیلئے اپنی دونوں کہنیوں کی مدد سے بدن کو آگے گھسیٹنا پڑتا ہے اور اس میں کوئی آڑ موجود نہیں ہوتی اس میں ہتھیار دونوں ہاتھ میں اور بیرل کا رخ بائیں طرف ہوگا۔

4) رولنگ:

یہ چال اس وقت چلی جائے گی جب آپکو روڈ کراس کرنا پڑیگا ہتھیار دونوں ہاتھوں میں اسی طرح ہوگا کہ بیرل کا رخ بائیں طرف کندھے کی اوپر والی سائیڈ پر جب کہ پورا ہتھیار سینے کے ساتھ مضبوطی سے چمٹا ہوگا۔

5) بھوت چال:

گھنے جنگلوں میں اور انتہائی اندھیری رات میں یہ چال چلی جاتی ہے بائیں ہاتھ میں ہتھیار اور بیرل کا رخ آسمان کیطرف ہوگا۔

6) عام چال:

روزمرہ زندگی میں چلنے کے انداز کو عام چال کہا جاتا ہے جبکہ ہتھیار کندھے پر لٹکا کر یا تول فنگ پر رکھا جائیگا۔

7) بلی کے بچے کی چال: یہ چال اسوقت چلی جاتی ہے جب آپ اپنے حدف یا دشمن کے بالکل قریب ہوں دونوں کہنیوں اور پاؤں کے پنجے کی مدد سے یہ چال چلی جاتی ہے دونوں ہاتھوں میں ہتھیار جبکہ بیرل کا رخ بائیں طرف ہوگا۔

سوال23: شجہ کیا ہے دفعہ کا حوالہ دیکر اسکی اقسام تحریر کریں؟

جواب:

دفعہ 337 ت پ (شجہ)

جو کوئی شخص کسی شخص کے سر یا چہرے پر کوئی ایسا ضرر پہنچائے جو اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔

اقسام:

1۔ شجہ خفیفہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے بغیر اس کے ضرر رسیدہ کی ہڈی نمایاں ہو جائے۔ تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ خفیفہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A1 (سزا) وہ شخص ضمان کا مستوجب ہوگا یا بطور تعزیر 2 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

2۔ شجہ موضحہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے بغیر اس کے ضرر رسیدہ کی ہڈی کی شکستگی واقع ہو۔ تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ موضحہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A2 (سزا) ایسے شخص کو بطور قصاص یا ارش یا بطور تعزیر 5 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

3۔ شجہ ہاشمہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے لیکن اپنی جگہ سے نہ ہٹے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A3 (سزا) ایسے شخص کو بطور ارش یا بطور دیت (دیت کا 10 فیصد) یا بطور تعزیر 7 سال تک قید کی سزا دی جائیگی۔

4۔ شجہ منقلہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ منقلہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A4 (سزا) ایسے شخص کو بطور ارش یا بطور دیت (دیت کا 15 فیصد) یا بطور تعزیر 10 سال تک قید کی سزا دی جائیگی۔

5۔ شجہ آمہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے زخم دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ آمہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A5 (سزا) ایسے شخص کو بطور دیت (دیت کی ایک تہائی) یا بطور تعزیر 10 سال تک قید کی سزا دی جائیگی۔

6۔ شجہ دامغہ:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے زخم دماغ کی جھلی کو پھاڑ دے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ دامغہ عمل میں لایا۔

دفعہ 337-A6 (سزا) ایسے شخص کو بطور دیت (دیت کا نصف) یا بطور تعزیر 14 سال تک قید کی سزا دی جائیگی۔

سوال24: جرح کیا ہے دفعہ کا حوالہ دیکر اسکی اقسام تحریر کریں۔ نیز غیر جائفہ کی اقسام اور سزائیں بھی لکھیں؟

جواب:

دفعہ B-337 ت پ (جرح)

جو کوئی شخص کسی شخص کو ماسوائے سر اور چہرے کے جسم کے کسی حصہ پر ایسا ضرر پہنچائے جو مستقل یا عارضی نشان والا زخم چھوڑ دے

اقسام:

1۔ جائفہ 2۔ غیر جائفہ

1) جائفہ C-337 ت پ

ایسی جرح جس کے ذریعے مضرت دھڑ کے اندر خالی جگہ پر پہنچ جائے۔

جائفہ کی سزا D-337 ت پ

جو کوئی شخص جرح پہنچائے گا وہ ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا 1/3 ہو یا پھر بطور تعزیر 10 سال تک قید کی سزا دی جائیگی

2) غیر جائفہ E-337 ت پ

جو کوئی شخص ایسی جرح پہنچائے جو جائفہ کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔

غیر جائفہ کی اقسام:۔

1۔ **دامعہ:**

جو کوئی شخص کسی شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے جلد پر کٹ آ جائے اور خون رسنا شروع ہو جائے تو کہا جائیگا کہ وہ دامعہ کا مرتکب ہوا۔

دامعہ کی سزا (F1-337 ت پ)

جو کوئی دامعہ کا مرتکب ہو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر ایک سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

2۔ **باضعہ:**

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ایسا ضرر پہنچائے جس سے گوشت پر کٹ آ جائے یا شگاف پڑ جائے تو کہا جائیگا کہ وہ باضعہ کا مرتکب ہوا۔

باضعہ کی سزا (F2-337 ت پ)

جو کوئی باضعہ پہنچائے گا وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر 3 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

3۔ **متلاحمہ:**

جو کوئی شخص کسی کو ایسے ضرر پہنچائے جس سے گوشت پھٹ جائے تو کہا جائیگا کہ وہ متلاحمہ کا مرتکب ہوا۔

متلاحمہ کی سزا (F3-337 ت پ)

جو کوئی متلاحمہ کا مرتکب ہو تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا یا اسے بطور تعزیر 3 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

4۔ **موضحہ:**

جوکوئی شخص کسی شخص کوایسا ضرر پہنچائے بغیراس کے ضرر رسیدہ کی ہڈی کی شکستگی واقع ہو۔

موضحہ کی سزا (337-F4 ت پ)

جوکوئی موضحہ کا مرتکب ہوتو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا یا اسے بطورتعزیر 5 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

5۔ **ہاشمہ:**

جوکوئی شخص کسی شخص کوایسا ضرر پہنچائے جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے لیکن اپنی جگہ سے نہ ہٹے تو کہا جائے گا کہ وہ ہاشمہ کا مرتکب ہوا۔

ہاشمہ کی سزا (337-F5 ت پ)

جوکوئی ہاشمہ کا مرتکب ہوتو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا یا اسے بطورتعزیر 5 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

6۔ **منقلہ:**

جوکوئی شخص کسی شخص کوایسا ضرر پہنچائے جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔

منقلہ کی سزا (337-F6 ت پ)

جوکوئی منقلہ کا مرتکب ہوتو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا یا اسے بطورتعزیر 7 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

سوال25: رجسٹرہائے تھانہ جات پولیس رولز کے باب فقرہ کا حوالہ دیکر لکھیں؟

جواب:

ہر تھانے پر رجسٹر نمبر 1 تا رجسٹر نمبر 25 مرتب رکھے جائیں گے ماسوائے رجسٹر نمبر 7 پھاٹک مویشیاں اور رجسٹر نمبر 15 جو پیدائش واموات ہے لوکل کونسلوں کی تحویل میں ہے۔

رجسٹر نمبر 1:۔ رجسٹر ابتدائی اطلاعی رپورٹ (F.I.R) پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 47

رجسٹر نمبر 2:۔ روزنامچہ پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 48

امور جو روزنامچہ میں درج کیے جائیں گے پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 49

روزنامچہ میں جھوٹا اندراج کرنیکی سزا پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 50

روزنامچہ کی تلفی پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 51

رجسٹر نمبر 3:۔ احکام قائم العمل پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 53

حصے:۔ اسکے دو حصے ہیں (۱) سرکولر آرڈر (۲) احکام قائم العمل

رجسٹر نمبر 4:۔ گرفتاری روپوشاں ومفروران پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 54

حصے:۔ اسکے 4 حصے ہیں۔

۱) مجرمان اشتہاری (جو اپنے تھانے کے رہائشی ہوں)

۲) مجرمان اشتہاری (جو دیگر تھانہ جات کے رہائشی ہوں)

۳) فوجی مفروران (۴) حذف ہوا

رجسٹر نمبر 5:۔ خط وکتابت پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 55

حصے:۔ (۱) 5-A (رجسٹر خط وکتابت)

(۲) 5-B سمن وارنٹ (اردو رجسٹر بابت ہائے گرفتاری وتلاشی وسمن ہائے جو برائے تعمیل پولیس کے پاس موصول ہوئے)

رجسٹر نمبر 6:۔ متفرق پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 56

حصے:۔ اسکے 4 حصے ہیں۔

۱) تصدیق چال چلن (نقشہ چال چلن، ملازمان سرکار وسائلین ملازمت سرکاری مصدقہ پولیس وغیرہ)

۲) کلندرہ جات 55/109 و 55/110 ض ف (ضمانتی کی فہرست ہائے وغیرہ)

۳) کلندرہ جات زیر دفعہ 182 ت پ و 107/151، 107/150 ض ف

۴) مرگ اتفاقیہ زیر دفعہ 174 ض ف

رجسٹر نمبر 7:۔ پھاٹک مویشیاں پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 57

رجسٹر نمبر 8:۔ سرچ سلپ رپیروی مقدمات پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 58

رجسٹر نمبر 9:۔ دیہی جرائم پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 59

حصے:۔ اسکے 5 حصے ہیں۔

۱) کتاب یاداشت موضع (مشہور تہوار، میلے، آبادیاں، دشمنیاں، قبائل، چوکیداران وغیرہ)

۲) کرائم رجسٹر

۳) سراغ برابری (شبہ کا اندراج) [اس میں ان اشخاص کا بھی اندراج کیا جاتا ہے جنہوں نے ملزمان کو پناہ دی یا مالمسروقہ حاصل کیا ہو]

(سوئم الف) ایسے اشخاص کا اندراج جو متعلقہ تھانہ کے رہائشی نہ ہوں لیکن متعلقہ تھانہ میں واردات کریں

۴) خفیہ رائے بک SHO

۵) رجسٹر سزایابی پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 60

رجسٹر نمبر10:۔ نگرانی بدمعاشاں پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 61

حصے:۔ اسکے 2 حصے ہیں۔

۱) بستہ الف (پرچہ جات ارسال کردہ) ۲) بستہ ج (پرچہ جات موصولہ)

رجسٹر نمبر11:۔ ھسٹری شیٹ ر پرسنل فائل پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 62

۱) سلسلہ وار ۲) ردیف وار

رجسٹر نمبر12:۔ فارم گرفتاری پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 63

۱) مجاریہ ۲) موصولہ

رجسٹر نمبر13:۔ رائے بک افسران پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 64

رجسٹر نمبر14:۔ انسپکشن بک پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 65

رجسٹر نمبر15:۔ پیدائش واموات پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 66

رجسٹر نمبر16:۔ مال سرکاری وملازمان پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 67

۱) چوکیداران ۲) افسران وملازمان

۳) مال سرکار ۴) رقبہ تھانہ وغیرہ

رجسٹر نمبر17:۔ لائسنس ہائے پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 68

۱) اسلحہ ۲) بھک سے اڑ جانیوالے مادے ۳) آبکار مادے

۴) معدنیات ۵) سرائے وغیرہ ۶) سمیات

رجسٹر نمبر18:۔ اسلحہ گولی بارود سامان وغیرہ پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 69

رجسٹر نمبر19:۔ مالمقدمات پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 70

رجسٹر نمبر20:۔ کیش بک (حساب کتاب نقدی) پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 71

۱) مد متفرق ۲) مد پیشگی

رجسٹر نمبر21:۔ سرٹیفکیٹ راہداری پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 72

رجسٹر نمبر22:۔ چھاپہ شدہ رسیدات پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 73

رجسٹر نمبر23:۔ گزٹ انکشاف جرائم پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 74

۱) پولیس گزٹ ۲) گزٹ انکشاف جرائم

رجسٹر نمبر24:۔ مجموعہ قواعد پولیس پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 75

رجسٹر نمبر25:۔ خفیہ یادداشت ہائے SHO پولیس رولز باب نمبر 22 فقرہ نمبر 76